فارسی زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

یعنی

فارسی اردو بول چال

از

مخدوم صابری

بنام خداوند بخشندہ و مہربان

فارسی زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ فارسی سیکھیں

(یعنی)

فارسی اردو بول چال

(از)

پروفیسر مخدوم صابری ایم اے

ملنے کا پتہ

ملک بک ڈپو۔ چوک اردو بازار، لاہور

قیمت:- 36 روپے

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب ——— آؤ فارسی سیکھیں یعنی فارسی اردو بول چال

مصنف ——— مخدوم صابری

ناشر ——— ملک بک ڈپو، لاہور-۲

پرنٹر ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور

صابری بک سینٹر

بسطامی روڈ ○ حسن آباد ○ لاہور

2142

میں
اپنی
اس
ناچیز کوشش
کو
شہنشاہِ سخن
حضرت امیر خسروؒ
کے
نام
منسوب
کرتا
ہوں

مخدوم صابری

ابتدائے نگارش

فارسی جیسی شیریں زبان کی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔ یہ زبان ایران افغانستان ہی میں نہیں بلکہ پاکستان و ہندوستان کے علاوہ خلیج فارس کی عرب ریاستوں میں بھی بکثرت بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

فارسی دنیا کی قدیم زبانوں میں سے ہے۔ مسلمانوں نے عربی کے بعد فارسی ہی کو اپنایا کیونکہ مسلمانوں کا بیشتر دینی و ادبی سرمایہ زبانِ فارسی میں ہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کے دورِ حکومت میں بھی قومی و سرکاری زبان فارسی ہی تھی، لیکن بدقسمتی سے سلطنتِ مُغلیہ کے زوال کے بعد اسے بتدریج فراموش کیا جاتا رہا۔ یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ ایک بار پھر اس زبان کی اہمیت کو سمجھا گیا ہے اور اب سرکاری سطح پہ بھی فارسی زبان کو صحیح معنی میں ترقی دینے کے لیے قدم اٹھایا جا رہا ہے اور حکومت کی سرپرستی میں تدریسی مراکز کا سلسلہ شروع کیا جانے والا ہے۔

زیرِ نظر کتاب فارسی زبان سیکھنے کے خواہش مند حضرات اور بالخصوص تلاشِ روزگار کے لیے بیرونِ ملک جانے والوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ کتاب کا اندازِ بیاں سہل، پیرایہ دلچسپ اور اسلوب عام فہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قارئین کتاب کے مطالعہ میں کسی قسم کی کوفت محسوس کرنے کی بجائے دلچسپی اور دلبستگی پائیں۔

آخر میں قارئین سے درخواست ہے کہ ہمیں اس کتاب کی خامیوں اور خوبیوں سے مطلع فرمائیں آپ کی تجاویز نہایت شکریہ کے ساتھ قبول کی جائیں گی اور آئندہ طباعت میں یقیناً آپ کے مخلصانہ مشوروں پہ عمل کیا جائے گا۔

مخدوم صابری

جُملہ

(THE SENTENCE)

مُسند	مُسند الیہ
(PREDICAT)	(SUBJECT)

۱۔ احمد عقلمند ہے	احمد دانا است
۲۔ محمود کامیاب ہوگیا۔	محمود کامیاب گشت
۳۔ احمد کا بھائی بیوقوف تھا	برادرِ احمد نادان بُود
۴۔ حامد مدرسے سے نکال دیا گیا۔	حامد از مدرسہ خارج کردہ شد۔
۵۔ احمد نے محمود کو ایک کتاب دی۔	احمد محمود را کتابی داد

اُوپر کی مثالوں کو غور سے دیکھا جائے تو یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ہم جو فقرے یا جملے بولتے یا لکھتے ہیں۔ اُن سب میں دو باتیں ہوتی ہیں۔

ایک تو یہ کہ اس میں کوئی نہ کوئی بات بتائی جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ وہ بات کسی نہ کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے۔

جیسے۔ پہلی مثال میں۔ احمد کے بارے میں اُس کے عقلمند ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ دوسری مثال میں محمود کے بارے میں اس کے کامیاب ہو جانے کی بابت بتایا گیا ہے۔ تیسری مثال میں احمد کے بھائی کے متعلق اس کے بیوقوف ہونے کی بات بتائی گئی ہے۔ چوتھی مثال میں حامد کے مدرسے سے نکالے جانے کی بات بتائی گئی ہے۔

اسی طرح پانچویں مثال میں احمد کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اس نے محمود

کو ایک کتاب دی ۔ اس سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ ہر جملہ میں یہ دونوں باتیں ضرور ہوتی ہیں اور جب تک یہ دونوں باتیں نہ پائی جائیں اس وقت تک بولنے یا لکھنے والے کی بات پوری یعنی مکمل نہیں ہو سکتی۔ اور جب تک اس کی بات پوری نہ ہو وہ جملہ نہیں کہا جا سکتا ۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ "**جملہ**" لفظوں کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے یعنی جس میں کوئی بات کسی کے بارے میں بتائی گئی ہو۔

اس کے بعد اب یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جملے میں جس کے بارے میں کوئی بات بتائی جاتی ہے اُسے مُسندالیہ یعنی (SUBJECT) کہتے ہیں اور جو بات کسی کے بارے میں بتائی جاتی ہے اسے مُسند (PREDICAT) کہتے ہیں۔

(یاد رکھنے کی باتیں)

۱۔ جملے میں مسندالیہ کے علاوہ باقی مسند ہوتا ہے ۔

۲۔ مُسندالیہ ہمیشہ کوئی اسم نکرہ یا معرفہ ہی ہوتا ہے ۔ فعل کبھی مُسند الیہ نہیں ہو سکتا ۔

۳۔ مُسند کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہے

(اگلے اسباق کا الحاق)

اب ہم اگلے اسباق میں لفظوں کے ایسے مجموعے بیان کریں گے جو جملے نہیں ہیں۔ کیونکہ ان میں مُسندالیہ اور مُسند دونوں نہیں پائے جاتے۔ اس لیے ان مرکبات کو مرکب ناقص کہتے ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے فقروں میں سے مُسندالیہ اور مسند الگ کیجیے ۔

(۱) شُما بَرویدِ (۲) نوشیرداں عادل بود۔ (۳) آفتاب طلوع کرد ۔(۴) او دانا است (۵) ایں سگِ سیاہ ہست (۶) برادرِ بزرگ شمامی دَوید۔ (۷) آں دو خامۂ سیاہ کُجا است (۸) پدرِ من و شما ہر دو کُجا اند۔ (۹)

دُزد برای دُزدی رفت (۱۰) دُود از دُودکش خارج می شود ۔

(۲) ذیل کے فقروں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) احمد پاس ہوگیا ۔ (۲) دن روشن تھا ۔ (۳) کمرہ خراب ہوگیا ۔ (۴) دروازہ اونچا ہے (۵) کھڑکی نیچی ہے (۶) تختی خوبصورت ہے (۷) اسلم امیر ہے ۔ (۸) گھوڑا چالاک ہے ۔ (۹) احمد کلرک ہُوا ۔ (۱۰) دوات پھیکی تھی ۔

اِشارات :- نکال دینا ۔ خارج کردن ، تبدیل ہونا ۔ تبدیل گشتن ، نکلنا ۔ طلوع کردن ۔ دُودکش ۔ چمنی ، پاس ہونا ۔ کامیاب شدن ۔ اُونچا ۔ بالا ، بلند ۔ نیچا ۔ زیریں ، تختی ۔ لوح ، خوبصورت ۔ قشنگ ، زیبا ، چالاک چابک ، کلرک ۔ محرّر ، پھیکی ۔ آبکی ۔ دروازہ ۔ دَر ، کھڑکی ۔ دریچہ

مرکب اضافی

POSSESSIVE

اُردو: مضاف الیہ		مضاف	فارسی: مضاف	مضاف الیہ
درزی	کی	دکان	دکانِ	خیاط
پانی	کا	پیالہ	کوزۂ	آب
درزی	کی	مشین	ماشینِ	خیاط
اُس	کا	رُومال	دستمالِ	او
ملک	کا	بادشاہ	پادشاہِ	مُلک
اُس	کا	کاج	دُگمۂ	او
بادشاہ	کا	ملک	مُلکِ	پادشاہ

اُوپر کی مثالوں میں درزی کا دکان سے ، پانی کا پیالہ سے ، درزی کا مشین سے اور اسی طرح اور باقی مثالوں میں ایک لفظ کا دوسرے لفظ سے تعلق ہے اس تعلق کو قواعد میں " اضافت" کہتے ہیں۔

مضاف الیہ | جس سے تعلق ظاہر کیا جائے۔ مثلاً اوپر درزی کی دکان میں درزی سے دکان کا تعلق ظاہر کیا گیا ہے چنانچہ درزی یا خیاط مضاف الیہ ہے۔

مضاف | جس کا تعلق پیدا کیا جائے۔ مثلاً اسی مثال میں دکان کا درزی سے تعلق ظاہر کیا گیا ہے لہٰذا دکان مضاف ہے۔

اُوپر کی مثالوں کے مطالعہ سے آپ یہ بات بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ اردو میں "مضاف الیہ" پہلے اور "مضاف" بعد میں آتا ہے لیکن فارسی میں "مضاف" پہلے اور "مضاف الیہ" بعد میں آتا ہے۔

اردو میں علامتِ اضافت "کا ، کے ، کی" ہے۔ لیکن فارسی میں صرف زیر(ــِـ) ہی اضافت کا کام دیتا ہے۔ مثلاً اس میں احمد کی کتاب کا ترجمہ "کتابِ احمد" ہوگا۔

اگر مضاف کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو زیر سے پہلے "ئے" زیادہ کر دیتے ہیں، مثلاً پائے من۔ رُوئے اُو وغیرہ اور اگر مضاف کے آخر میں "ہ" ہو تو صرف ہمزہ (ءِ) اضافت کا کام دیتا ہے۔ مثلاً خدا کا بندہ کا فارسی میں ترجمہ بندۂ خدا لکھا جائے گا۔

مرکب اضافی کے ترجمہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہے تو آخری لفظ پہلے آتا ہے اور باقی لفظ اسی ترتیب سے رہتے ہیں۔ اسی طرح اگر فارسی سے اردو میں ترجمہ کرنا ہو تو آخری لفظ سے سلسلہ وار پہلے کے الفاظ کا ترجمہ کرنا چاہیے۔ جیسے کتابِ برادرِ حامد۔ کا ترجمہ سلسلہ وار حامد کے بھائی کی کتاب ہوگا۔

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

لباسِ ایشاں ۔ سوراخِ سوزن ۔ حلقۂ درویشاں ۔ کفِ دست ۔ برادرِ احمد ۔ حکومتِ ایران ۔ خانۂ حامد ۔ کلاہِ اسلم ۔ موسمِ سرما ۔ کتابِ محمود ۔ روئے شما ۔ بوئے گل ۔ بالائے سر ۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

ایران کا بادشاہ ۔ سونے کا پانی ۔ بکری کا بچہ ۔ ترجمہ کی کتاب ۔ رات کی ٹھنڈک ۔ قمیص کا دامن ۔ درزی کا نوکر ۔ حامد کا ربڑ ۔ ہمارا چاقو ۔ اس کی کتاب ۔ اسلم کی بہن ۔ گائے کا دودھ ۔ احمد کا باپ ۔ سلیم کی دوات ۔

اشارات : سوزن ۔ سوئی ۔ کف ۔ ہتھیلی ۔ کلاہ ۔ ٹوپی ۔ سونا ۔ زر ۔ بکری کا بچہ ۔ بزغالہ ۔ گائے ۔ مادہ گاؤ ۔ میٹھا ۔ شیریں ۔ ربڑ ۔ مداد پاک کن ۔ چاقو ۔ قلمتراش ۔ نوکر ۔ خادم ۔ پرانی ۔ کہنہ

مرکّب توصیفی

(ADJECTIVE)

اردو		فارسی	
صفت	موصوف	موصوف	صفت
سفید	قمیص	قمیصِ	سفید
ہری	ٹوپی	کلاہِ	سبز
چھوٹی	بہن	خواہرِ	کوچک
ٹھنڈا	پانی	آبِ	خنک
گرم	روٹی	نانِ	گرم
تیسرا	سبق	درسِ	سوم

اِن مثالوں کو دیکھنے سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان لفظوں کے مجموعے میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی کیفیت، حالت یا تعداد وغیرہ کو ظاہر کرتا ہے۔ یعنی ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت ہے۔ اس سے یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ایسے لفظوں کے مجموعے کو جس میں ایک لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اس مرکّب کو "مرکب توصیفی" کہتے ہیں۔ اور جو لفظ دوسرے لفظ کی صفت بیان کرے اُسے صفت اور جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں، سفید۔ ہری۔ چھوٹی۔ ٹھنڈا۔ گرم اور تیسرا صفت ہیں اور اس کے مقابلے کے دوسرے لفظ موصوف۔

دوسری بات سمجھنے کی یہ ہے کہ فارسی میں مرکّب اضافی کی طرح مرکب توصیفی میں بھی اُردو کے برعکس پہلے موصوف پھر صفت آیا کرتے ہیں اور مرکب اضافی کی طرح موصوف کے نیچے "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" زیادہ کرکے صفت سے ملا دیتے ہیں، جیسے اُوپر کی مثالوں میں قمیص، سفید، وغیرہ۔ اس کے علاوہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ۔

جب ایک موصوف کی کئی صفتیں ہوں تو ان صفتوں کو "واؤ عطف" یا "زیر" یا "ہمزہ" یا "ے" کے ذریعے آپس میں ملا دیتے ہیں۔ جیسے تازہ اور ٹھنڈا پانی۔ آبِ تازہ وخنک، ایسے ہی جو مذکر کی صفت ہوتی ہے وہی مؤنث کی ہوتی ہے۔ نیز موصوف جمع ہو یا واحد صفت ہمیشہ واحد ہی آتی ہے۔ مثلاً مردِ نیک سے مردانِ نیک، زنِ نیک سے زنانِ نیک۔

نوٹ: مرکّب اضافی اور مرکب توصیفی کا فرق اس طرح سمجھنا چاہیئے کہ مرکب اضافی کے اندر اردو ترجمہ میں کا، کے، کی وغیرہ آتا ہے اور مرکب توصیفی میں ایسا نہیں ہوتا ہے مثالوں کو دیکھ کر ذہن نشین کرلیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

طفلِ ناداں۔ پسرِ نیک۔ عادتِ بد۔ مادرِ مہرباں۔ شبِ تاریک۔ گُلِ خوش رنگ۔ اسپِ چابک۔ آبِ خنک۔ میوۂ شیریں۔ برادرِ کوچک۔ زنِ صالح۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

سفید کُتا۔ ہری شاخ۔ اونچی آواز۔ سُرخ کُرتا۔ نیک لڑکی۔ بے وقوف عورت
پانچواں سبق۔ خوبصورت قلمدان۔ میٹھا خربوزہ۔ ٹھنڈا پانی۔ گرم روٹی۔ پرانا کوٹ۔
میٹھا دودھ۔ اونچا کمرہ۔

اشارات ، قمیص۔ پیراہن۔ ٹوپی۔ کلاہ۔ بہن۔ خواہر۔ چھوٹی۔ کوچک
ٹھنڈا۔ خنک ، خوبصورت۔ خوش رنگ۔ اونچی۔ بلند۔ آواز۔ صدا۔ کُرتا۔
پیراہن۔ کوٹ۔ کُت (یا) نیم تنہ بے وقوف۔ ابلہ۔ کمرہ۔ اُطاق

مرکب جار و مجرور

(PREPOSITIONS)

اردو		فارسی	
مجرور	جار	جار	مجرور
زمین	سے	از	زمیں
آسمان	تک	تا	آسمان
دیوار	پر	بر	دیوار
تمہارے	لیے	برائے	شما
جنگل کی	طرف	سوئے	صحرا
دوستوں کے	ساتھ	با	دوستاں

حروفِ جار | ایسے حروف جو کسی اسم یا ضمیر کے ساتھ استعمال ہو کر انہیں

یا خبر سے ملاتے ہیں۔

مجرور | جس اسم کے ساتھ حروف جار آتے ہیں اُسے مجرور کہتے ہیں۔

اردو میں حروفِ جار اسم کے بعد اور فارسی میں اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فارسی کے حروفِ جار اکثر یہ ہیں۔

از (سے)، **تا** (تک)، **بر** (پر)، **در** (میں)، **دَرُوں** (اندر)، **بہ** (ساتھ) **با** (سے)، **زیر** (نیچے)، **بالا** (اُوپر)، **پس** (پیچھے)، **پیش** (آگے)، **تُوئی** (اندر۔ ۱۸)، **پائیں** (نیچے)، **رُوئے** (پر)، **بادسائے**

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

از زمین۔ تا آسماں۔ بر دیوار۔ دردن خانہ۔ بیرون در۔ زیر زمین بالای درخت۔ پس پردہ۔ پیش من۔ پائین باغ۔ رُوئ سبزہ۔ با دوستاں۔ بجز یک روپیہ شبنم تر۔ بر برگ گل۔ در قلمدان۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

مشرق سے مغرب تک۔ صبح سے شام تک۔ زمین پر۔ شہر میں۔ دشمنوں کے ساتھ۔ ایک کتاب کے سوا۔ اس کے علاوہ۔ غروب کے بعد۔ طلوع سے پہلے۔ بیٹے کے واسطے۔ آقا کے سامنے۔ دوات میں۔ کرسی پر۔ کمرے کے اندر۔

اشارات۔ طرف۔ سوئے۔ جنگل۔ صحرا۔ پہلے۔ پیش۔

لوازم اسم

تعداد = واحد و جمع

ہر اسم کے تین باتیں لازمی اور ضروری ہیں۔ اول تعداد یعنی (NUMBER) دوسرے جنس، تیسرے حالت۔ یعنی ہر اسم یا ایک (یعنی واحد ہوگا) یا دو اور دو سے زیادہ (یعنی جمع)۔ اسی طرح ہر اسم یا مذکر ہوگا یا مؤنث۔ نیز وہ یا تو فاعل حالت

میں یا مفعول حالت میں یا کسی اور حالت میں ہوگا ۔

اب پہلے فارسی

اسم کی تعداد کی صورتوں کا تصور کریں اور دیکھ کر سمجھیں کہ اس میں کیا کیا تبدیلیاں ہوتی ہیں ۔

	اردو		فارسی	
	واحد	جمع	واحد	جمع
۱	میز	میزیں	میز	میزہا
۲	نیکی	نیکیاں	نیکی	نیکی ہا
۳	دوات	دواتیں	دوات	دوات ہا
۴	جاندار	جانداروں	جاندار	جانداراں
۵	عورت	عورتیں	زن	زناں
۶	نابینا	نابینا	نابینا	نابینایاں
۷	جنگجو	جنگجو	جنگجو	جنگجویاں
۸	بچہ	بچے	بچہ	بچگاں
۹	پرندہ	پرندے	پرندہ	پرندگاں

اِن مثالوں کو غور سے دیکھنے کے بعد یہ سمجھ میں آسکتا ہے کہ : فارسی میں بے جان الفاظ کو جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ہا " کا اضافہ کر دیتے ہیں ۔جیسا کہ مثال ع۱ ، ع۲ اور ع۳ میں واضح ہے ۔

لیکن جاندار اسموں کی جمع بنانے کے لیے اسم کے آخر میں " ان " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ع۴ اور ع۵ میں جاندار کی جمع جانداراں اور زن کی جمع زناں سے ظاہر ہے لیکن اگر جاندار اسم کے آخر میں " الف " یا " واو " ہو تو پھر اس کی بجائے " یاں " زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ مثال ع۶ اور ع۷ میں نابینا اور جنگجو کی جمع نابینایاں اور جنگجویاں سے ظاہر ہے ۔ اسی طرح اگر جاندار اسم

کے آخر میں "ہ" ہو تو "ہ" کو "گ" سے بدل کر "اں" کا اضافہ کر دیتے ہیں
مثلاً پرندہ سے پرندگاں، بندہ سے بندگاں اور بچہ سے بچگاں۔
ایسے ہی بے جان کی جمع "ات" زیادہ کر کے بناتے ہیں۔ مثلاً مکان سے مکانات، کاغذ سے کاغذات۔ لیکن اگر بے جان اسم کے آخر میں "ہ" ہو تو "ات" کی جگہ "جات" لگاتے ہیں۔ جیسے کارخانہ کی جمع کارخانہ جات یا کارخانجات۔ اس کے علاوہ کبھی خلاف قیاس بھی آتی ہے۔ مثلاً درخت سے درختاں۔
یہاں یہ بات جان لینی چاہیئے کہ جمع اور اسم جمع دو الگ الگ چیزیں ہیں اور اسم جمع۔ یعنی (COLLECTIVE NOUN) دراصل کئی اسموں کے مجموعے کو کہتے ہیں جیسے جماعت۔ لشکر۔ کلاس وغیرہ۔
اور جمع اور اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع کا فرق یہ ہے کہ اسم جمع تعداد میں واحد ہی شمار ہوتا ہے اور اس کی جمع بھی ہوا کرتی ہے۔ جیسے لشکر کی جمع لشکروں (فارسی میں لشکراں) اسی طرح جماعت کی جمع جماعتوں یا (جماعت ہا) وغیرہ

مشق

۱۔ ان الفاظ کے واحد بتائیے۔
پیالہ ہا۔ کتاب ہا۔ دکانہا۔ تصویر ہا۔ دوا ہا۔ ترازو ہا۔ طفلاں پسراں۔ خواہراں۔ دانایاں۔ دروغ گویاں۔ دیوانگاں۔ پرندگاں۔ قلعجات۔ بیگمات۔ باغات

۲۔ ان الفاظ کی فارسی میں جمع بنائیے۔
کاغذ۔ ورق۔ تحفہ۔ کوہ۔ چمن۔ مدت۔ شاگرد۔ اُستاد۔ مرد۔ مہمان۔ شاعر۔ نابینا۔ آقا۔ نیک خو۔ سخن گو۔ خواجہ۔ شاہزادہ۔ امیرزادہ۔ کارخانہ۔ نقشہ کاپی۔ چوہا
اشارات: خواہر = بہن۔ اُستاد = معلم۔ نقشہ = خریطہ۔ کاپی = بیاض
چوہا = مُوش۔

www.KitaboSunnat.com

اسم کی جنس

(GENDER OF NOUNS)

بے جان	مشترک	مؤنث	مذکّر
(NEUTER)	(COMMON)	(FAMININE)	(MASCULINE)
کاغذ (اردو میں بے جان چیزیں بھی مذکر یا مؤنث بولی جاتی ہیں مگر فارسی میں ایسا نہیں ہے۔	کودک (بچّہ، بچّی) وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے	دختر (لڑکی) بیٹی	پسر (لڑکا) بیٹا

(اب فارسی کی تذکیر و تانیث کے قاعدے سیکھیے)

فارسی میں زیادہ تر مؤنث اور مذکر کے لیے جدا جدا لفظ ہیں۔ مثلاً

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
ماکیاں	خروس	خواہر	برادر
مادر	پدر	مادیاں	اسپ
دختر	پسر	زن	مرد یا شوہر
خوش دامن	خُسر	عروس	داماد

فارسی میں بہت سے جانوروں کی تذکیر و تانیث اُن کے ناموں کے اوّل یا آخر میں لفظ "نر" یا "مادہ" لگا کر ظاہر کرتے ہیں۔

مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر
خرِمادہ یا مادۂ خر	خرِ نر یا نرہ خر	شیرِمادہ یا مادہ شیر	شیرِنر / نرہ شیر

ھدایت:۔ اگر اسم سے پہلے لفظ "نر" لگاتے ہیں تو "ہ" اور زیادہ کر دیتے

ہیں۔ جیساکہ آپ اوپر کی مثالوں سے سمجھ سکتے ہیں۔ مثلاً شیر نر سے نرہ شیر وغیرہ۔

(اب جنسوں کی قسمیں اور ان کی تعریفیں سمجھیں)

مذکر	وہ اسم جو نر کے لیے بولا جائے مذکر کہلاتا ہے
مؤنث	وہ اسم جو مادہ کے لیے بولا جائے۔
مشترک	وہ اسم جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بولا جائے۔
بے جان	وہ اسم جو جانداروں کے نام نہ ہوں مثلاً نیکی۔ دروغ۔ رفتار۔ سیم۔ آہن۔ زر۔

فارسی میں مذکر اور مؤنث کے لیے الگ الگ لفظ مقرر ہیں لیکن جانوروں کے لیے اکثر لفظ "نر" اور "مادہ" استعمال کیا جاتا ہے اور عربی الفاظ کی تانیث (مادہ) مؤنث بناتے وقت آخر میں "ہ" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً خادم سے خادمہ۔

وہ اسم جو مشترک جنس میں شمار ہوتے ہیں چار طرح کے ہیں

۱۔ چند خاص اسم۔ کودک طفل۔ دوست۔ دشمن۔ فرزند۔

۲۔ وہ تمام صفتیں جو جمع ہو کر بن جاتی ہیں مثلاً نیکاں۔ بداں وغیرہ

۳۔ وہ تمام اسم مشتق جو جانداروں کے نام ہو۔ مثلاً دانا۔ پرندہ وغیرہ

۴۔ وہ تمام اسم جو "زادہ" لگا کر بنائے جاتے ہیں مثلاً برادرزادہ (بھتیجا۔ بھتیجی) خالہ زادہ (خالہ زاد بھائی، بہن) وغیرہ

مشق

۱۔ ذیل کے الفاظ میں سے مذکر اور مؤنث الگ الگ کریں۔

کنیزک۔ شتر۔ مادہ شتر۔ خواہر۔ گوسالہ۔ برادر۔ غلام۔ دختر۔ خروس۔ مرد۔ عروس۔ مادیاں۔ مادہ شیر۔ گنجشک۔ بیگم۔ مَلِک۔ مادر۔ جدہ۔ ماچہ خو خوشدامن۔

اشارات : گودک ۔ بچہ ۔ عروس ۔ مرغ ۔ سیم ۔ چاندی ۔ آہن ۔ لوہا ۔ کنیز ۔ لونڈی ۔ گوسالہ ۔ گائے کا بچہ ، بچھڑا ۔ عروس ۔ دلہن ۔ مادیان ۔ گھوڑی کنجشک ۔ چڑیا ۔ جد ۔ دادا ۔ خوش دامن ۔ ساس ۔

یہاں تک ہم نے کیا سیکھا

اس سے پہلے کے سبقوں میں ہمیں یہ بات معلوم ہو چکی ہے کہ مرکب دو طرح کے ہوتے ہیں ۔

ایک وہ مرکب ، جس سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے ۔

ایک وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو ۔

اب جس مرکب سے کہنے والے کی بات پوری ہو جائے اُسے جملہ ، کلام یا مرکب تام یعنی پورا مرکب وغیرہ کہتے ہیں اس کا بیان سبق میں کیا گیا ہے ۔

اور وہ مرکب جس سے کہنے والے کی بات پوری نہ ہو اُسے مرکب ناقص کہتے ہیں ۔ ان کا بیان بعد کے سبقوں میں کیا گیا ہے جس کے نام ۔ مرکب اضافی ۔ مرکب توصیفی ۔ مرکب جار و مجرور اور مرکب اشارہ وغیرہ ہیں ۔

اس سے یہ بات بھی سمجھ میں آ ئی کہ مرکب ناقص دراصل پورے جملے کا ایک حصہ یعنی مُسندالیہ یا مُسند میں کوئی ایک ہُوا کرتے ہیں جیسے محمود نے کھایا میں محمود ایک لفظ مُسندالیہ ہے اسی طرح محمود کے بھائی نے کھایا میں "محمود کے بھائی" کے دونوں لفظ (یعنی مرکب اضافی) مسندالیہ ہوں گے ۔

اس کے بعد اب ہم مشق کے لیے امتحانی طور پر ایسے ملے جُلے فقرے دیتے ہیں ان کا ترجمہ اچھی طرح سمجھ کر کریں ۔

آزمائشی پرچہ

ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) سلیم امیر تھا ۔ (۲) دن روشن ہے ۔ (۳) احمد کا گھوڑا چالاک ہے (۴) چا ،

کی ٹوپی سیاہ ہے۔ (۵) اسلم کی ماں ہوشیار ہے (۶) نیا بُوٹ خراب ہوگیا۔
(۷) سچی بات سب کو پسند ہے۔ (۸) سفید پھول نرگس کا ہے۔ (۹) تمہارے پاس
نب ہے۔ (۱۰) لاہور سے کراچی کتنے میل ہیں؟ - (۱۱) تمہاری پنسل کرسی پر تھی۔
(۱۲) جمیل کے بستے میں کاپیاں، ہولڈر اور پنسلیں ہیں (۱۳) اس باغ میں گلاب کے
درخت ہیں۔ (۱۴) سعید کی بلی چھت پر ہے۔ (۱۵) یہ عورت اقبال کی ملازمہ ہے۔
(۱۶) رشید کی بکری، گائے، گھوڑی اور مرغیاں جنگل میں ہیں۔ (۱۷) وہ عورت
تمہاری ساس ہے۔ (۱۸) لڑکے کی واسکٹ کے کاج (۱۹) میری قمیص کے بٹن۔
(۲۰) ہمارے مکان کے دروازے کی چھت۔

اشارات:- نیا۔ نو۔ بُوٹ۔ پوتین (یا) چکمہ۔ سچی بات۔ سخنِ راست۔
نب۔ ریشِ قلم۔ کتنے میل۔ چند تا میل۔ کرُسی۔ صندلی۔ بستہ۔ جزودان۔
چھت۔ بام۔ واسکٹ۔ جلیقہ (یا) نیم تنہ۔ کاج۔ مادگی۔ قمیص۔ پیراہن۔
بٹن۔ تکمہ۔

ضمیر

(THE PRONOUN)

	اردو واحد	اردو جمع	فارسی واحد	فارسی جمع
متکلم	میں	ہم	م - من	ماں - ما
حاضر یا مخاطب	تو	تم	ت تو	تاں شُما
غائب	وہ یا اُس	اُن	ش - اُو	شاں ایشاں۔ آنہا

ضمیر | وہ کلمہ جو اسم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ مثلاً وہ آیا میں "وہ" ضمیر ہے۔

بات کرنے والے کو قواعد میں "متکلم" اور جس سے بات کی جائے اُس کو "حاضر" یا "مخاطب" اور جس کے متعلق بات کی جائے (اگر وہ موجود نہ ہو) اُسے "غائب" کہتے ہیں۔

اردو: ضمیر	اردو: لفظ		فارسی: لفظ	فارسی: ضمیر
میرا	لباس	متکلم	لباسِ	مَن یا لباسم
ہمارا	لباس		لباسِ	ما یا لباسِ ماں
تیرا	کرتا	حاضر	لباسِ	تو یا پیراہنت
تمہارا	کرتا		لباسِ	شما یا پیراہنِ تاں
اس کا	قلم	غائب	قلم	اُو یا قلمش
ان کا	قلم		قلم	ایشاں یا قلم شاں

اوپر کی مثالوں میں دو قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- **ضمیر منفصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی نہ ہو مثلاً لباسِ من۔

۲- **ضمیر متصل** وہ ضمیر جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو۔ مثلاً لباسم۔

مطلب یہ ہے کہ متصل ضمیریں دراصل وہ ضمیریں ہیں جو کسی فعل یا اسم کے ساتھ مل کر تو ضمیر کے معنی دیں گی لیکن فعل یا اسم سے الگ ان کے کوئی معنی نہ ہوں گے بلکہ مہمل ہو جائیں گی جیسے تمام فعلوں کے صیغوں کی علامتیں۔ مثلاً کردند میں "ند" کے معنی "انہوں نے" اسی وقت تک ہوں گے جب تک یہ "ند" کرد کے ساتھ یا کسی اور فعل کے ساتھ استعمال کیا جائے اور علیحدہ حرف "ند" کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔ اسی طرح کتابش یا کتابت کے "ش" اور "ت" کے معنی اُس کی اور تیری کے اسی وقت تک کہے جائیں گے جب تک یہ حروف لفظ کتاب کے ساتھ مل کر مضاف الیہ واقع ہیں۔ لیکن علیحدہ علیحدہ حرف "ش"

اور " ت " کے کوئی معنی نہ ہوں گے۔

اس کے برعکس ضمیر منفصل۔ اُو۔ مَن۔ وغیرہ مستقل ضمیریں ہیں۔ اور ہر حال میں ضمیر کے معنی دیں گے۔

ضمیروں کے استعمال کے چند اصول

ھدایت ۱؎ : جس کلمے کے آخر میں " ہ " ہو اور اس کے ساتھ ضمیر متصل ملائی جائے تو اُس ضمیر سے پہلے " الف " بڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ دو ساکن جمع نہ ہوں۔ مثلاً خامہ ات۔ جامہ اُت رفتہ اند۔

ھدایت ۲؎ ۔ جن لفظوں کے آخر میں الف یا واؤ ہو ان کے بعد ضمیر متصل میں " ے " لاتے ہیں جیسے بُوسے بُوئِش۔ پاسے پالِش وغیرہ۔

یہ آپ جانتے ہی ہیں کہ ضمیر اسم کی جگہ استعمال کی جاتی ہے۔ لہٰذا جس اسم کی جگہ ضمیر استعمال کی جاتی ہے اُس اسم کو اس ضمیر کا " مرجع " کہتے ہیں یعنی وہ اسم جس کی طرف ضمیر کا اشارہ ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں سے ضمیر منفصل اور متصل الگ الگ کریں اور اُردو ترجمہ بھی کیجئے۔

لباسِ اُو۔ لباسش۔ لباسِ ما۔ جستجو یت ۔ پاچہ شلوارت بسر آستیں قمیصِ تاں گفتگویم۔ کلاہِ تُو۔ پیراہنِ مَن ۔ قبایم ۔ دکانِ شاں ۔

۲ - ذیل کے جملوں کا متصل ۱؎ اور منفصل ۲؎ ضمیروں کے ساتھ فارسی میں ترجمہ کریں

۱۔ اُس کا کُرتہ ۔ اُن کی ماں۔ تیری بہن۔ تمہاری کتاب۔ میرا سبق۔ ہمارا باپ۔ اُس کی واسکٹ ۔

۲۔ اس کی ٹوپی ۔ اُن کی ٹوپیاں ۔ میرا کوٹ۔ ہماری واسکٹ۔ اس کی گفتگو ۔ تیرا تحفہ۔ ہمارے رومال۔ تیرا کرتا ۔

اشارات :۔ پاچہ۔ پائینچہ۔ کلاہ - ٹوپی - قبا - اچکن - رومال - دستمال

عدد و معدود یا مرکب توصیفی عددی

اردو: عدد	اردو: معدود	فارسی: عدد	فارسی: معدود
ایک	سوداگر	یک	سوداگر
دو	خریدار	دو	خریدار
تین	لڑکیاں	سہ	دختر
چار	بیٹے	چہار	پسر
پانچ	بہنیں	پنج	خواہر

ان مثالوں میں پہلا لفظ "عدد" ہے اور جس چیز کی گنتی ظاہر کرتے ہیں اُسے "معدود" کہتے ہیں۔ مرکب عدد و معدود عَدَد اور معدود سے مل کر بنتا ہے۔

اسمائے اَعْداد

اکائی۔ یک۱۔ دو۲۔ سہ۳۔ چہار۴۔ پنج۵۔ شش۶۔ ہفت۷۔ ہشت۸۔ نہ۹

دہائی۔ دہ۱۰۔ بست۲۰۔ سی۳۰۔ چہل۴۰۔ پنجاہ۵۰۔ شصت۶۰۔ ہفتاد۷۰۔ ہشتاد۸۰۔ نود۹۰

سیکڑہ۔ صد۱۰۰۔ دویست۲۰۰۔ سہ صد۳۰۰۔ چہار صد۴۰۰۔ پنج صد۵۰۰۔ شش صد۶۰۰۔
ہفت صد۷۰۰۔ ہشت صد۸۰۰۔ نہ صد۹۰۰۔ ہزار۱۰۰۰

گیارہ سے انیس تک۔ یازدہ۱۱۔ دوازدہ۱۲۔ سیزدہ۱۳۔ چہاردہ۱۴۔ پانزدہ۱۵۔
شانزدہ۱۶۔ ہفدہ۱۷۔ ہژدہ۱۸۔ نوزدہ۱۹۔

اکائی سے دہائی کی ترکیب۔ بست و یک۲۱۔ بست و دو۲۲۔ سی و یک۳۱۔
سی و دو۳۲ وغیرہ۔

قاعدہ: مرکبات میں پہلے ہزار لاتے ہیں پھر سیکڑے پھر دہائی پھر اکائی مثلاً ۱۹۷۴ء کو یک ہزار و نہ صد و ہفتاد و چہار لکھیں گے۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

یازدہ سطر۔ شش سال۔ ہشت گرگ۔ دہ ورق۔ دوازدہ کتاب۔ پانزدہ میز۔ ہفدہ چشمہ۔ ہیجدہ میوہ۔ شصت شعر۔ ہفتاد نظم۔ ہشتاد ستون صد بیمار۔ دویست سوار۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

دو لڑکے۔ تین لڑکیاں۔ اکیس دن۔ چالیس سپاہی۔ اکتالیس گھوڑے۔ اکیاون کتابیں۔ باسٹھ کتابیں۔ چونسٹھ ستون۔ بہتر سوار۔ چھیاسی ورق۔ ننانوے سطریں۔ چارسو شاگرد۔

اشارات: گرگ۔ بھیڑیا۔

ضروری بات: عدد اور معدود کی ترکیب میں یہ بات فارسی میں خاص طور پر یاد رکھنی چاہیے کہ معدود چاہے جمع ہو یا واحد۔ مگر عدد ہمیشہ واحد آتا ہے جیسے "تین لڑکیاں" اس کا ترجمہ فارسی میں سہ دختراں نہیں ہوگا بلکہ سہ دختر ہوگا۔

مرکّب اشاری

(THE DEMONSTRATIVE)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
یہ مدرسہ	ایں مدرسہ	ایسا قلم	چنیں قلم
وہ کتاب	آں کتاب	ویسا قصّہ	چناں قصہ
یہی سبق	ہمیں سبق	اس سبق	ایں سبق
وہی ورق	ہماں ورق		

اُوپر کی مثالوں میں "ایں۔ ہمیں۔ چنیں" قریب کے لیے اشارہ کا کام دیتا ہے۔ اور آں۔ ہماں۔ چناں دُور کے۔ اس سے معلوم ہُوا کہ حروفِ اشارہ

www.KitaboSunnat.com

دو طرح کے ہوتے ہیں - (۱)۔ اشارۂ قریب ۔ (۲) اشارۂ بعید

اسم اشارہ | وہ اسم ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ اوپر کی مثالوں میں این۔ آن۔ ہمیں ۔ ہماں ۔چنیں ۔چناں اسم اشارہ ہیں ۔

مُشارٌ الیہ | وہ اسم جس کی طرف اشارہ کیا جائے اوپر کی مثالوں میں مدرسہ۔کتاب سبق۔ ورق۔ قلم وغیرہ مُشارٌالیہ ہیں ۔

مرکّب اشاری | اسم اشارہ اور مشارٌ الیہ سے مل کر بنتا ہے ۔" این" کی جمع اینان اور" آن "کی جمع " آنان" آتی ہے اور بے جان کے لیے این کی جمع اینہا اور" آن" کی جمع " آنہا" لاتے ہیں ۔

روز ، شب اور سال کے ساتھ" این" " اِم " سے بدل جاتا ہے ۔ مثلاً ۔ امروز۔ امشب ۔ امسال۔

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

آن کلاس ۔ ہمیں حکایت ۔ ہماں سطرہا ۔چنیں پسراں ۔ چناں قصہ ہا اینپسراں ۔ہمیں مکتب ۔ ہماں مُلاّ ۔ این کاغذرا ۔ این سطررا ۔ آن شاگرداں را ۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

یہ لڑکے ۔ یہ بچے ۔ یہ قصے ۔ وہ بھیڑیا ۔ وہ شاہزادے ۔ وہ بہن ۔ یہی صفحہ ۔یہی سطریں ۔ وہی قلم ۔ وہی کتابیں ۔ایسا مدرسہ ۔ ایسا جملہ ۔ ویسا بچہ ۔ ویسی کتاب ۔ اِس لڑکے ۔ اِس لڑکی ۔

مرکّبِ عطفی

(THE CONJUCTIVE)

فارسی	اردو

www.KitaboSunnat.com

روٹی اور پانی	نان و آب
مائیں اور بچے	مادراں و بچگاں
شروع اور آخر	اوّل و آخر
چھوٹا اور بڑا	خورد و بزرگ

اوپر کے جملوں میں "و" حرف عطف ہے۔ عطف کے معنی ہیں مائل ہونا۔ جھکنا۔ "و" ایک لفظ کو دوسرے لفظ کی جانب مائل کر دیتا ہے اور جھکا دیتا ہے۔

معطوف علیہ حرفِ عطف سے پہلے جو لفظ آتا ہے اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں۔

معطوف حرفِ عطف کے بعد جو لفظ آتا ہے اسے معطوف کہتے ہیں۔ حرف عطف اور معطوف مل کر مرکب عطفی بنتا ہے۔

حروفِ عطف و، تا، گر، بلکہ، کہ، ہم، پس، سپس، دیگر، نیز، چوں، بنابریں، حالانکہ، خواہ، اگرچہ، ہرچند، بعد ازاں کہ، پیش ازاں، قبل ازاں، مابعد۔ حروف عطف ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

چُناں و چنیں۔ مادراں و بچگاں۔ شب و روز۔ دست و بازو۔ ایں قلم و آں دوات را۔ ایں کتاب و آں بیاض را۔ ہماں پسراں و ہمیں دختراں را۔ ہمیں دوازدہ سطر و شش سبق را۔ چناں ذہن و باہوش۔ چناں پارسایاں و نیک خوباں و چنیں زیرک و باہوش۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

احمد کا گھوڑا اور سلیم کی گائے۔ دن کی روشنی اور رات کا اندھیرا۔ بہ کوٹ

اور وہ ٹوپی۔ تین بوڑھے اور سات بہادر جوان ۔ یہ پھول اور وہ کانٹے ۔ ان پانچ جوڑے جوتوں اور چار جوڑے جرابوں کو ۔ اسلم کا گھر اور حامد کی کتاب ۔ یہ رومال ، واسکٹ اور پتلون ۔ وہ قمیص اور اچکن ۔ ایسے قصّے اور حکایتیں ۔
اشارات : پتلون ۔ پانطلون (یا) شلوار ۔ اچکن ۔ قبا ۔

مرکّب موصول

(RELATIVE PRONOUN)

فارسی	اردو	فارسی	اردو
آنکہ	(واحد) وہ جو	پسریکہ	جو لڑکا
آنانکہ	(جمع) وہ جو	پسرانیکہ	جو لڑکے
ہرپسریکہ	جو لڑکا بھی	کسیکہ	جو شخص (واحد)
ہرکسیکہ	جو کوئی بھی	کسانیکہ	جو شخص (جمع)
ہرچیزیکہ	جو چیز بھی	ہرچہ	جو کچھ

اُردو میں " جو " " جس " اور " جن " اسمائے موصول ہیں ۔ یہ ایسے لفظ ہیں جو بغیر جملہ کے ملے پورے معنی نہیں بتاتے ۔

صلہ | جس لفظ کے ساتھ اسم موصول آتا ہے وہ " صلہ " کہلاتا ہے ۔ مثلاً ہرکہ آمد (جو کوئی آیا) میں ہرکہ موصول اور آمد صلہ ہے ۔ اور پھر موصول او صلہ مل کر جملے کا کوئی جزو ۔ مثلاً مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول وغیرہ ہوتے ہیں ۔

اسمائے موصولہ اکثر مندرجہ ذیل طریق پر آتے ہیں ۔

۱ ۔ ہرکہ ۔ ہرآنکہ ۔ کسیکہ ۔ انسان (واحد) کے لیے ۔
۲ ۔ آنانکہ ۔ کسانیکہ ۔ انسان (جمع) کے لیے
۳ ۔ ہرچہ ۔ ہرآنچہ ۔ چیزیکہ بے جان چیزوں کے لیے استعمال کرتے ہیں
اس کے علاوہ جس اسم کو موصول بنانا ہو اس کے بعد " ے " اور

کاف لگا دیتے ہیں - مثلاً زن (عورت) سے زنیکہ، مرد سے مردکچہ
۱- مرکب موصول کا ترجمہ آخر سے شروع ہوتا ہے -
۲- " بھی "کے معنی پیدا کرنے کے لیے مرکب موصول سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں مثلاً ہر کلاہے کہ (جو ٹوپی بھی)
۳- جب اسم سے پہلے "ہر" لگاتے ہیں تو بعض موقعوں پر "ے" اور "کہ" نہیں لگاتے مثلاً ہر کس (جو کوئی)
۴- کسی دوسری ضمیر کے بعد "کہ" لگاکر مرکب موصول بناتے ہیں- مثلاً آنکہ (وہ جو) آنہاکہ (وہ جو) این کہ (یہ جو واحد) اینہاکہ (یہ جو جمع) ایناں کہ (یہ جو)

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے
خانۂ کہ- کتابہائے کہ- میز ے کہ- حرف ہائے کہ- کو ہے کہ- کوہ ہائے کہ- ہر کلاہے کہ- ہر کسیکہ- ہر طور- ہر سوالے- ہر روز- ہرچہ- ہرکہ نامش-
۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -
جو بچہ- جو عورتیں- جو صفحے- جو نگاہ- جس دن- جس دن بھی- جو راز بھی- جس وقت- جو سوال- جس قدر- جو کچھ- جو موسم بھی- جو بات بھی- جو نسی کتاب بھی-

صفت تعدادی- مقداری استفہامی

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱- چاروں نوکر	ہر چہار نوکر	۳- بہت پانی	خیلے آب
۲- دو آنکھیں	دو چشم	۴- بہت دولت	بسیار دولت

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
۵- اتنا دودھ	این قدر شیر	۸- کتنی کتابیں	چند تا کتاب
۶- اتنا پانی	آن قدر آب	۹- کتنا نمک	چہ قدر نمک
۷- جتنی قند	ہر قدر قند	۱۰- کونسا صفحہ	کدام صفحہ

مثال ع۱، ع۲ میں ایک چیز کی تعداد ظاہر کی گئی ہے اور مثال ع۳، ع۴، ع۵، ع۶، ع۷ میں مقدار ظاہر کی گئی ہے اور ع۸، ع۹، ع۱۰ میں سوال کیا گیا ہے۔

صفت تعدادی | وہ صفت جس سے تعداد گنتی سمجھی جائے۔ اس کے دوم، سوم، چہارم- ہر یک- ہر دو، ہر سہ، ہر چہار وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

صفت مقداری | وہ صفت جس سے موصوف کے وصف کی مقدار ظاہر ہو۔ جیساکہ مثال ع۳، ع۴، ع۵، ع۶، ع۷ سے ظاہر ہے۔ اس کے لیے چنداں۔ خیلے بسیار۔ ہر قدر۔ این قدر۔ آن قدر۔ بیشتر۔ کمتر۔ کمترین۔ اندک۔ اندکے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

کلمات استفہام | وہ کلمے جو سوال کی جگہ کام میں لائے جائیں جیساکہ مثال ع۸، ع۹، ع۱۰ ہیں۔

کلمات استفہام یہ ہیں۔

کہ (کون) انسان کے لیے — کیا (کون) انسان (جمع) کے لیے
چہ (کیا) بے جان واحد کے لیے — چہا (کیا) بے جان (جمع) کے لیے
کدام (کون۔ کونسا) جاندار اور بے جان (واحد جمع کے لیے اور چننے اور انتخاب کے لیے — چرا (کیوں) سبب یعنی وجہ کے لیے
کرا (کس کو) حالت مفعولی کے لیے۔ کو۔ کجا (کہاں) جگہ کے لیے۔
کے (کب) وقت کے لیے۔ چہ قدر (کتنا) مقدار کے لیے۔

چند تا (کتنا) تعداد کے لیے - چساں۔چگونہ - چہ طور (کیسا) کیفیت معلوم کرنے کے لیے - آیا (کیا؟) عام طور سے معلوم کرنے کے لیے (سوالیہ)

مشق

۱- ذیل کے جملوں میں سے صفت تعدادی۔ مقداری اور کلماتِ استفہام الگ الگ کریں اور اُردو میں ترجمہ بھی کریں۔

ہمہ مردم۔ ہر یک طفل۔ ہر سہ دختر۔ ہمہ طفلاں۔ خیلے آب۔ بیشتر روزہا۔ کمتر پسران اندکے صبر۔ ہیچ وقت۔ چند زنان۔ این قدر شیر۔ ہر قدر قند۔ چند تا قلم چہ قدر نان۔ چہ رنگ۔ چند روز۔ کدام پانطلون کدامیں دوست۔ چہ حال۔ چہ طور۔ چگونہ احوال۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ہر جگہ۔ ہر ایک شاگرد۔ پانچوں لڑکے۔ آٹھوں کتابیں۔ سب لوگ۔ بہت کانٹے۔ بہت سے درخت۔ بہت تھوڑے لڑکے۔ کتنی مرتبہ کونسی سطر۔ کسی جگہ نہیں۔ جتنا پانی اتنا دودھ۔ کتنی شکر۔ تھوڑا صبر اس قدر روپیہ۔ بہت کم روٹی۔

اشارات: کانٹے - خار - روپیہ - پول - دولت

یائے وحدت و تنکیر۔ اعداد کسری۔ ردیف اعداد۔ اعداد ترتیبی

اردو	فارسی	اُردو	فارسی
۱- ایک دکاندار یا کوئی دکاندار	دکاندارے	۴- ساڑھے چار روپیہ	چہار و نیم روپیہ
۲- کوئی انار یا ایک انار	اناری	۵- پونے سات بجے	شش و سہ چہار یک ساعت
۳- کسی جگہ	جائی	۶- دو تہائی -	دو سہ یک

فارسی	اُردو	فارسی	اُردو
دو راس گائے	۹۔ دو گائے	نُہ و سہ چہار یک ساعت زدہ	۷۔ پونے دس بجے۔
سہ نفر غلام۔	۱۰۔ تین غلام	یک دانہ انار	۸۔ ایک انار۔

پہلی مثال میں "ے" ایک کے معنی دیتی ہے۔ اس کو "یائے وحدت" کہتے ہیں۔ دوسری اور تیسری مثال میں "ے" کوئی اور کسی کے معنی دیتی ہے۔ ایسی "ے" کو "یائے تنکیر" کہتے ہیں۔ کیونکہ "کوئی" یا "کسی" غیر معین آدمی یا چیز ہے۔

چوتھی، پانچویں اور چھٹی مثال میں ایک عدد کے حصّوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ ایسے الفاظ اعدادِ کسری کہلاتے ہیں۔ فارسی میں اعداد کسری کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر شمارکنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک ہو، جیسے $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{5}$ وغیرہ تو نصب نما یعنی بٹے سے نیچے کا عدد پہلے اور شمارکنندہ بعد میں بولتے ہیں۔ مثلاً $\frac{1}{3}$ کو کہیں گے سہ یک اس کا مطلب ہوا ایک کا تین یا تہائی حصّہ۔ اسی طرح $\frac{1}{4}$ کو کہیں گے چہار یک یعنی ایک کا چوتھائی حصّہ۔

لیکن اگر شمارکنندہ یعنی بٹے سے اوپر کا عدد ایک سے زیادہ ہو۔ مثلاً $\frac{3}{4}$، $\frac{5}{8}$ وغیرہ تو پہلے شمارکنندہ کو کہیں گے اور پھر نصب نما کو۔ بٹے سے نیچے کے عدد کو اور اس کے بعد ایک کا لفظ لگا دیں گے۔ جیسے $\frac{3}{4}$ کو کہیں گے سہ چہار یک اس کے معنی ہوئے ایک کے چار کا تین یعنی ایک چیز کے چار حصے کئے گئے اور اُن میں سے تین حصّے لے لیے گئے۔ یہی مطلب دراصل بٹے کے اعداد میں حساب کے اندر ہی ہوتے ہیں اچھی طرح سمجھ لیں۔

اس کے علاوہ اگر ان اعداد کسری کے ساتھ کوئی صحیح عدد بھی ساتھ ہو۔ مثلاً $\frac{1}{4}$ ۵ تو اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ سب سے پہلے صحیح عدد بیان کریں گے اور اس کے بعد واؤ عطف لاکر پھر بتائے ہوئے قاعدوں کے مطابق اعداد کسری بیان

کریں گے جیسے اوپر کی مثال میں۔ یعنی ۵⅔ کو پنج و دو سہ یک لکھیں گے۔ اس کے معنی ہوتے پانچ اور ایک کے تین کا دو یعنی پانچ صحیح، اور پھر ایک چیز کے تین حصوں میں سے دو لے لئے گئے۔

اب ان قاعدوں کی مشق اچھی طرح کر کے خوب سمجھ لیں اس کے بعد آٹھویں۔ نویں اور دسویں مثال کو دیکھیں۔ یک، دو اور سہ کے ساتھ دانہ، راس، اور نفر الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے اس سے پتہ چلا کہ اُردو کی طرح فارسی میں بھی اعداد کی ردیف استعمال ہوتی ہے۔

ردیف اعداد وہ لفظ ہیں جو عدد کے بعد خاص خاص لفظوں سے پہلے آکر عدد کے معنے دیتے ہیں۔ ان ردیف اعداد کے لیے مختلف الفاظ ہیں۔ ان میں سے اکثر بطور مثال یہاں لکھے جاتے ہیں۔

۱۔ **نفر**۔ لونڈی۔ غلام۔ مزدور کے لیے مثلاً دو نفر غلام۔
۲۔ **راس**۔ گائے۔ بیل وغیرہ چوپایوں کے لیے۔ مثلاً دو راس نرہ گاو۔
۳۔ **مُہار**۔ اونٹ کے لیے مثلاً ہفت مُہار شتر۔
۴۔ **زنجیر**۔ ہاتھی کے لیے مثلاً ہشت زنجیر فیل۔
۵۔ **شاخ**۔ ہرن کے لیے مثلاً سہ شاخ آہو۔
۶۔ **دانہ**۔ میوؤں کے لیے مثلاً دو دانہ سیب
۷۔ **جلد**۔ کتابوں کے لیے مثلاً سہ جلد کتاب
۸۔ **قطعہ**۔ اشٹام۔ سرٹیفکیٹ یا کاغذ کے لیے مثلاً دو قطعہ سَنَد
۹۔ **جُفت**۔ جوڑا چیزوں کے لیے مثلاً دو جُفت جُراب۔
۱۰۔ **موازی**۔ آنوں کے لیے مثلاً موازی چہار آنہ
۱۱۔ **مبلغ**۔ روپوں کے لیے مثلاً مبلغ دہ رُپیہ
۱۲۔ **میل**۔ دیا سلائی کے لیے مثلاً سہ میل کبریت فرنگی۔
۱۳۔ **عدد**۔ جو کہ عام طور سے بولا جاتا ہے مثلاً چہار عدد چاقو۔

گیارھویں اور بارھویں مثال میں پنجم، چہارم صفت عددی ہیں لیکن ان سے ترتیب اور درجے کے معنی سمجھے جاتے ہیں۔ لہٰذا

اعدادِ ترتیبی | وہ صفت عددی ہے جس سے چیزوں کی گنتی کے ساتھ ان کی ترتیب اور درجہ معلوم ہو۔

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ اسم عدد کے آخر میں "م" بڑھا کر اُس پہلے حرف پر "پیش" (ُ) لگا دیتے ہیں۔ مثلاً شش سے ششم (یعنی چھ سے چھٹا)

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

ا۔ بازارے۔ دکانے۔ سوداگرے۔ پادشاہے۔ خریدارے۔ دوائے۔ غذائے۔ لیموے۔ صراحئے۔ نارنگئے۔ وقتے۔

ب۔ دو سہ یک حصہ ایں مکان۔ مدرسۂ ما۔ نہ و سہ چہار یک ساعت زدہ۔ ایں کتاب چہار و نیم یک رُپیہ را است۔ کالسکہ بخار برایستگاہ جہلم بوقت شش و سہ چہار یک میرسد۔

ج۔ مبلغ چہار رُپیہ وصول شد۔ اکرم دو راس مادہ گاؤ خرید۔ شماد و جُفت جوراب خریدید۔ من دہ دانہ سیب خرید کردم۔

د۔ ایں جلد چہارم است۔ احمد در اطاق پنجم است۔ گُل ششم۔ روز دہم۔ بست دیکم ماہِ ربیع الاوّل۔ سی اُم ماہِ رجب۔ سیزدہم ماہِ اسفندار مُز۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ا۔ ایک کتاب۔ کوئی مسخرہ۔ ایک بادشاہ۔ کوئی لڑکا۔ کوئی خطا۔ کوئی نیکی۔ کوئی تحفہ۔ کسی شہزادے (نے) کسی بادشاہ (نے) کسی دیوانے (نے)

ب۔ رات $\frac{3}{4}$ حصہ۔ $6\frac{1}{2}$ بجے۔ $12\frac{3}{4}$ بجے۔ پونے دو بجے۔ ڈیڑھ سو روپے۔

ج۔ بارہ سیب۔ دس آم اور بیس خربوزے۔ چالیس گائیں۔ گیارہ ہاتھی۔

پچیس روپے ۔ دس آنے ۔ دو دیا سلائی ۔ تیرہ چاقو ۔
د ۔ شوّال کی دسویں ۔ ماہِ ذی قعد کی گیارھویں ۔ رجب کی ساتویں ۔ جمادی الاوّل کی پانچویں ۔ صفر کی کون سی تاریخ ۔
اشارات ۔ اُونٹ ۔ شتر ۔ ہاتھی ۔ فیل ۔ ہرن ۔ آہو ۔ دیا سلائی ۔ کبریتِ فرنگی ۔ کالسکۂ بخار ۔ ریل گاڑی ۔ ایستگاہ ۔ اسٹیشن ۔ میرسد پہنچتی ہے ۔ اُطاق ۔ کمرہ ۔ کونسی ۔ چندم ۔

اسم تفضیل

(COMPARATIVE NOUN)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱ ۔ اچھا	بہ	۶ ۔ سب سے بڑا	مہترین
۲ ۔ بہت اچھا	بہتر	۷ ۔ بُرا	بد
۳ ۔ سب سے اچھا	بہترین	۸ ۔ بہت بُرا	بدتر
۴ ۔ بڑا	مہ	۹ ۔ سب سے بُرا	بدترین
۵ بہت بڑا	مہتر		

اُوپر کی تمام مثالیں صفتِ تفضیل کی ہیں ۔ جن میں اچھائی یا برائی بیان کی گئی ہے ۔ یہ مثالیں تین قسم کی ہیں ۔ جن کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے ۔

تفضیل نفسی | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی بغیر کسی کمی بیشی کے پائی جائے جیسا کہ مثال ۱، ۴، ۷ میں ہے ۔

تفضیل بعض | وہ درجہ یا صفت جس میں کوئی خوبی مقابلہ کر کے کم یا زیادہ بیان کی گئی ہو ۔ مثلاً ۔ اوپر کی مثالوں میں بہتر ۔ مہتر ۔ بدتر ۔

ھدایت ۔ تفضیل بعض تفضیل نفسی کے آخر میں لفظ "تر" زیادہ کرنے سے بنائی گئی ہے ۔ دوسرے جب کسی سے مقابلہ کیا جاتا ہے اس وقت استعمال کی جاتی ہے ۔

مثلاً اُس سے عقلمند۔ (دانا تر از اُو)

تفضیلِ کل وہ صفت جس میں کسی کی اچھائی یا برائی سب سے بڑھا کر یا گھٹا کر بیان کی جائے۔ مثلاً بہترین۔ مہترین۔ بدترین۔ کمترین۔

یہ صفت، تفضیلِ نفسی کے آخر میں "ترین" کا لفظ زیادہ کرنے سے بنتی ہے کیونکہ اِس میں سب کے مقابلے میں اچھائی یا بُرائی بیان کی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ صفت سے پہلے "خیلے" بسیار۔ بے حد۔ خوب۔ عجب۔ نیک۔ بہ غایت۔ بہ کمال۔ عین۔ خوش۔ از حد" استعمال کر کے بھی صفت تفضیل کا کام لیتے ہیں۔

مُفَضَّل وہ اسم جو کسی دوسرے اسم سے اچھائی یا بُرائی میں بڑھایا یا گھٹایا گیا ہو۔

مُفَضَّل منہ وہ اسم جس سے کوئی اسم اچھائی یا برائی میں گھٹایا یا بڑھایا گیا ہو۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

بہتر۔ بہتر از اں۔ دانا تر از اُو۔ داناترین شاگرداں۔ بزرگ تر از تُو۔ دلیر تر از رستم۔ دلیر ترین پہلواناں۔ خوش تر از نرگس۔ خوب ترین گُل ہا۔ بہترین نیکی ہا۔ زیرک ترین شاگرد۔ شیریں تر از عسل۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

ظلم سے زیادہ بُری۔ حاتم سے زیادہ سخی۔ لقمان سے زیادہ عاقل۔ مجھ سے بُرا۔ تم سے چھوٹا۔ مکانوں میں سب سے اونچا۔ شاگردوں میں سب سے ہوشیار۔ سب سے عقلمند آدمی۔ سب سے بڑا شاعر

اشارات : زیرک۔ ہوشیار۔ عسل۔ شہد

افعالِ ناقصہ

(THE INCOMPLETE PREDICATION)

اردو	فارسی	اردو	فارسی
حامد عقل مند تھا	حامد دانا بود	یہ کام اچھا ہوا	ایں کار خوب شد
وہ پاس ہوگیا	او کامیاب گشت	بہت دیر ہوگئی	بسیار دیر گردید

اُوپر جملوں میں فعل متعدی فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ لہٰذا۔

فعلِ ناقص | وہ فعل لازم جو فاعل پر پورے نہیں ہوتے بلکہ ایک اور چیز کو بھی چاہتے ہیں۔ فعل ناقص کہلاتے ہیں۔

فارسی میں فعل ناقص صرف ان مصدروں سے بنتے ہیں جن کے معنی اُردو میں "ہونا" یا "ہو جانا" ہیں۔ اور وہ مصادر یہ ہیں۔ بُودن (ہونا)۔ شُدن (ہو جانا) گردیدن (ہو جانا)، گشتن (ہو جانا)

مصدر "گردیدن" کے چند فعل یہ ہیں۔

۱۔ جب "است" کو جملے میں استعمال کرتے ہیں تو عام طور پر اس کے الف کا تلفظ نہیں کیا جاتا اور اسے پہلے لفظ سے ملا کر بولتے یا پڑھتے ہیں۔ مثلاً ایں گربہ سفید است کو ایں گربہ سفیدست پڑھا جائے گا سفید اَست نہیں پڑھا جائے گا اور اُو دانا اَست کو اُو داناست اور اُو زیرک اَست کو اُو زیرکست پڑھیں گے۔ بعض موقعوں پر اَست کا "الف" لکھتے بھی نہیں اور اَست کو پہلے لفظ سے ملا دیتے ہیں۔ مثلاً کُجاست۔ نیک خوست۔ برلبست۔ بیجانست۔ یکیست۔ کارلیست۔

۲۔ بعض لفظ ہمیشہ "است" سے ملا کر لکھے جاتے ہیں مثلاً۔ چیست۔

کیست ۔ نَیست ۔
۳۔ اُس ' ہ ' کے جس پر ہمزہ ' ہو اُست کو اِیست پڑھتے ہیں اور لکھتے بھی ہیں۔ مثلاً بندۂ است بندۂ اِیست پڑھیں گے ۔
ھدایت: است کو پہلے لفظ سے ملاکر لکھیں یا علیحدہ مگر پڑھتے ہر صورت میں ملاکر ہی ہیں ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔
این مرد کیست ۔ اُو مہربان اَست ۔ این کتاب اَست ۔ این کیسۂ زر است ۔ آنہا کیستند ۔ گرسنہ ہستند ۔ بندہ ہستم ۔ دیوانہ ہستی ۔ آن درویش دلی بُود ۔ چاہی بُود درآن باغ ؟ پیش دُزد چہ بُود ۔ در دستِ لشکری تیغ وسپری بُود ۔ آن حلقۂ طلائی بود ۔ من بالائی بام بُودم ۔
۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔
یہ لڑکے ذہین ہیں ۔ وہ میری ٹوپی ہے ۔ یہ تمہارا کوٹ ہے ۔ گھر میں کون ہے ۔ میں بے گناہ ہوں ۔ عقلمندوں کو ایک اشارہ کافی ہے ۔ کیا تم بیمار ہو ؟ یہ نانبائی کی دکان ہے ۔ میں بھوکا ہوں ۔ یہ روپوں کی تھیلی ہماری ہے ۔ گھر میں کون تھے ۔ باغ میں ایک کنواں تھا ۔ تم وہاں نہیں تھے ۔ چور کے ہاتھ میں کیا تھا ؟ گھر میں کوئی سیڑھی نہ تھی ۔ وہ فقیر نہ پہنچا ہُوا تھا نہ جادو جاننے والا ۔

اشارات: کیسہ ۔ تھیلی ۔ گرسنہ ۔ بھوکے ۔ دلی ۔ پہنچا ہُوا ۔ چاہ ۔ کنواں ۔ دُزد ۔ چور ۔ لشکری ۔ سرباز ۔ سپاہی ۔ تیغ ۔ تلوار ۔ سپر ۔ ڈھال ۔ حلقۂ طلا ۔ سونے کا کڑا ۔ بام ۔ چھت یا کوٹھا ۔ ٹوپی ۔ کلاہ ۔ کوٹ ۔ نیم تنہ ۔ (یا) کُت ۔ کون ۔ کہ ۔ بیمار ۔ ناخوش ۔ نان بائی ۔ نان پُز ۔ سیڑھی ۔ نردبان

ضمیر کی حالتیں

اردو	فارسی	اردو	فارسی
۱- میں آیا	من آمدم	۲- مجھ کو بلایا	مرا خواند
۳- میری کتاب	کتابِ من		

پیچھے سبق میں آپ ضمیر کی قسمیں پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ضمیر کی حالتیں بتائی جائیں گی۔ ان کے سمجھنے سے پہلے سبق کو دوبارہ غور سے پڑھیں اور پھر اس کا مطالعہ کریں۔

اوپر کی مثالوں میں تین قسم کی ضمیریں استعمال کی گئی ہیں۔

۱- **حالتِ فاعلی** | وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں فاعل کے طور پر استعمال ہو۔ پہلی مثال میں "من آمدم" کے معنی میں آیا۔ اس لیے اس میں ضمیر "مَن" فاعل کا کام دے رہی ہے۔ کیونکہ "آنے کا کام" "مَن" (میں) نے کیا ہے۔ اس لیے یہ حالتِ فاعلی ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ حالتِ فاعلی میں ضمیریں اس طرح آتی ہیں۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
من میں	ما ہم	تُو تُو	شما تم	او وہ	ایشاں ان

۲- **حالتِ مفعولی** | وہ حالت جس میں ضمیر جملہ میں مفعول کے طور پر استعمال کی گئی ہو۔ دوسری مثال میں "مرا خواند" مجھ کو بلایا یعنی بلانے کا کام "مرا" (مجھ) پر پڑا۔ اس لیے یہ حالتِ مفعولی ہے۔

متکلم		حاضر		غائب	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مرا مجھ کو	مارا ہم کو	ترا تجھ کو	شمارا تم کو	اُورا اُس کو	ایشاں را اُن کو

۳۔ **حالتِ اضافی** وہ حالت جس میں ضمیر مضاف الیہ کے طور پر اضافت کے ساتھ استعمال کی گئی ہو جیسا کہ تیسری مثال میں "کتابِ من" "ضمیر" "من" آخر میں اضافت کے ساتھ ہے۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں فعل کے آخر میں اضافت لگا کر استعمال کی جاتی ہیں۔ حالتِ اضافی میں ضمیریں اس طرح استعمال میں آتی ہیں۔

	متکلم		حاضر		غائب	
	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
	ـِ من	ـِ ما	ـِ تو	ـِ شُما	ـِ اُو	ـِ ایشاں
	میرا	ہمارا	تیرا	تمہارا	اُس کا	اُن کا
ضمیر کی علامت	م	ماں	ت	تاں	ش	شاں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں میں فاعلی، مفعولی اور اضافی ضمیریں الگ الگ کیجیے اور اردو میں ترجمہ بھی کریں۔

من آمدم۔ مرا دیدی۔ کتابِ شما۔ تو ہستی۔ ترا دیدم۔ شما آمدید۔ کتابِ تاں۔ کجا است۔ تو دیوانہ ہستی۔ آستینِ قمیصِ شما۔ جلتیقہ ء من۔ پیراہنِ اد۔ دکانِ ایشاں۔ اورا خواند۔ کلاہِ ایشاں۔ ما ہستیم۔ شما آگاہ ہستید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میری کرسی۔ تمہاری واسکٹ۔ اس کا جوتہ۔ احمد کی قمیص محمود کا قلم۔ اسلم کی ٹوپی۔ مجھ کو۔ تجھ کو۔ اس کو۔ ان کو۔ ہم کو۔ تم کو۔ اس کی کاپی۔ ان کی دوات۔ تمہاری پنسل۔ میرا کمرہ۔

آزمائشی پرچہ

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

اُن کی واسکٹیں۔ ہمارے مکان۔ تمہارے چھ گھوڑے۔ اُن کے پینتالیس کٹھرے۔ ہماری کتاب کا پندرھواں صفحہ۔ جو قمیص اور کتابیں۔ ہر ایک اُستاد کی کتاب۔ پندرہ روپے۔ آٹھ ہاتھی۔ چھ گھوڑے۔ سات ہرن اور پچیس گائیں۔ شام کے ساڑھے آٹھ بجے۔ صبح کے پونے سات بجے۔ دُنیا میں سب سے اونچا پہاڑ۔ ملک کا سب سے مشہور شاعر۔ احمد سے زیادہ چالاک۔ حامد سے زیادہ تیز۔ محمود سے زیادہ عقلمند۔ وہ میری ٹوپی ہے۔ میں اور تم بے گناہ ہیں۔ لڑکے اور لڑکیاں سمجھے جائیں گے۔ مائیں اور بچے خوبصورت ہیں۔ توشک کے نیچے کیا تھا۔ وہ گھوڑا دُبلا تھا۔ تمہارے والد رئیس تھے۔ ہماری کتاب اچھی تھی۔ ہم وہیں تھے۔ وہ کڑا چاندی کا تھا۔

اشارات، گھوڑا۔ اسپ، توشک۔ نہالی، دبلا۔ لاغر۔ کڑا۔ حلقہ۔ چاندی۔ سیم۔

ماضی مطلق

(PAST INDEFINITE)

		اردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا	فرستاد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا	فرستادند

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا	فرستادی
	جمع	تم نے بھیجا	فرستادید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا	فرستادم
	جمع	ہم نے بھیجا	فرستادیم

ماضی مطلق وہ فعل جس سے صرف گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ اُس میں پاس اور دُور کی کوئی قید نہ ہو مثلاً فرستاد (اس نے بھیجا) یعنی یہ معلوم نہیں کہ کب بھیجا۔

قاعدہ اُردو میں مصدر سے ماضی مطلق بنانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ مصدر کا 'ن' گرا دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا کا ماضی دیکھا۔ بھیجنا کا ماضی بھیجا۔ فارسی میں ہر مصدر کا ماضی مصدر کے 'ن' کو گرا دینے سے بن جاتا ہے۔ مثلاً دیدن کا ماضی دید، فرستادن کا ماضی فرستاد۔ لہٰذا فرستاد، ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔ باقی پانچ صیغوں میں ضمیر کی علامتیں ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم بڑھانے سے بن جائیں گے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں پہلے صیغے کے بعد یہ علامتیں بڑھائی گئی ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے مصادر سے ماضی مطلق کی گردان کیجئے۔

گُفتن۔ خواندن۔ آوردن۔ خواستن۔ نشستن

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

میں نے اسلم کو انار دیا۔ چپراسی نے گھنٹہ بجایا۔ تم نے فقیر کو پیسہ دیا۔ بلّی نے چوہے کو مارا۔ باورچی نے کھانا پکایا۔ میں ہنسا۔ ہم نے تختی پر لکھا۔ ایک فقیر نے مجھ سے ایک کمبل مانگا۔ تم نے یہ کلہاڑی کس کی دکان سے خریدی۔ اُنہوں نے ہم سے کچھ نہیں پوچھا۔ ہم نے اُن سے جھوٹ نہیں کہا۔ ان لڑکوں نے مدرسہ میں علم حاصل کیا۔ حامد اور محمود اپنے ساتھ اپنی کتابیں لائے۔ باغ میں گئے۔

ہم پشاور سے ایک بندوق لائے -

اشارات: چپڑاسی - فراش - گھنٹہ بجانا - جرس زدن - بلی - گربہ - چوہا - موش - باورچی - آتش پز - کھانا - طعام - کمبل - گلیم - کلہاڑی - تبر - جھوٹ - دروغ - بندوق - تفنگ -

ماضی قریب

(PRESENT PERFECT)

قاعدہ = $\frac{\text{ماضی مطلق + ہ + است}}{\text{مثال - فرستاد + ہ + است}}$ = فرستادہ است

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہے	فرستادہ است
	جمع	انہوں نے بھیجا ہے	فرستادہ اند
حاضر	واحد	تو نے بھیجا ہے	فرستادۂ
	جمع	تم نے بھیجا ہے	فرستادہ اید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہے	فرستادہ ام
	جمع	ہم نے بھیجا ہے	فرستادہ ایم

ماضی قریب | وہ فعل ہے جس سے پاس کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے - مثلاً فرستادہ است (اُس نے بھیجا ہے)

قاعدہ | ماضی مطلق کے بعد " ہ است " زیادہ کر دیتے ہیں تو ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے اور باقی صیغوں میں اند - اید - ام - ایم زیادہ کر دیتے ہیں - جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے آپ سمجھ سکتے ہیں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُو قلم آہنی خریدہ است (۲) ایشان سگ پروردہ اند ۔(۳) تُو انبہ خوردہ (۴) شما اسلم را زدہ اید۔ (۵) من براستاسیون رفتہ ام ۔ (۶) ما چیزے نخوردہ ایم۔ (۷) آیا آفتاب برآمدہ است (۸) سعید و رشید کجا رفتہ اند (۹) این تفنگ بچند خریدہ اید (۱۰) این قاشق ہا از کجا گرفتہ اید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) انہوں نے یہ فونٹین پین اسلم کی دکان سے خریدا ہے ۔(۲) اکبر ملتان سے بہت سی چیزیں لایا ہے ۔ (۳) تو نے انعام حاصل کیا ہے (۴) ایک گائے زمین پر بیٹھی ہے (۵) وہ صبح سویرے سکول جاتا ہے (۶) ابھی نوکر نہیں آیا ہے (۷) وہ ابھی نہیں جاگے ہیں (۸) تم پانی کہاں سے لائے ہو (۹) تم نے ناشتہ نہیں کیا ہے (۱۰) انہوں نے بستر لپیٹ دیا ہے ۔ (۱۱) کیا وہ آگئے ہیں (۱۲) وہ کہاں سوئے ہیں (۱۳) سورج غروب ہوگیا ہے ۔(۱۴) تم نے ناشتہ کرلیا ہے (۱۵) کتنا دن گذر گیا ہے۔

۳ ۔ ذیل کے مصادر کی فعل ماضی کی گردان کیجیئے ۔

یاد داشتن ۔ طلبیدن ۔ ساختن ۔ ربُودن ۔ بُردن ۔

اشارات : ۱۔ انبہ ۔آم ، استاسیون ۔ اسٹیشن ۔ تفنگ ۔ بندوق قاشق ۔ چمچہ ۔

۲۔ فونٹین پن ۔ قلم خودنویس ، سکول ، مدرسہ ۔ جاگنا ۔ بیدار شدن ۔ ناشتہ ۔ ناہار ۔ بستر ۔ رختِ خواب ۔ لپیٹنا ۔ تہ کردن ۔ سورج ۔ آفتاب ۔

ماضی بعید

(PAST PERFECT)

قاعدہ $\dfrac{\text{ماضی + ہ + بُود}}{\text{مثال فرستاد + ہ + بود}}$ = فرستادہ بُود

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا تھا	فرستادہ بُود
	جمع	اُنہوں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودند
حاضر	واحد	تونے بھیجا تھا	فرستادہ بُودی
	جمع	تم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا تھا	فرستادہ بُودم
	جمع	ہم نے بھیجا تھا	فرستادہ بودیم

ماضی بعید | وہ فعل ہے جس سے دُور کا گذرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں آخری حرف کو زبر دے کر اور بُوُد۔ بودند۔ بُودی۔ بودید۔ بودم۔ بودیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ جیساکہ اوپر فرستاد کے آخر میں "ہ بود" بڑھا کر اور باقی صیغے پُورے کر کے دکھائے گئے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کی عبارت کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم دیروز بمدرسہ رفتہ بود۔ محمود خواندہ بود۔ (۳) حامد باغ رفتہ بود (۴) ایشاں نرہ خریدہ بودند (۵) باغباں برائے شما چہ آوردہ بود۔ (۶) دستمالِ من کُجا بود۔ (۷) من ساعتِ دہ چاشت کردہ بودم (۸) تو دیروز در مدرسہ نبودی۔ (۹) ما مدّت دو ماہ در مری بودیم (۱۰) من ہمراہ برادرِ شما بُودم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) آج ہماری جماعت کے تمام لڑکے اسٹیشن پہ گئے تھے۔ (۲) پرسوں اسلم مجھے بازار میں ملا تھا۔ (۳) وہ ہمارے گھر آئے تھے۔ (۴) چور نے روپے چرائے تھے۔ (۵) اسلم کچہری کی طرف گیا تھا (۶) ہم ڈاک خانہ گئے تھے (۷) میں نے یہ کتاب محنت سے پڑھی تھی (۸) میں نے بازار سے کتاب خریدی تھی۔ (۹) وہ

کل راولپنڈی سے آیا تھا۔(۱۰) تم کل کہاں گئے تھے (۱۱) میں لاہور گیا تھا۔ (۱۲) تم نے رات کا کھانا کھایا تھا (۱۳) ہم نے نوکر کو بازار بھیجا تھا۔(۱۴) ہم چچا کے گھر میں تھے۔(۱۵) میں تمہارے ساتھ تھا۔

اشارات : ۱۔ ترّہ - سبزی۔ چاشت۔ صبح کا کھانا۔ دیروز۔ کل (گذشتہ)
۲۔ پرسوں - پریروز۔ کچہری۔ عدالت۔ ڈاک خانہ۔ پُست خانہ۔ چچا۔ عمو۔

ماضی شکّی

(DOUBTFUL PAST TENSE)

قاعدہ = ماضی + ہ + باشد / مثال فرستاد + ہ باشد = فرستادہ باشد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	اُس نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشد
	جمع	اُنہوں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشند
حاضر	واحد	تُو نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشی
	جمع	تم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشید
متکلم	واحد	میں نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشم
	جمع	ہم نے بھیجا ہوگا	فرستادہ باشیم

ماضی شکّی | وہ فعل ہے جس میں گذرے ہوئے زمانے میں کام کے ہونے یا کرنے میں شک پایا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں حرف کو زبر دے کر ہ اور باشد۔ باشند۔ باشی۔ باشید۔ باشم۔ باشیم زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً اُوپر

فرستاد کے آخر میں باشد کر کے باقی صیغوں میں یہ ضمیریں زیادہ کی گئی ہیں

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں ۔

(۱) جعفر قلم تراشیدہ باشد (۲) محمود درس خواندہ باشد (۳) احمد گربہ را دیدہ باشد (۴) اسلم داکوم بمدرسہ رفتہ باشد (۵) شما قلم فروختہ باشید (۶) من سگ پروردہ باشم ۔ (۷) ما بچگاں را آموختہ باشیم (۸) او آمدہ باشیم (۹) کسے دروغ گفتہ باشد (۱۰) من ایں حرف باو ہرگز نہ گفتہ باشم ۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں

(۱) عورتوں نے کھانا پکایا ہوگا (۲) ہم ریل پر سوار ہوئے ہونگے (۳) تم نے میوے کھائے ہوں گے (۴) محمود کا نوکر آج آیا ہوگا (۵) تم کتاب لینا بھول گئے ہوگے ۔ ہم نے دیکھا ہوگا (۷) تو نے سچ بولا ہوگا ۔ (۸) میں ڈاکخانہ گیا ہوں گا ۔ (۹) وہ آئینہ تم نے توڑا ہوگا (۱۰) نوکر ابھی گھوڑا گاڑی نہ لایا ہوگا (۱۱) یہ گھوڑا کون لایا ہوگا (۱۲) تم نے ٹکٹ خرید لیا ہوگا (۱۳) یہ بات اُس نے ہرگز نہ کہی ہوگی (۱۴) گاڑی روانہ ہوگئی ہوگی (۱۵) انہوں نے نوکر کو سٹیشن بھیجا ہوگا ۔

اشارات : ریل ۔ ٹرن ، آج ۔ اِمروز ۔ گھوڑا گاڑی کالسکہ ٹکٹ ۔ بلیت ، روانہ ہونا ۔ حرکت کردن ۔

ماضی استمراری یا ناتمام

(PAST CONTINUOUS)

قاعدہ   می + ماضی = می فرستاد

مثال : می + فرستاد

		اردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا تھا	می فرستاد
	جمع	وہ بھیجتے تھے	می فرستادند

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو بھیجتا تھا	می فرستادی
	جمع	تم بھیجتے تھے	می فرستادید
متکلم	واحد	میں بھیجتا تھا	می فرستادم
	جمع	ہم بھیجتے تھے	می فرستادیم

ماضی استمراری | وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا برابر یا ہمیشہ کرتا رہنا سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کی پوری گردان سے پہلے "می" یا "ہمی" بڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) او بر کاغذی نوشت (۲) ایشان نان می خوردند (۳) تو حرف ہمی زدی (۴) شما کتاب ہمی خواندید (۵) من آب ہمی نوشیدم (۶) ما تقریر می کردیم (۷) زلزلہ ہر سال می آمد (۸) مرغ در ہوا می پرد۔ (۹) درویش چہ می کرد (۱۰) چہ می گفتی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) لڑکے سڑک پر کھیلتے تھے (۲) بلی چوہے کے پیچھے دوڑتی تھی (۳) ہم گرمیوں میں مری جاتے تھے (۴) ہم سردی میں گرم کپڑے پہنتے تھے (۵) صبح کے وقت پرندے چہچہاتے تھے (۶) رات کو نہالے کمرے میں دو آدمی باتیں کرتے تھے (۷) ہم روزانہ صبح کو ٹھنڈے پانی سے نہاتے تھے۔ (۸) میں خط لکھتا تھا اور تم دیکھ رہے تھے (۹) ہم سچ کہہ رہے تھے (۱۰) میں اُس کا مذاق نہیں اُڑا رہا تھا (۱۱) بچے گلی میں کیا ڈھونڈ رہے تھے

(۱۲) لڑکا کتاب پڑھتا تھا (۱۳) کل میں کھانا کھاتا تھا (۱۴) ایک فقیر بازار میں بھیک مانگتا تھا (۱۵) ایک دانا آدمی اپنے بیٹوں کو نصیحت کرتا تھا۔

اشارات: ٹھنڈا پانی۔ آبِ سرد، مذاق اڑانا۔ ریشخند کردن (یا) خندہ زدن۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کردن۔

ماضی تمنائی

(CONDITIONAL PAST TENSE)

		اُردو	فارسی
	واحد	وہ بھیجتا	فرستادے
غائب	جمع	وہ بھیجتے	فرستادندے
متکلم	واحد	میں بھیجتا	فرستادمے

ماضی تمنائی | وہ فعل جس سے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو یا خواہش سمجھی جائے۔

قاعدہ | کسی ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم کے آخر میں یائے مجہول (ے) زیادہ کردیتے ہیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔

ھدایت | ماضی استمراری کے صیغہ ماضی تمنائی کے معنی میں اور ماضی تمنائی کے صیغے ماضی استمراری کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً۔ حامد ہر روز پیش من آمدے (مے آمد) اگر تو کارے کردی خوب مے بود۔ یعنی اگر تو کام کرتا تو اچھا ہوتا وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کاش احمد بباغ رفتے (۲) کاش کہ حامد و محمود ایں جا آمدندے۔

(۳) کاش کہ من عالم شُدے (۴) اگر ایشاں محنت کردندے کامیاب گشتندے۔
(۵) اگر من دوا خوردمے صحت یافتمے (۶) کاش کہ اسلم بمدرسہ رفتے (۷) کاش کہ ما ہمہ می رفتیم (۸) کاش پدر و مادرے من آمدندے (۹) اگر گدایاں را قناعت بودے رسمِ سوال از جہاں برخاستے (۱۰) اگر او چنیں نہ کردے پشیماں نہ شدے۔

۲ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) اگر میں محنت کرتا تو انعام پاتا۔ (۲) اگر تم میری مدد نہ کرتے تو میں تباہ ہو جاتا۔ (۳) اگر محمود بہت نہ کھاتا تو ہرگز بیمار نہ ہوتا۔ (۴) کاش ہماری جماعت کے سب لڑکے پاس ہو جاتے (۵) اگر تم مجھے بلاتے تو میں ضرور تمہارے ساتھ کھیلتا۔ (۶) کاش میں سیر کے لیے تمہارے ساتھ چلتا۔ (۷) کاش وہ عقلمند ہوتا (۸) کاش وہ ایماندار ہوتے (۹) اگر میں جانتا تو اُن سے کہہ دیتا (۱۰) اگر میں بیمار نہ ہوتا تو مدرسے آتا (۱۱) اگر تم پوچھتے تو ہم بتا دیتے (۱۲) کاش میں وہاں نہ پہنچتا (۱۳) کاش تم اس لنگڑے کو ایک پیسہ دیتے (۱۴) اگر میں آتا تو کھانا کھاتا۔

اشارات : لنگڑا - لنگ - اپاہج - بے دست و پا۔

فعل مستقبل

(FUTURE INDEFINITE)

قاعدہ - خواہد + ماضی = خواہد فرستاد
مثال:- خواہد + فرستاد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے گا	خواہد فرستاد
	جمع	وہ بھیجیں گے	خواہند فرستاد
حاضر	واحد	تو بھیجے گا	خواہی فرستاد
	جمع	تم بھیجو گے	خواہید فرستاد

		اُردو	فارسی
متکلّم	واحد	میں بھیجوں گا	خواہم فرستاد
	جمع	ہم بھیجیں گے	خواہیم فرستاد

فعل مستقبل | وہ فعل ہے جس سے آنے والا زمانہ سمجھا جائے۔

قاعدہ | ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں خواہد۔ خواہند۔ خواہی خواہید۔ خواہم۔ خواہیم لگانے سے فعل مستقبل بن جاتا ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مرغ خواہد پرید (۲) باراں خواہد بارید (۳) غنچہ خواہد شگفت (۴) حامد امروز بلاہور خواہد رفت۔ (۵) ایشاں بر بام خواہند خفت (۶) تو بر لوحِ حجر خواہی نوشت (۷) شما بر صندلی خواہید نشست (۸) من بمدرسہ خواہم رفتم (۹) ایشاں چہ خواہند خرید (۱۰) فردا صبح بہ پشاور خواہد رفت۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی آج دوپہر کو مردان کے سٹیشن پر پہنچے گی (۲) وہ رات کے وقت سڑک پر ٹہلیں گے (۳) تم لاہور کب جاؤ گے (۴) کل صبح وہ دونوں کہاں جائیں گے (۵) کل گاڑی رات کے بجے روانہ ہوگی؟ (۶) آپ روٹی کھائیں گے (۷) میں گرمیوں کی چھٹی میں مری جاؤں گا۔ (۸) ہم کھیلیں گے (۹) تم باغ کی سیر کرو گے (۱۰) آپ چائے پئیں گے (۱۱) آج مینہ برسے گا (۱۲) وہ ہمیشہ سچ بولے گا (۱۳) کیا وہ مدرسہ جائے گا۔ (۱۴) آج مدرسہ میں چھٹی ہوگی (۱۵) کل سے امتحان شروع ہو جائے گا۔

اشارات: لوحِ حجر۔ سلیٹ، صندلی۔ کرسی۔ بام۔ چھت۔ باراں بارش۔

مضارع

(THE AORIST)

قاعدہ $\frac{\text{مضارع}}{\text{فرستد}}$ = فرستد

مثال:- فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجے	فرستد
	جمع	وہ بھیجیں	فرستند
حاضر	واحد	تُو بھیجے	فرستی
	جمع	تم بھیجو	فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجوں	فرستم
	جمع	ہم بھیجیں	فرستیم

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے حال اور مستقبل دونوں زمانے سمجھے جائیں

قاعدہ اُردو میں مصدر سے مضارع بنانے کا ایک واحد طریقہ ہے اور وہ یہ کہ مصدر کے "نا" کو "ے" سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً دیکھنا سے دیکھے، بھیجنا سے بھیجے۔ مگر فارسی میں مضارع بنانے کا کوئی مستقل طریقہ نہیں ہے مختلف طریقے ہیں اور پھر بھی بہت سے مضارع بے قاعدہ بنتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تر فارسی کے مصدروں کے مضارع یاد کرنے پڑتے ہیں اس کتاب کے مصدر نامہ میں ایک فہرست شامل ہے قارئین کو چاہیئے کہ وہ مصدروں کے ساتھ ان کے مضارع بھی یاد کرلیں۔

مضارع بنانے کے چند موٹے قاعدے

تاہم مضارع بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کی علامت دَن یا تَن نکالنے

کے بعد اُس کی جگہ " د " لگادیں اور اُس کے پہلے والے حرف پر زبر لگائیں ۔
۱ ۔ بہت سے مضارع تو اسی طرح بن جاتے ہیں جیسے اوردن سے اورَد ، خوردن سے خورَد ۔ برآوردن سے برآورد وغیرہ
اس کے علاوہ یہ کہ اگر مضارع کی دال سے پہلے ا ۔ خ پڑے تو زؔ سے بدل دیں جیسے دُوختن سے دوخد کے بجائے دوزد اور انداختن سے انداخد کی بجائے اندازد ۔ پرداختن سے پرداخد کی بجائے پردازد وغیرہ ۔
۲ ۔ اگر فؔ پڑے تو بؔ سے بدل دیں جیسے کوفتن سے کوفد ۔ کوبد اور یافتن سے یافد ۔ یابد ، لیکن بافتن سے بافد ، بافد ہی رہے گا ۔
۳ ۔ اگر شؔ پڑے تو رؔ سے بدل دیں جیسے کاشتن سے کاشد ۔ کارد اپناشتن سے اپناشد ۔ اپنارد اور برداشتن سے برداشد ۔ بردارد وغیرہ ۔
۴ ۔ اگر یؔ پڑے تو نکال دیں جیسے خریدن سے خرید ۔ خرَد ، دویدن سے دوَید ۔ دَود ۔
۵ ۔ اگر واوؔ پڑے تو الفؔ اور یؔ سے بدل دیں جیسے ربودن سے ربود ۔ رُباید وغیرہ ۔

مشق

۱ ۔ ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں ۔
(۱) احمد درس خواند (۲) محمود کتاب اورد (۳) جعفر نان خورد (۴) اسلم این اسپ را چہ کند (۵) سعید ورشید براُو سوار شوند (۶) من ہموارہ راست بگویم ۔ (۷) شاید ایشاں از من بپرسند (۸) اگر او بدَود ما ہم بدَویم (۹) چہ تدبیر سازم چہ چارہ کنم (۱۰) کجا رویم و کرا بیاریم ۔
۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔
(۱) شاید کل بارش نہ ہو (۲) اگر وہ دوڑیں تو میں بھی دوڑوں (۳) میں کہاں جاؤں اور کس کو لاؤں (۴) ہم خط میں کیا لکھیں (۵) سب لڑکے اپنی اپنی جگہ بیٹھ

جائیں اور سبق یاد کریں (۶) نیک وہ ہے جو دنیا میں دل نہ لگائے - (۷) دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں (۸) خدا کرے وہ آجائے (۹) جب دوست مہربان ہو تو دشمن کیا کر سکتا ہے - (۱۰) میں بازار میں تجھے کہاں دیکھوں (۱۱) وہ کتاب پڑھتا ہے اور میں قلم بناتا ہوں (۱۲) کھوئی ہوئی سوئی کہاں ڈھونڈیں (۱۳) اگر تو سچ بولے تو پشیمان نہ ہو - (۱۴) بہتر ہے کہ وہ تمہارا راز افشا نہ کرے (۱۵) اگر تم ہمارے گھر آؤ تو میں تمہیں وہ کتاب دوں جو پرسوں تمہارے بھائی نے مجھے دی تھی -

اشارات : (۱) ہموارہ - ہمیشہ (۲) سُوئی - سوزن

فعل حال

(PRESENT INDEFINETE)

قاعدہ $\frac{\text{مضارع} + \text{مِی}}{\text{مثال: فرستد} + \text{مِی}}$ مِی فرستد

		اُردو	فارسی
غائب	واحد	وہ بھیجتا ہے	می فرستد
	جمع	وہ بھیجتے ہیں	می فرستند
حاضر	واحد	تو بھیجتا ہے	می فرستی
	جمع	تم بھیجتے ہو	می فرستید
متکلم	واحد	میں بھیجتا ہوں	می فرستم
	جمع	ہم بھیجتے ہیں	می فرستیم

فعل حال | وہ فعل ہے جس میں موجودہ زمانہ پایا جائے۔

قاعدہ | مضارع کی پوری گردان سے پہلے می یا ہمی زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے -

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) باراں می آید (۲) گل می شگفد (۳) محمود می خندد (۴) او می رود (۵) من می روم (۶) شما می گوید (۷) دندان درد می کند (۸) ماہی در آب شنا می کنند (۹) سگ می رود (۱۰) تو در مسجد نماز ادا می کنی

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) میں کھاتا ہوں (۲) ہم جاتے ہیں (۳) تم سوتے ہو (۴) وہ ٹہلتے ہیں (۵) ؤہ آتا ہے (۶) تو پڑھتا ہے (۷) وہ سکول نہیں جاتا ہے (۸) خدا خطا دیکھتا ہے اور روزی دیتا ہے (۹) تم کیا کرتے ہو (۱۰) وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم غلط کہتے ہیں (۱۱) سچی بات کڑوی ہوتی ہے (۱۲) تو یہ زحمت کیوں اٹھاتا ہے (۱۳) ہم بے بلائے دعوت میں نہیں جا رہے ہیں (۱۴) وہ آرام و راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں (۱۵) جب چپڑاسی گھنٹہ بجاتا ہے تو تمام لڑکے دعا کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

فعل امر

(IMPERATIVE)

قاعدہ مضارع ـ د ــــ کُن (کر)

مثال:۔ کنند ـ د

		اُردو	فارسی
حاضر	واحد	تو کر	کُن
	جمع	تم کرو	کُنید

فعل امر وہ فعل ہے جس سے کسی کام کے کرنے کا حکم سمجھا جائے اور حکم اسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو لہٰذا فعل امر میں حاضر کے دو ہی صیغے آتے ہیں اور

اور متکلم کے چاروں صیغوں میں مضارع کے صیغے امر کا کام دیتے ہیں لیکن مضارع کے صیغوں سے جب امر کا کام لیا جاتا ہے تو تاکیدی یا حکم صورت پیدا کرنے کے لیے صیغے سے پہلے "باید" یا "گوکہ" زیادہ کر دیتے ہیں جن کی صورتیں یہ ہیں۔

غائب	واحد	وہ بھیجے	گوکہ بفرستد
	جمع	وہ بھیجیں	گوکہ بفرستند
متکلم	واحد	میں بھیجوں	باید کہ بفرستم
	جمع	ہم بھیجیں	باید کہ بفرستیم

امر حاضر بنانے کا قاعدہ

نوٹ: امر حاضر پر بالعموم "بائے" زیادہ کر دیتے ہیں جیسے کن سے بکن اوپر کی مثالوں میں امر حاضر مضارع سے پہلے "ب" زیادہ کرنے اور آخر کی "د" الگ کرنے سے بنایا گیا ہے مثلاً مضارع کا صیغہ فرستد تھا لہٰذا شروع میں "ب" زیادہ کر کے آخر کی "د" کو الگ کر دیا تو امر حاضر کا صیغہ واحد حاضر بن گیا اور جمع حاضر میں جمع کی علامت "ید" اضافہ کر کے فرستید بنالیا۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) برو (۲) ببیں (۳) ببینید (۴) بگو (۵) بگوئید (۶) بیا (۷) بیائید (۸) برخیز (۹) بخور (۱۰) بخورید (۱۱) سلام کن (۱۲) باادب بنشیں (۱۳) بچہ ہا بیائید (۱۴) کتاب ہائے خودتاں را بیارید (۱۵) بخوانید (۱۶) درس خود را رواں کنید (۱۷) کلاہ برسر گذارد (۱۸) درست بنشیند (۱۹) زبر تنید۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جلد سو (۲) سویرے اٹھو (۳) ہاتھ منہ دھو (۴) کھانا کھاؤ۔

(۵) سکول جاؤ (۶) فقیر کو روٹی دو (۷) ہمیشہ سچ بولو اور خوش رہو (۸) بڑوں کا ادب کرو۔ (۹) اونچی آواز سے پڑھو (۱۰) استاد کو سلام کرو (۱۱) ادب سے بیٹھو (۱۲) خدا کی عبادت کرو (۱۳) اسلم اپنی کتاب کھول اور سبق یاد کر (۱۴) زمین پر آہستہ چل (۱۵) نوکر کو آواز دو (۱۶) بزرگوں کا حکم مانو (۱۷) بچوں سے محبت کرو (۱۸) ہمیشہ نیکی کرو (۱۹) محنت کی عادت ڈالو (۲۰) صبح کا ناشتہ کرو۔

اشارات بچے۔ بچہ ہا۔ نوکر خادم، اونچی آواز۔ بآواز بلند۔ صبح کا ناشتہ۔ لقمۃ الصباح (یا) ناہار

فعل نہی

(PROHIBITIVE)

قاعدہ : م + امر حاضر = مفرست
مثال: م + فرست

		اردو	فارسی
حاضر	واحد	مت بھیج	مفرست
	جمع	مت بھیجو	مفرستید

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ اور کام نہ کرنے کا حکم بھی اُسی کو دے سکتے ہیں جو سامنے موجود ہو۔ لہٰذا فعل نہی میں بھی حاضر ہی کے دونوں صیغے ہوتے ہیں اور باقی غائب اور متکلم کے چار صیغوں میں مضارع کے صیغوں سے کام لیتے ہیں اور تاکیدی صورت پیدا کرنے کے لیے "گویا کہ" یا "باید" شروع میں زیادہ کر دیتے ہیں جیسا کہ فعل امر میں کیا گیا ہے۔

ہدایت : فعل نہی میں "م" کے علاوہ "ن" بھی نفی کی صورت پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مشق

۱- ذیل کے جملوں کا اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کار مکن (۲) بازی مکن (۳) کاغذ را پارہ مکن (۴) لوح را بر زمین مگذارید۔ (۵) قلم را مگیرید (۶) بر دیوار ہائے اطاق منویسید (۷) حرف مزنید (۸) صدا مکنید (۹) بیاض را خراب مکنید (۱۰) کار خود چرا نمی کنی (۱۱) این مکن (۱۲) امروز بمدرسہ مرو۔ (۱۳) بسوئے عدالت مروید (۱۴) کسے را میازارید (۱۵) از جائے خویش حرکت مکن۔

۲- ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مت بول (۲) شور نہ کر (۳) ساتھی سے جھگڑا نہ کر (۴) دوات کو ٹیڑھا نہ کرو (۵) اپنے کپڑوں کو میلا نہ کرو (۶) جھوٹوں سے مت بولو (۷) قلم خراب نہ کر۔ (۸) آج کا کام کل پہ نہ چھوڑ (۹) کسی کو گالی نہ دو (۱۰) دشمن کو حقیر مت سمجھ (۱۱) دائیں ہاتھ سے ناک صاف نہ کر (۱۲) کسی سے دغا نہ کرو (۱۳) ماں باپ کو مت ستا (۱۴) نیک بنو اور آوارہ مت پھرو (۱۵) بزرگوں کے آگے آگے نہ چلو۔

اشارات : میلا کرنا ؛ چرک کردن (یا) کثیف کردن ، گالی- دشنام

مصدر آمدن سے فعل کی گردان

ھدایت : اب تک گیارہ افعال اور اُن کے بنانے کے قاعدے آپ کو بتا چکے ہیں۔ مزید آسانی کے لیے "آمدن" مصدر سے مکمل گردان کی جاتی ہے۔

مصدر آمدن آنا آید مضارع

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق	آمد وہ آیا	آمدند وہ آئے	آمدی تو آیا	آمدید تم آئے	آمدم میں آیا	آمدیم ہم آئے

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
	آمدہ است وہ آیا ہے	آمدہ اند وہ آئے ہیں	آمدہ ای تو آیا ہے	آمدہ اید تم آئے ہو	آمدہ ام میں آیا ہوں	آمدہ ایم ہم آئے ہیں
	آمدہ بود وہ آیا تھا	آمدہ بودند وہ آئے تھے	آمدہ بودی تُو آیا تھا	آمدہ بودید تم آئے تھے	آمدہ بودم میں آیا تھا	آمدہ بودیم ہم آئے تھے
	آمدہ باشد وہ آیا ہوگا	آمدہ باشند وہ آئے ہونگے	آمدہ باشی تُو آیا ہوگا	آمدہ باشید تم آئے ہوگے	آمدہ باشم میں آیا ہوں گا	آمدہ باشیم ہم آئے ہوں گے
	می آمد وہ آتا تھا	می آمدند وہ آتے تھے	می آمدی تُو آتا تھا	می آمدید تم آتے تھے	می آمدم میں آتا تھا	می آمدیم ہم آتے تھے
	آمدے وہ آتا	آمدندے وہ آتے	می آمدی تُو آتا	می آمدید تم آتے	آمدمے میں آتا	می آمدیم ہم آتے
	خواہد آمد وہ آئے گا	خواہند آمد وہ آئیں گے	خواہی آمد تو آئے گا	خواہید آمد تم آؤ گے	خواہم آمد میں آؤں گا	خواہیم آمد ہم آئیں گے
	آید وہ آئے	آیند وہ آئیں	آئی تُو آئے	آئید تم آؤ	آیم میں آؤں	آئیم ہم آئیں
	مے آید وہ آتا ہے	مے آیند وہ آتے ہیں	مے آئی تُو آتا ہے	مے آئید تم آتے ہو	مے آیم میں آتا ہوں	مے آئیم ہم آتے ہیں
	باید کہ اُو آید وہ آئے	باید کہ ایشاں آیند وہ آئیں	بیا تو آ	بیائید تم آؤ	باید کہ من بیایم میں آؤں	باید کہ ما بیائیم ہم آئیں
	باید کہ اُو نیاید اُسے نہیں آنا چاہیئے	باید کہ ایشاں نیایند انہیں نہیں آنا چاہیئے	میا تو مت آ	میائید تم مت آؤ	باید کہ من نیایم میں نہ آؤں	باید کہ ما نیائیم ہم نہ آئیں

مثبت و منفی

اب تک افعال کے بنانے کے قاعدے اور گردان حالتِ مثبت میں بتائی گئی ہے، جس فعل میں کام کا ہونا پایا جائے وہ حالتِ مثبت کہلاتی ہے۔ نیچے کی مثالیں غور سے پڑھیے۔

فارسی		اُردو	
منفی	مثبت	منفی	مثبت
نیامدہ است	آمدہ است	وہ نہیں آیا ہے	وہ آیا ہے
نیامدہ بُود	آمدہ بُود	وہ نہیں آیا تھا	وہ آیا تھا

فعل مثبت (AFFIRMATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں آمدہ۔ آمدہ است۔ آمدہ بود۔ فعل مثبت کی مثالیں ہیں۔ کیونکہ ان میں کام کا ہونا پایا جاتا ہے۔

فعل منفی (NEGATIVE VERB) وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا ظاہر ہو۔ اوپر کی مثالوں میں نیامد، نیامدہ است، نیامدہ بود فعل منفی کی مثالیں ہیں کیونکہ ان میں کام کا نہ ہونا پایا جاتا ہے۔

فعل نہی اور فعل منفی کا فرق فعل نہی میں کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جاتا ہے۔ مثلاً مگو، مکن۔ لیکن منفی میں کام نہ ہونا پایا جاتا ہے۔ مثلاً نیامدہ است۔ نیامدہ باشد۔

مزید آسانی اور سمجھنے کے لیے تمام افعال کی مصدر آمدن سے فعل منفی کی گردان ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

ہدایت :۔ فعل امر ہمیشہ مثبت اور فعل نہی ہمیشہ منفی ہوتا ہے۔

قاعدہ :۔ مثبت کی گردان کے ہر فعل کے صیغے سے پہلے "ن" زیادہ کرد یتے ہیں۔

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق	نیامد	نیامدند	نیامدی	نیامدید	نیامدم	نیامدیم
ماضی قریب	نیامدہ است	نیامدہ اند	نیامدہ ای	نیامدہ اید	نیامدہ ام	نیامدہ ایم
ماضی بعید	نیامدہ بود	نیامدہ بودند	نیامدہ بودی	نیامدہ بودید	نیامدہ بودم	نیامدہ بودیم
ماضی شکی	نیامدہ باشد	نیامدہ باشند	نیامدہ باشی	نیامدہ باشید	نیامدہ باشم	نیامدہ باشیم
ماضی استمراری	نے آمد	نے آمدند	نے آمدی	نے آمدید	نے آمدم	نے آمدیم
ماضی تمنائی	نیامدے	نیامدندے	×	×	نیامدمے	×
فعل مستقبل	نخواہد آمد	نخواہند آمد	نخواہی آمد	نخواہید آمد	نخواہم آمد	نخواہیم آمد
فعل مضارع	نیاید	نیایند	نیائی	نیائید	نیائم	نیائیم
فعل حال	نے آید	نے آیند	نے آئی	نے آئید	نے آیم	نے آئیم
فعل امر	×	×	بیا	بیائید	×	×
فعل نہی	×	×	میا	میائید	×	×

معروف اور مجہول

(ACTIVE) اردو	(PASSIVE) فارسی
وہ لایا	او آوردہ شد
کہا	گفت
کہا گیا	گفتہ شد

اوپر کی مثالوں میں وہ لایا، کہا معروف کی مثالیں ہیں جن کا فارسی میں ترجمہ او آوردہ اور گفت ہے۔

وہ لایا گیا اور کہا گیا یہ مثالیں فعل مجہول کی ہیں

فعل معروف | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم ہو۔

فعل مجہول | وہ فعل متعدی جس کا فاعل معلوم نہ ہو۔

تنبیہ:۔ اب تک آپ کو فعل معروف ہی کی گردان اور افعال بنانے کے قاعدے بتائے گئے ہیں پچھلے اسباق میں تمام افعال فعل معروف ہی ہیں۔

فعل مجہول بنانے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ پہلے مصدر معروف کا مصدر مجہول بنا لیا جائے اور مصدر مجہول اس طرح بنتا ہے کہ مصدر معروف کا ماضی مطلق بنا کر اس کے آگے "ہ" لگا کر مصدر "شدن" کا اضافہ کر دیا جائے، جیسے کردن مصدر معروف کا مصدر مجہول کردہ شدن ہوا۔ اب اس مصدر مجہول سے جو فعل بنایا جائے گا وہ فعل مجہول ہوگا۔ کردہ شد، ماضی مطلق۔ کردہ شدہ است۔ ماضی قریب۔ کردہ شدہ بود۔ ماضی بعید وغیرہ

بس اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ماضی استمراری اور فعل حال میں می کردہ شد اور می کردہ شد کی جگہ زیادہ تر کردہ می شد اور کردہ می شود۔ اور مستقبل میں خواہد کردہ شد کی جگہ کردہ خواہد شد استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل گردان سے ظاہر ہے۔ آپ اسے ذہن نشین کر لیں۔

فعل	قاعدہ	صیغہ	ترجمہ
۱۔ ماضی مطلق مجہول۔	ماضی + ہ + شد / فرستاد + ہ + شد =	فرستادہ شد	بھیجا گیا
۲۔ ماضی قریب مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ است / فرستاد + ہ + شدہ است =	فرستادہ شدہ است	بھیجا گیا ہے
۳۔ ماضی بعید مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ بود / فرستاد + ہ + شدہ بود =	فرستادہ شدہ بود	بھیجا گیا تھا
۴۔ ماضی شکی مجہول۔	ماضی + ہ + شدہ باشد / فرستاد + ہ + شدہ باشد =	فرستادہ شدہ باشد	بھیجا گیا ہوگا
۵۔ ماضی استمراری مجہول۔	ماضی + ہ + می شد / فرستاد + ہ + می شد =	فرستادہ می شد	بھیجا جاتا تھا
۶۔ ماضی تمنائی مجہول۔	ماضی + ہ + شدے / فرستاد + ہ + شدے =	فرستادہ شدے	بھیجا جاتا

۷۔ فعل مستقبل مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + خواہد شد}}{\text{فرستاد + ہ + خواہد شد}}$ = فرستادہ خواہد شد — بھیجا جائیگا

۸۔ فعل مضارع مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شود}}{\text{فرستاد + ہ + شود}}$ = فرستادہ شود — بھیجا جائے

۹۔ فعل حال مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + می شود}}{\text{فرستاد + ہ + می شود}}$ = فرستادہ می شود — بھیجا جاتا ہے یا بھیجا جا رہا ہے

۱۰۔ فعل امر مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + شو}}{\text{فرستاد + ہ + شو}}$ = فرستادہ شو — بھیجا جا

۱۱۔ فعل نہی مجہول ۔ $\frac{\text{ماضی + ہ + مشو}}{\text{فرستاد + ہ + مشو}}$ = فرستادہ مشو — بھیجا نہ جا

مزید آسانی کے لیے مصدر فرستادن سے فعل مجہول کی مکمل گردان تحریر کی جاتی ہے تاکہ اچھی طرح ذہن نشیں ہوجائے ۔

فرستادن مصدر معروف سے فعل مجہول کی گردان

مصدر مجہول فرستادہ شدن

افعال	غائب واحد	غائب جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	متکلم واحد	متکلم جمع
ماضی مطلق مجہول	فرستادہ شد	فرستادہ شدند	فرستادہ شدی	فرستادہ شدید	فرستادہ شدم	فرستادہ شدیم
ماضی قریب مجہول	فرستادہ شدہ است	فرستادہ شدہ اند	فرستادہ شدہ ای	فرستادہ شدہ اید	فرستادہ شدہ ام	فرستادہ شدہ ایم
ماضی بعید مجہول	فرستادہ شدہ بود	فرستادہ شدہ بودند	فرستادہ شدہ بودی	فرستادہ شدہ بودید	فرستادہ شدہ بودم	فرستادہ شدہ بودیم
ماضی شکی مجہول	فرستادہ شدہ باشد	فرستادہ شدہ باشند	فرستادہ شدہ باشی	فرستادہ شدہ باشید	فرستادہ شدہ باشم	فرستادہ شدہ باشیم
ماضی استمراری مجہول	فرستادہ می شد	فرستادہ می شدند	فرستادہ می شدی	فرستادہ می شدید	فرستادہ می شدم	فرستادہ می شدیم
ماضی تمنائی مجہول	فرستادہ شدے	فرستادہ شدندے	×	×	فرستادہ شدمے	×
فعل مستقبل مجہول	فرستادہ خواہد شد	فرستادہ خواہند شد	فرستادہ خواہی شد	فرستادہ خواہید شد	فرستادہ خواہم شد	فرستادہ خواہیم شد

فعل مضارع مجہول	فرستادہ شود	فرستادہ شوند	فرستادہ شوی	فرستادہ شوید	فرستادہ شوم	فرستادہ شویم
فعل حال مجہول	فرستادہ می شود	فرستادہ می شوند	فرستادہ می شوی	فرستادہ می شوید	فرستادہ می شوم	فرستادہ می شویم
فعل امر مجہول	×	×	فرستادہ شو	فرستادہ شوید	×	×
فعل نہی مجہول	×	×	فرستادہ مشو	فرستادہ مشوید	×	×

فعل معروف اور مجہول کا فرق اور ان کے بنانے کا قاعدہ سمجھ لینے کے بعد اب یہ بھی سمجھ لیجیے کہ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن کے کرنے میں فاعل کو کسی کی ضرورت نہیں ہوتی جیسے وہ آیا۔ اب آنے والے کو آنے کا کام کرنے میں کسی دوسرے کی مدد کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے برخلاف اگر یہ کہا جائے کہ اس نے کھایا تو کھانے والا کھانے کا کام اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک کوئی چیز کھانے کی اسے نہ ملے۔ اسی طرح اس نے مارا میں مارنے والا اس وقت تک مارنے کا کام نہیں کر سکتا جب تک اُسے مار کھانے والا نہ ملے وغیرہ۔

معلوم ہوا کہ پہلے قسم کے فعل کو لازم اور دوسرے قسم کے فعل کو متعدی کہتے ہیں اور دونوں قسم کی تعریف یہ ہوئی۔

کہ وہ فعل جس میں فاعل اپنا کام خود انجام دے لے وہ لازم ہے جیسے وہ آیا، وہ گیا وغیرہ۔ اور وہ فعل جس میں فاعل کو اپنا کام انجام دینے میں کسی دوسری چیز یعنی مفعول کی ضرورت ہو وہ متعدی کہلاتا ہے۔ جیسے اس نے کھایا، اس نے پڑھا وغیرہ۔

فعل لازم اور متعدی کی شناخت کے لیے یہ بات یاد رکھیے کہ اردو میں وہ افعال جن کے فاعل کے ساتھ " نے " علامت فعل آئے وہ عام طور پر "متعدی ہوتے ہیں جیسے میں نے مارا، میں نے دیکھا وغیرہ۔ اور اگر فاعل کے ساتھ علامت " نے " نہ آئے وہ لازم ہوتے ہیں جیسے میں گیا، میں سویا، میں اُٹھا، میں بیٹھا وغیرہ۔

اس کے بعد یہ بات خود بخود سمجھ میں آسکتی ہے کہ فعل مجہول ہمیشہ فعل متعدی سے آتا ہے۔ فعل لازم سے فعل متعدی نہیں بن سکتا کیونکہ فعل مجہول میں تو فاعل مخفی یا مجہول یعنی نامعلوم ہوتا ہے اور اس میں مفعول کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور فعل لازم میں

مفعول ہوتا ہی نہیں۔ اس لیے فعل لازم کا فعل مجہول کیسے بن سکتا ہے مثلاً آنا فعل لازم ہے اگر اس کا مجہول بنایا جائے تو آیا گیا یا اٹھنا سے اٹھایا گیا وغیرہ بے معنی فعل ہو جاتے ہیں ہاں اگر لایا گیا یا اٹھایا گیا کہا جائے تو ٹھیک ہے۔

اچھی طرح سمجھ لیں اور اس کے بعد اس کو حل کر کے ذہن نشین کر لیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کشتہ شد۔ (۲) دیدہ شدہ است (۳) تراشیدہ شدہ بود۔ (۴) نہ دیدہ می شد (۵) خواندہ شدہ باشد۔ (۶) آوردہ شدی۔ (۷) گل چیدہ شدہ افگندہ شد۔ (۸) گرفتہ خواہد (۹) کتاب آوردہ شود۔ (۱۰) طعام خوردہ می شود (۱۱) چنیں شنیدہ شد (۱۲) ایں میز از کجا آوردہ شدہ بود (۱۳) او در جنگ کشتہ شد (۱۴) آں چیز زود بشما فرستادہ خواہد شد (۱۵) ہما طلبیدہ شدہ اند۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ کیسے بنایا گیا (۲) وہ بلایا گیا ہے (۳) ہم بھیجے جائیں گے (۴) کشمیر کو آزادی دی جائے گی (۵) وہ یہاں لائے جاتے ہیں (۶) چھ ہرن پکڑے گئے۔ (۷) چور پکڑا گیا (۸) انصاف کیا گیا (۹) تیر پھینکا گیا (۱۰) تمہیں قومی اسمبلی میں بلایا گیا ہے۔ (۱۱) تمہارے لیے خوبصورت موٹر سائیکل خریدا گیا ہوگا (۱۲) جب محبوب کی شادی ہو گی تم بلائے جاؤ گے (۱۳) یہ تمام گھوڑے اور بکریاں خریدی جائیں گی (۱۴) کھانا کھانے کے کمرے میں کھلایا جائے گا۔ (۱۵) تمہیں لاہور بھیجا جائے گا۔

افعالِ معاون و افعالِ تاکیدی

(AUXILIARY VERBS)

اردو	فارسی
وہ جا سکتے ہیں	او می تواند رفت

	اردو	فارسی
افعال معاون	تم لاہور پہنچ سکتے ہو	شما بلاہور می توانید رسید
	کیا اب میں سو سکتا ہوں	آیا کنوں من می توانم خفت
	تمہیں کام کرنا چاہیئے	شمارا کار باید کرد
افعال تاکیدی	تجھے وہاں نہیں جانا چاہیئے	نباید کہ آنجا بروی (شمارا آنجا نباید رفت)
	ہمیں اس جگہ سونا چاہیئے	باید کہ ما این جا بخسپیم

افعال معاون جو فعل دوسرے فعل کے ساتھ مل کر مدد کرتے ہیں انہیں فعل معاون کہتے ہیں یہ فعل "توانستن" سے بنتا ہے

افعال معاون تواند CAN اور توانست COULD ہیں۔

مصدر توانستن سے امر و نہی کے علاوہ سب فعل بن سکتے ہیں۔ مثلاً اُو می تواند بگوید (وہ کہہ سکتا ہے) اُو نمی تواند بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا) اُو می توانست بگوید (وہ کہہ سکتا تھا) اُو نمی توانست بگوید (وہ نہیں کہہ سکتا تھا) توانست بگوید (وہ کہہ سکا)

افعال تاکیدی جو فعل دوسرے فعل کی تاکید کے لیے آتا ہے، اُسے فعل تاکیدی کہتے ہیں جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں بتایا گیا ہے

شمارا کار باید کرد۔ یہ فعل مصدر "بایستن" سے بنتا ہے۔

افعال تاکیدی۔ باید MUST اور بایست SHOULD ہیں۔

باید۔ نباید، می باید، بایست - نبایست - می بایست - نمی بایست افعال تاکیدی ہیں جو عام طور سے استعمال کیے جاتے ہیں۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) امروز احمد و محمود می توانند رفت (۲) شما می توانستید رسید (۳) ما می توانیم که رخصت بگیریم (۴) آیا اکنون من می توانم خفت (۵) نمی توانید که کار بکنید (۶) حالا شما می توانستید رفت (۷) کار خیر باید کرد (۸) او را بایست دید (۹) احمد نمی توانست گفت (۱۰) دزدی نباید کرد (۱۱) شما را درس باید خواند (۱۲) نباید که آنجا بردی (۱۳) باید که ما این جا دراز شدیم (۱۴) ناصر نخواست که خانه بیاید (۱۵) من نمی خواهم که طعام بخورم۔

۲ ۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) میں روٹی کھا سکتا ہوں ۔(۲) تم فارسی میں بات چیت کر سکتے ہو (۳) اب تم اپنے گھر جا سکتے ہو (۴) ہم یہاں بیٹھ سکتے ہیں (۵) میں جواب دے سکتا تھا ۔(۶) آپ یہ کتاب دے سکتے ہیں (۷) یہ چھتری خرید سکتے ہو (۸) سانپ بہت تیز دوڑ سکتا ہے (۹) غریبوں کو کھانا کھلانا چاہیئے ۔ (۱۰) تمہیں وہاں نہیں رہنا چاہیئے (۱۱) دنیا میں دل نہیں لگانا چاہیئے (۱۲) سکول کی دیواروں پر نہیں لکھنا چاہیئے (۱۳) لڑکوں کو اُستاد کے کہنے پر عمل کرنا چاہیئے (۱۴) ہر ایک کام وقت پر کرنا چاہیئے (۱۵) اُستاد کا حکم ماننا چاہیئے ۔

فعل معطوف

(THE CONJUCTIVE)

سُن کر : شنیده ، کھا کر : خُورده

وہ کھانا کھا کر آ گیا ، اُو طعام خورده بیاید ، وہ کام کر کے گیا ، اُو کار کرده رفت ۔ میں نے خط لکھ کر اُس کو دیا ۔ من نامه نوشته بأو دادم ۔

اُوپر کی مثالوں میں فعل کے بعد " ہ " د کی جگہ استعمال ہوتی ہے ۔ فعل کا اصل مطلب یوں تھا اُو طعام خورد و رفت لیکن فعل معطوف بنانے کے لیے "د" کو "ہ" سے بدل دیا تو اُو طعام خورده رفت ہو گیا جس میں معطوف کے معنی پائے جاتے ہیں ۔

فعل معطوف | وہ فعل ہے جس میں عطفی معنی پائے جائیں یہ فعل اصل میں دو فعلوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن یہ صورت زیادہ سلیس اور عام ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں

(۱) احمد نان خوردہ بمدرسہ رفت (۲) او قلم تراشیدہ نوشت (۳) دانستہ۔
(۴) دیدہ (۵) آمدہ (۶) شنیدہ (۷) افتادہ (۸) صدائے ایشاں شنیدہ ام۔
(۹) من کار کردہ بخفتم۔ (۱۰) تو سبق خواندہ آمدہ بودی۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) وہ کھانا کھا کر بازار گیا (۲) ہم سو کر بازار جائیں گے (۳) میں کام کر کے سو گیا۔ (۴) ہم لاہور جا کر فلم دیکھیں گے (۵) تم کتاب سے دیکھ کر لکھو گے۔ (۶) میں نہا کر کھانا کھاؤں گا (۷) میں سٹیشن جا کر لوٹ آیا۔ (۸) وہ میری آواز سن کر گھر سے باہر آئے۔ (۹) میں والدہ کو دیکھ کر خوش ہوا۔ (۱۰) میں سچ بول کر خوش ہوا۔ (۱۱) میرا کوٹ جھاڑ کر لٹکا دو (۱۲) بیمار دوا پی کر سو گیا (۱۳) احمد انعام حاصل کر کے خوش ہوا۔ (۱۴) اسلم پاس ہو کر خوش ہوا۔ (۱۵) انہوں نے ایک خط لکھ کر مجھے دیا۔

فعل متعدی کی قسمیں

احمد نے مارا = احمد کشت ، سعید نے پانی پیا۔ سعید آب خورد
محمود نے پانی پلایا۔ محمود آب خورانید۔

افعال لازم اور متعدی تو آپ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں اب یہاں یہ سمجھ لیں کہ فعل متعدی کتنے قسم کے ہوتے ہیں اور وہ کس طرح بنتے ہیں۔ دیکھئے متعدی تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ **متعدی بنفسہ** | وہ متعدی جو اصل میں متعدی ہو مثلاً خورد۔ کرد۔ نوشید۔

۲۔ **متعدّی بالواسطہ** | وہ متعدّی جو لازم سے متعدّی بنایا گیا ہو۔ مثلاً دوانید۔ رسانید۔ جو اصل میں دوید۔ رسید تھے۔

۳۔ **متعدّی المتعدی** | وہ متعدّی ہے جو متعدّی سے دوبارہ بنایا گیا ہو۔ مثلاً خورانید جو اصل میں خورد تھا۔

بنانے کا قاعدہ جس مصدر کو متعدّی یا متعدّی المتعدّی بنانا ہو اس کے امرِ حاضر کے آخر "انیدن" زیادہ کردیں تو وہ مصدر متعدّی یا متعدّی المتعدّی بن جائے گا پھر جو فعل بنانا ہو، قاعدے کے مطابق بنا لیں۔ مثلاً دویدن سے دوانیدن۔ رسیدن سے رسانیدن۔ خوردن سے خورانیدن وغیرہ سے اُو خورانید۔ اُو رسانیدہ باشد وغیرہ۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اسلم اسپ دوانید (۲) فراش پست خانہ نامہ رسانید (۳) اسلم درویش را طعام خورانید (۴) بچہ را چشانیدہ باشد (۵) احمد محمود را آب چشانید (۶) استاد شاگرد را سخن فہمانید (۷) او اسپ دوانید (۸) من پیام بدو رسانیدم (۹) من او را بخانہ ر بیرسٹر رسانیدم (۱۰) من درویش را طعام خوش مزہ خورانیدم۔

۲۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ہم نے کھانا کھلایا ہوگا (۲) اس نے بھوکے کو روٹی کھلائی تھی۔ (۳) ہم خط لکھواتے ہیں (۴) تم کپڑے سلواتے ہو (۵) ماں بچے کو سلاتی ہے۔ (۶) تم نے گھوڑا دوڑایا۔ (۷) عورت بچوں کو کپڑے پہناتی ہے (۸) انہوں نے پرندوں کو اڑایا تھا۔ (۹) وہ لڑکا دوسروں کو ہنساتا ہے۔ (۱۰) میں حجام سے بال کٹواؤں گا (۱۱) ہم نے مریض کو دوا پلادی ہے۔

اشارات: بھوکا۔ گرسنہ۔ حجام۔ دلاک۔ بال کٹوانا۔ موی تراشیدن۔

افعالِ رخصتی و افعالِ دعائیہ

۱۔ مجھے جانے دو	بگذارید کہ من بروم
۲۔ اسلم کو سبق پڑھنے دو	بگذارید کہ اسلم سبق بخواند
۳۔ خدا تجھے زیادہ روزی دے۔	خدا تُرا روزی فراواں دہاد
۴۔ خدا اسے کوئی تکلیف نہ پہنچائے۔	خدا اُو را ضررے نہ رساناد

پہلے اور دوسرے جملے میں رخصتی افعال پائے جاتے ہیں اور یہ افعال اردو میں مصدر "دینا" اور فارسی میں مصدر گذاشتن سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ: فارسی میں مصدر گذاشتن سے جس فعل کا صیغہ بنا ہو بنا کر اس کے بعد "کہ" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً تو نے مجھے روٹی نہیں کھانے دی کا ترجمہ نگذاشتی کہ من نان خورم۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں دعائیہ افعال پائے جاتے ہیں۔

دعائیہ افعال | جن افعال کے معنوں میں دُعا پائی جائے انہیں دُعائیہ افعال کہتے ہیں۔ مثلاً تمہارا گھر آباد ہو۔ خانہ شما آباد باد۔

قاعدہ: مضارع کے آخری حرف سے پہلے "الف" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً دہد سے دہاد۔ کند سے کناد۔ رسانید سے رساناد وغیرہ۔

افعالِ رخصتی کے استعمال کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اس کا دادن مصدر سے سیدھا سادا ترجمہ کر دیا جائے۔ مثلاً اوپر کی مثال میں مجھے جانے دو کا ترجمہ مرا رفتن دہید یا اسلم کو سبق پڑھنے دو کا ترجمہ اسلم را سبق خواندن دہید یا اس نے مجھے وہاں نہ جانے دیا کا ترجمہ اومرا آنجا رفتن نہ داد وغیرہ بھی صحیح ہے۔ لیکن اوپر کا طریقہ زیادہ فصیح ہے تاہم ابتدا میں اگر آپ اس طرح بھی ترجمہ کریں تو غلط

نہیں ہے۔

مشق

۱۔ ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے مجھے سونے نہ دیا (۲) میں تم کو باہر نہ جانے دوں گا (۳) میں تمہیں نہانے نہ دوں گا (۴) لڑکوں کو آوارہ مت پھرنے دو (۵) کسی کو کمرے میں مت آنے دو (۶) ہم اسے بھاگنے نہیں دیں گے (۷) اسے سیڑھی سے اُترنے دو (۸) مجھے سینما دیکھنے جانے دو (۹) بچوں کو کھیلنے دو (۱۰) اسلم کو سیر کرنے دو۔

(۱) خدا اس خاندان کو زوال نہ ہو (۲) خدا ہمیں نیک کاموں کی توفیق دے۔ (۳) خدا تمہاری عمر دراز کرے (۴) آپ کا اقبال دن بدن ترقی کرے (۵) خدا تم کو امتحان میں پاس کرے (۶) خدا تمہاری امید بر لائے (۷) خدایا اسلام کی ترقی ہو (۸) خدایا فلسطین کو آزادی نصیب ہو (۹) خدایا مسلمانوں کو اتحاد کی دولت عطا فرما۔ (۱۰) خدا دشمن کو ذلیل کرے۔

مصدر لگنا اور چاہنا کے مشتقات کا استعمال

۱۔ وہ رونے لگا	اوگریستن گرفت
۲۔ خالد اور طارق سونے لگے	خالد و طارق خفتن گرفتند
۳۔ اکرم جانا چاہتا ہے	اکرم می خواہد کہ برود (یا اکرم رفتن می خواہد)
۴۔ اس کا بھائی پڑھنا چاہتا ہے	برادر اُو می خواہد کہ بخواند)

پہلے دو جملوں میں لگنا مصدر سے لگا اور لگے مشتق جملہ میں استعمال ہوئے ہیں۔ اُردو میں اکثر مصدر کے آخر کے الف کو "ے" سے بدل کر استعمال کرتے ہیں۔ لیکن فارسی میں گرفتن یا آغاز کردن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر لگا دیتے ہیں۔ مثلاً وہ جانے

لگا ہیں " جانے " کا ترجمہ رفتن اور لگا چونکہ ماضی مطلق ہے لہٰذا آغاز کردن سے آغاز کرد آخر میں زیادہ کر دیا اور وہ جانے لگا کا فارسی میں ترجمہ اُو رفتن آغاز کرد ہُوا یا او رفتن گرفت ۔

تیسرے اور چوتھے جملے میں چاہنا مصدر کے افعال استعمال ہوئے ہیں۔ فارسی میں خواستن مصدر سے مطلوبہ فعل بنا کر پہلے لکھیں اور بعد میں "کہ" لگا کر آخر میں مصدر یا ماضی مطلق کی بجائے پہلے فعل کے مطابق مضارع کا صیغہ لگانا چاہیئے۔ مثلاً ہم پانی پینا چاہتے ہیں کا ترجمہ ما می خواہیم کہ آب خوریم ہُوا۔ یا یوں کرو کہ سیدھے سادھے طریقے پر اس کا ترجمہ یوں کرلو کہ من خوردن می خواہم وغیرہ یوں صحیح ہیں ۔

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں ۔

(۱) ہم چائے پینے لگے ہیں (۲) چور بھاگنے لگا ہے (۳) لڑکے کمروں میں جانے لگے ہیں (۴) وہ سکول پڑھنے کے لیے جانے لگا ہے (۵) پرندے درختوں پر بولنے لگے ہیں (۶) میں لکھنے لگا ہوں (۷) تم سننے لگے ہو (۸) وہ جانے لگا ہے (۹) امتحان ہونے لگا ہے (۱۰) سورج نکلنے لگا تھا (۱۱) وہ آنا چاہتا ہے (۱۲) لڑکے باغ میں کھیلنا چاہتے ہیں (۱۳) ہم کپڑے خریدنا چاہتے ہیں (۱۴) وہ آپ سے کچھ کہنا چاہتے ہیں (۱۵) لڑکے سبق دُہرانا چاہتے ہیں (۱۶) میں اسی گاڑی سے جانا چاہتا ہوں ۔ (۱۷) لڑکے فٹ بال کھیلنا چاہتے ہیں (۱۸) وہ گھڑی خریدنا چاہتا ہے ۔ (۱۹) وہ پڑھنا چاہتا ہے (۲۰) ہم اور وہ سکول میں داخل ہو کر پڑھنا چاہتے ہیں ۔

ایسے افعال جن سے ظاہر ہو کہ ایک امر عنقریب وقوع میں آنے والا ہے

۱ ۔ اسلم مدرسہ جانے ہی والا ہے ۔ قریب است کہ اسلم بمدرسہ برود

۲۔ میں یہ کتاب خریدنے ہی والا ہوں — نزدیک بود کہ این کتاب بخرم

قاعدہ: جملے کے شروع میں "قریب است، قریب بود" یا نزدیک است، نزدیک بود" لکھنے کے بعد حرف "کہ" لگاکر جملے کے آخر میں مطلوبہ فعل مضارع استعمال کرنا چاہیئے۔

مشق

(۱) ہمارا مدرسہ بند ہوا چاہتا تھا (۲) ہم کتابیں خریدا ہی چاہتے تھے۔ (۳) قبرص میں گڑبڑ ہوا چاہتی تھی۔ (۴) کشمیر آزاد ہوا چاہتا تھا (۵) چپڑاسی چھٹی کا گھنٹہ بجایا چاہتا تھا۔ (۶) میں اپنا کام ختم کیا چاہتا ہوں (۷) ہم ابھی لکھا چاہتے ہیں (۸) تم ابھی کہنا چاہتے ہو (۹) اسرائیل پہ حملہ ہوا چاہتا ہے۔ (۱۰) مکان خالی ہونے ہی والا ہے۔

(CONJUCTIONS)

ہمیں، ہماں، بمجرّد، چنداں کہ، ہماں قدر، اور ہرچند کا استعمال

۱۔ گولی کے لگتے ہی شیر گرجا	ہمیں کہ غلولہ خورد شیر غرّید
۲۔ جونہی میں گھر سے نکلا مینہ برسنے لگا۔	ہمیں کہ از خانہ برآمدم باراں باریدن گرفت۔
۳۔ جس قدر اسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا	چندآنکہ اورا فہمانیدم اثرے نشد
۴۔ جوں جوں میں قریب گیا توں توں وہ تیز دوڑا۔	چندانکہ من نزدیک شدم او تیزتر دوید۔

قاعدہ: ۱۔ شروع میں لفظ "ہمیں کہ" لگاکر دونوں فعلوں کو ان کے صیغوں کے ساتھ درج کریں۔ جیسے میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ ہمیں کہ من آمدم اُو روانہ شد۔

۲ - دونوں فعلوں کی جگہ مصدر لائیں اور لفظ "ہماں" کو دونوں جملوں کے آخر میں لگائیں مثلاً میرا آنا تھا کہ اس کا جانا - آمدن من ہماں بود و رفتن او ہماں۔
۳ - شروع میں لفظ "بمجرد" لائیں اور پہلے فعل کی جگہ مصدر لائیں اور مصدر کے "نون" پر زیر دے کر فقرہ مکمل کریں۔ پھر دوسرا فقرہ بدستور لائیں - مثلاً میرے آتے ہی وہ چلا گیا۔ بمجرد آمدنِ من اُو برفت
۴ - جتنا، جس قدر، جوں جوں کا فارسی میں ترجمہ چنداں کہ ہوتا ہے -
۵ - اتنا، اس قدر کا ترجمہ ہماں قدر ہوتا ہے -
۶ - کبھی کبھی چنداں کہ کی جگہ ہرچند لاتے ہیں -

مشق

۱ - ذیل کے جملوں کا فارسی میں ترجمہ کریں -

(۱) بلی کے دیکھتے ہی چوہے بھاگ گئے - (۲) سورج کے نکلتے ہی ہمارے کپڑے خشک ہو گئے (۳) جوں ہی کہ میں سٹیشن پر پہنچا گاڑی چل دی (۴) شام ہوتے ہی سب پرندے اپنے اپنے آشیانوں میں چلے گئے (۵) موسم بہار کے آتے ہی پھول کھلنے لگے (۶) استاد کے آتے ہی سب لڑکے چپ ہو گئے (۷) اسکول کھلتے ہی پڑھائی شروع ہو گئی (۸) شیر کے آتے ہی سب کے ہوش اڑ گئے - (۹) جس قدر غریبوں کی مدد کرو گے اتنا ہی خدا خوش ہوگا۔ (۱۰) جوں جوں سردی بڑھتی جاتی تھی کوئلہ مہنگا ہوتا جاتا تھا (۱۱) بُرے آدمی کے ساتھ جتنی نیکی کرو گے اُتنا ہی وہ بُرائی کرے گا (۱۲) علم کو جتنا خرچ کرو گے اُتنا ہی بڑھے گا - (۱۳) جس قدر ہم نے اُسے سمجھایا کچھ اثر نہ ہوا - (۱۴) جوں جوں دن چڑھتا گیا ہوا گرم ہوتی گئی (۱۵) جس قدر اُستاد نے مہربانی کی اُتنا ہی وہ مغرور ہو گیا -

اشارات: ہوش اُڑنا - حواس گم شدن ، کوئلہ - زغال ، دن چڑھنا - روز روشن شدن -

اِسم فاعل ، اِسم مفعول

(ACTIVE PARTICIPAL ، PASSIVE PARTICIPAL)

۱- مارنے والے نے مارا اور چل دیا	زننده زد و راه گیر شد
۲- جھوٹے کو بات یاد نہیں رہتی ۔	دروغ گو را حافظہ نباشد
۳- تمہارا خدمتگار کہاں ہے ؟	خدمت گارِ شما کجا است
۴- جلی ہوئی روٹی مت کھاؤ	نانِ سوختہ مخورید
۵- گذری ہوئی عمر واپس نہیں آتی	عمر گذشتہ باز نیاید
۶- تمہارا ہاتھ خون میں لتھڑا ہوا ہے	دستِ شما خون آلود است

پہلے ، دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم فاعل اور چوتھے، پانچویں اور چھٹے جملے میں اسم مفعول استعمال کیا گیا ہے ۔

اسم فاعل | وہ اسم مشتق ہے جو کام کے کرنے والے کو ظاہر کرے ۔ مثلاً کننده (کرنے والا) ۔

بنانے کا قاعدہ | ۱- امر کے آخری حرف کو زیر دے کر آخر میں "نده" لگا دیتے ہیں ۔ مثلاً کن سے کننده ۔ زن سے زننده ۔

۲- اگر امر کے آخر میں "الف" یا "واؤ" ہو تو "نده" سے پہلے "ی" زیادہ کر دیتے ہیں مثلاً گو سے گوینده - آ سے آینده ۔

۳- اگر امر کا آخری حرف "ی" ہو تو وہ گرا دیتے ہیں مثلاً زی سے زنده ۔

۴- کبھی امر کے بعد الف زیادہ کرنے سے مثلاً دان سے دانا بین سے بینا

۵- کبھی ایک اسم اور امر ملا کر مثلاً کارکن ۔ آتشیر ۔

۶- کبھی امر کے بعد "ان" زیادہ کرنے سے مثلاً تاب سے تابان ۔

۷- کبھی اسم کے بعد ، گر ، گار ، گین ، ناک ، چی ، ور ، بان ، مند ، ی لگا دیتے

ہیں۔ مثلاً زرگر۔ خدمت گار۔ اندوہ گیں۔ غمناک۔ توپچی۔ جانور۔ دربان۔ عقلمند۔ جوہری۔

۸۔ فارسی میں عربی کے اسم فاعل یعنی وہ الفاظ جو فاعل کے وزن پر ہوں یا وہ الفاظ جن کا پہلا حرف میم پیش والا ہو۔ مثلاً حاکم، عادل، مُحسن۔ مُقبل۔ مستقبل وغیرہ بھی فارسی میں مستعمل ہیں۔

اسم مفعول | وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز یا آدمی کو ظاہر کرے جس پر فعل واقع ہو مثلاً پختہ (پکا ہُوا) اردو میں اسم مفعول کی علامت "ہُوا" ہے۔

بنانے کا قاعدہ | ۱۔ فارسی مصدر کے نون کے جگہ "ہ" لگا دو۔ مثلاً خوردن سے خوردہ، رفتن سے رفتہ۔

۲۔ کبھی ایک اسم اور ماضی مطلق ملا کر بناتے ہیں۔ مثلاً خون آلود۔ گرد آلود۔

۳۔ کبھی ایک اسم اور امر ملا کر بناتے ہیں مثلاً۔ دل پسند۔

۴۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" لگا کر بناتے ہیں مثلاً گرفت سے گرفتار۔

۵۔ کبھی امر کے بعد "ان" لگا کر بناتے ہیں مثلاً بریاں

نوٹ: فاعل اور اسم فاعل اور مفعول اور اسم مفعول کا باہمی فرق یہ ہے کہ فاعل وہ لفظ ہے جو کام کرنے والے یعنی فاعل کا نام بتائے۔ اسی طرح مفعول وہ ہے جس پر کام کا اثر پڑے اور اسم مفعول وہ ہے جو مفعول کو بتائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ فاعل و مفعول ہمیشہ جملہ فعلیہ میں آتے ہیں اور اسم فاعل و مفعول جملہ اسمیہ میں کبھی مبتدا اور کبھی خبر اور متعلق خبر وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

مشق

(۱) انعام پانے والا لڑکا بہت خوش ہُوا۔ (۲) خدا سب کو روزی دینے والا ہے۔ (۳) جھوٹ بولنا بہت بُری عادت ہے (۴) تلاش کرنے والا پانے والا ہوتا ہے۔ (۵) اُڑنے والے جانوروں کی دو ٹانگیں اور چرنے والے اور پھاڑ کھانے والے جانوروں کی چار ٹانگیں ہوتی ہیں (۶) زبان کاٹنے والی تلوار سے زیادہ قاتل ہے۔ (۷) ہر دیکھنے والا آنکھوں والا نہیں ہے۔ (۸) سچے کی ہر ایک عزت کرتا ہے (۹) ادب کرنے والا عزت پاتا

ہے۔ (۱۰) کہی ہوئی بات اور کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں آتا (۱۱) نوکر سبزی اٹھائے ہوئے آیا (۱۲) ماسٹر صاحب غصّے سے بھرے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے (۱۳) اپنے کئے ہوئے کا علاج کیا؟ (۱۴) سوئے ہوئے کو سویا ہوا کب جگا سکتا ہے (۱۵) نہ کئے ہوئے کام کو کیا ہوا مت سمجھو۔

حاصل مصدر

(VERBAL/ABSTRAC NOUN)

۱۔ سخاوت کرنا شریفوں کا کام ہے ۔ سخاوت کارِ شریفاں است

۲۔ باتوں سے پیاس نہیں بجھتی ۔ از سخن باتشنگی فرو نمی شود

وہ اسم جس سے مصدر کی روح یا اس کا لب لباب سمجھ میں آئے۔ حاصل مصدر کہلاتا ہے۔ مثلاً آمد و رفت گفتگو وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ: ۱۔ عموماً امر کے آخری حرف کے نیچے زیر دے کر بعد میں "ش" زیادہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً کوش سے کوشش

۲۔ کبھی ماضی مطلق اور امر کو ملاکر بناتے ہیں۔ مثلاً گفتگو

۳۔ کبھی ماضی مطلق کے بعد "ار" یا "گی" لگاکر بناتے ہیں مثلاً گفت سے گفتار۔ خواند سے خواندگی۔

۴۔ کبھی دو مختلف ماضی ملاکر۔ مثلاً آمد و رفت

۵۔ کبھی صرف امر ہی۔ مثلاً سوز۔ تپش

۶۔ کبھی دو امر ملاکر مثلاً سوز و ساز

۷۔ کبھی امر کے بعد "ی" لگاکر مثلاً خموش سے خموشی

۸۔ کبھی امر کے بعد "ہ" لگاکر لرز سے لرزہ۔ خند سے خندہ۔

۹۔ کبھی امر کے بعد "اک" لگاکر مثلاً پوش سے پوشاک

۱۰۔ وہ عربی مصدر جن کے آخر میں "ت" آتا ہے۔ مثلاً شرافت۔صداقت

مشق

(۱) یہ چال تمہارے لیے مفید نہیں (۲) تمہاری پوشاک میلی ہے (۳) دل کی تڑپ کم نہیں ہوتی (۴) شرافت کاموں سے پہچانی جاتی ہے (۵) آج میری پڑھائی کا آخری دن ہے (۶) آدمی اپنی بول چال سے پہچانا جاتا ہے (۷) سچائی لوگوں میں عزت پانے کا ذریعہ ہے (۸) بزرگوں کی بات پر ہنسی نہ اڑاؤ۔ (۹) میں نے بہت تگ و دو کی لیکن اس کو نہ پکڑ سکا (۱۰) میں تم سے بات چیت کرنا چاہتا ہوں۔

اسم حالیہ

۱۔ سعید ٹہلتا ہوا بازار گیا	سعید خراماں بہ بازار رفت
۲۔ اسلم ہنستا ہوا یہاں آیا	اسلم خنداں ایں جا آمد

اسم حالیہ | وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت کو ظاہر کرے۔ مثلاً حامد خنداں آمد۔ یہاں خنداں حامد کی حالت کو ظاہر کر رہا ہے کہ وہ کس حالت میں آیا۔

قاعدہ: امر کے بعد "اں" لگانے سے بنتا ہے مثلاً خند سے خنداں۔ خرام سے خراماں۔

مشق

(۱) ٹھہرا ہوا پانی بدبودار ہو جاتا ہے (۲) بہتا ہوا پانی اور ندی کے اِدھر اُدھر اُگا ہوا سبزہ عجیب لطف رکھتا ہے (۳) وہ ہنستا ہوا کمرے میں آیا (۴) ہم ٹہلتے ٹہلتے مینار پاکستان پہنچ گئے (۵) وہ دوڑتا دوڑتا ریل تک جا پہنچا (۶) ہم سوتے سوتے کئی اسٹیشن آگے نکل گئے (۷) وہ لڑکا صفوں کو چیرتا ہوا آگے نکل گیا (۸) مچھلی پانی میں تیرتی ہوئی دوسری طرف چلی گئی (۹) وہ ٹہلتے ٹہلتے شالامار باغ پہنچ گئے۔

اشارات ۔ چیرتا ہُوا ۔ برہم زناں ، مچھلی ۔ ماہی ، تیرتی ہُوئی ۔ شناوری کناں

حروفِ استثناء

۱۔ احمد کے سوا سب چلے گئے۔ ہمہ رفتند مگر احمد ۔
۲۔ احمد کے سوا کوئی نہیں گیا ۔ سوائے احمد کسے نہ رفت
۳۔ احمد کے سوا کوئی نہ رہا ۔ بجز احمد کسے نماند

حروف استثنا | وہ حروف ہیں جو دو لفظوں کو ایک دوسرے سے جُدا کریں
مُستثنیٰ | جو جُدا کیا جائے اُسے کہتے ہیں ۔
مُستثنیٰ منہ | جس سے جدا کیا جائے ۔ مثلاً ہمہ رفتند الاّ احمد میں ہمہ مُستثنیٰ منہ
الاّ حرف استثنا اور احمد مُستثنیٰ ہے ۔

حروف استثنا یہ ہیں ۔
اِلاّ ، مگر ، سوا ، ماسوا ، ورا ، ماورا ، جز ، بجز ۔

مشق

۱۔ اسلم کے سوا سب لڑکے کھانا کھانے چلے گئے (۲) فرید کے سوا سب لڑکے سکول کو گئے (۳) باغ میں آموں کے سوا کچھ بھی نہیں (۴) میرے علاوہ گھر کے سب آدمی برات میں گئے تھے ۔(۵) اس ہفتے میں اتوار کے علاوہ اور کوئی چھٹی نہیں (۶) دنیا میں خدا کے سوا میرا کوئی مددگار نہیں (۷) محبوب خان کے سب بھائی کرکٹ کھیلیں گے (۸) سب دریا پر نہانے جائیں گے مگر میں (۹) نعیم ضرورت کے بغیر کبھی گھر سے باہر نہیں نکلتا (۱۰) سلیم کے سوا سب لڑکوں کا سبق یاد تھا (۱۱) محنت نہ کرنے والے لڑکوں کے سوا سب لڑکے امتحان میں پاس ہو گئے (۱۲) یہ کام بجز تمہارے کوئی نہیں کر سکتا (۱۳) ان کے سوا ہمارا کوئی نہیں (۱۴) خالد کے سوا سب نے کھانا کھایا (۱۵) سب نے جلسہ میں شرکت کی مگر ہم نہیں گئے ۔

اشارات : آم ؛ انبہ ، برات ، جلوس عروس ، کرکٹ ؛ گوئی چوگان

مصدر نامہ

الف

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آراستن، آرائیدن	سنوارنا، سجانا	آراید	آرایش، آراستگی
آرامیدن	آرام کرنا	آرامد	آرام
آسودن	آرام پانا	آساید	آسایش، آسودگی
آزمودن	آزمانا	آزماید	آزمایش
آزردن	رنجیدہ کرنا یا ہونا	آزارد	آزار۔ آزردگی ۔
آشفتن، آشوبیدن	پریشان کرنا یا ہونا	آشوبد	آشوب، آشفتگی
آشامیدن	پینا	آشامد	آشام
آغازیدن	آغاز کرنا	آغازد	آغاز
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	آفرینش
افراختن	بلند کرنا	افرازد	
آمرزیدن	بخشنا، معاف کرنا	آمرزد	آمرزش
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموزد	آموزش
آمیختن، آمیزیدن	ملنا ۔ ملانا	آمیزد	آمیزش
انگندن	ڈالنا	انگند	انگندگی
آگاہیدن	آگاہ کرنا، خبردار کرنا	آگاہد	آگاہی، آگہی
آگندن	بھرنا .	آگند	آگندگی
آویختن	لٹکنا، لٹکانا ۔	آویزد	آویزش
آمدن	آنا	آید	آمد

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
آلایش	آلاید	آلودہ کرنا یا ہونا	آلودن، آلائیدن
آماس	آماسد	سوجنا، پھولنا، ورم کرنا	آماسیدن
آورد	آورد	لانا	آوردن
آروغ	آروغد	ڈکار لینا	آروغیدن
ایستادگی	ایستد	کھڑا ہونا	ایستادن
انگیخت، انگیزش	انگیزد	ابھارنا۔ بھڑکانا، مشتعل کرنا	انگیختن
انگارش	انگارد	سوچنا، خیال کرنا، جاننا	انگاشتن، انگاردن
اندیشہ	اندیشد	فکر کرنا، ڈرنا	اندیشیدن
افتاد، افتادگی	افتد	گرنا	افتادن
	افروزد	روشن کرنا	افروختن
افزایش	افزاید	بڑھانا۔ زیادہ کرنا	افزودن، فزودن
افسردگی	افسرد	ٹھٹھرنا، مرجھانا	افسردن
افشار	افشارد	نچوڑنا	افشردن، افشاردن
افشان	افشاند	جھڑکنا، جھاڑنا	افشاندن
ارزش	ارزد	قیمت پانا	ارزیدن
انجام	انجامد	تمام ہونا	انجامیدن
اندازہ، انداز	اندازد	ڈالنا، گرانا، پھینکنا	انداختن
	اندوزد	جمع کرنا	اندوختن
	آہیزد	تلوار کھینچنا	آہیختن
	آماید	بھرنا	آمودن
انبار	انبارد	بھرنا، ڈھیر لگانا، جمع کرنا	انباشتن، انباردن
	انداید	ملمع کرنا۔ لیپنا	اندودن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
آختن	تلوار کھینچنا	آزد	
استردن، ستردن	مونڈنا۔ صاف کرنا	استرد	

ب

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
باختن	ہارنا۔ کھیلنا	بازد	بازی، باخت
بازیدن	کھیلنا	بازد	بازی
باریدن	برسنا	بارد	بارش
بافتن	بُننا	بافد	بافندگی
بالیدن	بڑھنا (درخت یا جسم وغیرہ کا)	بالد	بالش، بالیدگی۔
بایستن	چاہنا، لائق ہونا۔ مناسب ہونا	باید	
بخشودن	بخشنا، معاف کرنا	بخشاید	بخشائش
بخشیدن	بخشنا، عطا کرنا	بخشد	بخشش
برآمدن	باہر نکلنا	برآید	برآمدگی
بُردن	لیجانا	برد	بُرد
برداشتن	اُٹھانا	بردارد	برداشت
بریدن	کاٹنا	برد	برش
بوئیدن	سونگھنا، بُو دینا	بوید	بُو
بوسیدن	چُومنا، بوسہ لینا پرانا ہونا۔ سڑنا	بوسد	بوسہ، بوسیدگی
برخاستن	اٹھنا	برخیزد	برخاستگی، برخاست۔
برکندن	اکھاڑنا	برکند	۔

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
برگشت ، برگشتگی	برگردد	پھر جانا ، واپس آنا لوٹنا	برگشتن ، برگردیدن
-	برید	بھوننا	برشتن
بودوباش (بود)	بود	ہونا	بودن
بندش	بندد	باندھنا	بستن
-	بلعد	نگلنا	بلعیدن

پ

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
-	پاشد	چھڑکنا	پاشیدن
پائیدگی ، پائداری	پاید	ٹھہرنا	پائیدن
پالایش	پالاید	صاف کرنا، چھاننا	پالودن ، پالائیدن
پزش	پزد	پکانا	پختن
پذیرائی	پذیرد	قبول کرنا	پذیرفتن
پراگندگی	پراگند	تتر بتر کرنا	پراگندن
پرداخت	پردازد	مشغول ہونا ، ادا کرنا صاف کرنا، خالی کرنا	پرداختن
پرسش	پرسد	پوچھنا	پرسیدن
پرستش	پرستد	پوجنا ، پرستش کرنا	پرستیدن
پرورش	پرورد	پالنا ، پرورش کرنا	پروردن
پروانہ	پرد	اڑنا	پریدن
پژمردگی	پژمرد	مرجھانا ، کملانا	پژمردن
پژوہش	پژوهد	تلاش کرنا ، فکر کرنا	پژوہیدن
پرہیز	پرہیزد	پرہیز کرنا	پرہیزیدن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد	پسند، پسندیدگی
پنداشتن	سوچنا، خیال کرنا	پندارد	پندار
پوشیدن	پہننا، ڈھانپنا، چھپنا	پوشد	پوشش، پوشاک، پوشیدگی
پیوستن، پیوندن	ملنا، ملانا، جوڑنا	پیوندد	پیوستگی، پیوند
پیمودن	ناپنا	پیماید	پیمایش
پیچیدن	مروڑنا، لپیٹنا، لپٹنا۔	پیچد	پیچ، پیچش، پیچیدگی
پدرودن	رخصت کرنا	پدرود	-
پوئیدن	دوڑنا	پوید	پویہ، پوئیدگی
پیراستن	سنوارنا (کانٹ چھانٹ کرکے)، چھانٹنا	پیراید	پیرایش

ت

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ترسیدن	ڈرنا	ترسد	ترس
تاختن، تازیدن	دوڑنا، دوڑانا، حملہ کرنا	تازد	تاخت، تازش
تافتن، تابیدن	چمکنا	تابد	تابش، تاب
تراشیدن	کاٹنا۔ چھیلنا	تراشد	تراش
توانستن	سکنا، ممکن ہونا، طاقت رکھنا۔	تواند	توانائی۔(توان)
تپیدن	تڑپنا۔ بےچین ہونا	تپد	تپش
تراویدن	ٹپکنا	تراود	تراوش
ترکیدن، ترقیدن	شق ہونا، پھٹنا	ترکد	-
تنیدن	تننا	تند	-
تفسیدن	گرم ہونا	تفسد	-

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ترسانیدن	ڈرانا	ترساند	-
ترشانیدن	ترش کرنا /	ترشاند	-
تکانیدن	جھاڑنا، جھٹکا دینا	تکاند	تکان

ج

جُستن	ڈھونڈنا، تلاش کرنا	جوید	جستجو
جَستن	اچھلنا، کودنا، چھلانگ لگانا	جہد	جَست
جنگیدن	لڑنا، جنگ کرنا	جنگد	جنگ
جنبیدن	ہلنا	جنبد	جنبش
جُویدن	چبانا	جود	-
جوشیدن	اُبلنا	جوشد	جوشش، جوش

چ

چاپیدن	لوٹ مار کرنا دھوکہ دینا	چاپد	-
چریدن	چرنا	چرد	چرا
چکیدن	ٹپکنا	چکد	چکش
چشیدن	چکھنا	چشد	چاشنی
چسپیدن	چمٹنا	چسپد	چسپیدگی
چمیدن	لچکنا، ٹہلنا	چمد	چمش
چیدن	چننا	چیند	-
چربیدن	غالب آنا	چربد	-
چاویدن	چبانا	چاود	چاوش

خ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
خوردن	کھانا	خورد	خورش، خوراک
خاریدن	کھجلانا	خارد	خارش
خواندن	پڑھنا، بلانا	خواند	خواندگی
خاستن	اُٹھنا	خیزد	خیزش
خائیدن	چبانا، کاٹنا	خاید	-
خریدن	خریدنا	خرد	خرید
خراشیدن	چھیلنا۔ نوچنا۔ کھرچنا	خراشد	خراش
خرامیدن	ٹہلنا۔ مٹک کر چلنا	خرامد	خرام
خروشیدن	شور کرنا	خروشد	خروش
خزیدن	گھسنا، رینگنا	خزد	-
خفتن خپیدن خوابیدن	سونا	خپد۔ خوابد	خواب
خلیدن	چُبھنا	خلد	خلش
خموشیدن خاموشیدن	چُپ رہنا	خموشد	خموشی
خمیدن	جُھکنا	خمد	خم، خمیدگی
خندیدن	ہنسنا	خندد	خندہ
خواستن خواہیدن	چاہنا	خواہد	خواہش
خورانیدن	کھلانا	خوراند	

د

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
دادن	دینا	دہد	داد، دہش
داشتن	رکھنا	دارد	داشت
دانستن	جاننا	داند	دانست، دانش، دانائی
درخشیدن	چمکنا	درخشد	درخشندگی، درخشش
دریدن	پھاڑنا	درد	-
دزدیدن	چُرانا	دزدد	دُزدی
دوختن	سینا	دوزد	دوخت، دوزندگی
دوشیدن، دوہیدن	دوہنا	دوشد	-
دویدن	دوڑنا	دود	دو، دوش
دمیدن	پھونکنا	دمد	دم
درودن	کاٹنا (فصل وغیرہ کا)	درود	درودگی
دیدن	دیکھنا	بیند	بینش، بینائی
دریافتن	معلوم کرنا، پانا، سمجھ جانا	دریابد	دریافت

ر

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
راندن	ہانکنا	راند	
ربودن ١	اُچک لینا۔ لوٹ لینا	رباید	ربودگی
رفتن	جانا	رود	روش۔ رفتار
رُستن	اُگنا	روید	روئیدگی
رَستن	رہائی پانا	رہد	رستگاری
رُفتن، روبیدن	جھاڑنا۔ جھاڑ دینا	روبد	رُفت وروب
رقصیدن	ناچنا	رقصد	رقص

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
رسیدن	پہنچنا	رسد	رسائی، رسیدگی
رمیدن	بھاگنا	رمد	رم - رمیدگی
رہیدن	رہائی پانا، چھوٹنا	رہد	رہائی
ریختن، ریزیدن	گرنا، گرانا، ٹپکنا، ٹپکانا۔	ریزد	ریزش
رنجیدن	غصے ہونا، تکلیف دینا، آزار پہنچانا	رنجد	رنج، رنجش، رنجیدگی
رلیتن، رشتن، رلیسیدن	کاتنا	رلیسد	
رخشیدن	چمکنا	رخشد	رخشندگی

ز، ژ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
زاریدن	رونا	زارد	زاری
زائیدن، زادن	جننا، پیدا کرنا	زاید	زائیدگی، زائیمان
زدن	مارنا	زند	زد
زدودن	صیقل کرنا، پالش کرنا، چمکانا	زواید	زوالیش
زیبیدن	زیب دینا، سجانا سنوارنا	زیبد	زیب
زیستن	جینا	زید	زیست
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد	
ژولیدن	الجھنا، بکھرنا	ژدلد	ژولیدگی

س

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
ساختن	بنانا	سازد	ساخت، سازش
سائیدن	پیسنا، گھسنا	ساید	-
سپُردن	سونپنا، حوالے کرنا	سپارد	سپارش، سپردگی
سپردن	طے کرنا. راستہ چلنا	سپرد	-
ستردن	مونڈنا	سترد	-
ستیزیدن	لڑنا، جھگڑنا	ستیزد	ستیزہ
ستودن، ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید	ستایش
سرائیدن، سرودن	گانا، الاپنا	سراید	سرود
سزیدن	لائق ہونا	سزد	سزا
سُفتن، سنبیدن	پرونا، سوراخ نکالنا	سُفند، سنبد	-
سگالیدن	سوچنا	سگالد	سگال، سگالش
سنجیدن	تولنا	سنجد	سنجش، سنجیدگی.
سوختن	جلنا، جلانا	سوزد	سوزش، سوز
سرفیدن	کھانسنا	سرفد	سرفہ
سرشتن	گوندھنا	سرشید	سرشت
سُریدن	پھسلنا	سُرد	.
ستاندن، ستادن، ستدن	لینا، چھین لینا	ستاند	
	کھینچنا، لینا		

ش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
شدن	ہونا - جانا	شود	..
شایستن	لائق ہونا	شاید	شائستگی
شستن } شوئیدن	دھونا	شوید	شست وشو
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد	شکیب، شکیبائی
شگافتن	چیرنا، سوراخ کرنا پھاڑنا۔	شگافد	شگاف
شتافتن } شتابیدن	دوڑنا، جلدی کرنا بھاگنا	شتابد	شتاب
شکستن	ٹوٹنا، توڑنا	شکند	شکست، شکستگی
شنیدن	سُننا	شنود	شنید، شنوائی
شگفتن	کھلنا (پھولوں وغیرہ کا)	شگوفد	شگفت، شگفتگی
شناختن	پہچانا	شناسد	شناخت، شناسائی
شمردن } شماردن	گننا	شمرد	شمار
شوریدن	شور کرنا	شورد	شورش
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیبد	شیفتگی
شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشد	شاشہ
شکوخیدن	ٹھوکر کھانا	شکوخد	شکوخ

ط، ع، ف

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
طپیدن	تڑپنا	طپد	طپش

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
طلبیدن	طلب کرنا، بُلانا مانگنا۔	طلبد	طلب
طرازیدن	نقش ونگار کرنا	طرازد	طراز
غلطیدن	لڑھکنا، لوٹنا، تڑپنا، پھڑکنا	غلطد	۔
غرّیدن	غرّانا، کڑکنا، گرجنا	غرّد	غرّش
غنودن	اونگھنا	غنود	غنودگی
غارتیدن	لوٹنا	۔	غارت
غریویدن	شور مچانا	غریود	غریو
فرستادن	بھیجنا	فرستد	۔
فروختن، فروشیدن	بیچنا۔ فروخت کرنا	فروشد	فروخت، فروش
فرمودن، فرمائیدن	فرمانا، حکم دینا	فرماید	فرمائش
فریفتن، فریبیدن	دھوکا دینا، فریب دینا، فریفتہ ہونا	فریبد	فریب
فہمیدن	سمجھنا	فہمد	فہم۔ فہمائش
فزودن	زیادہ کرنا، زیادہ ہونا	فزاید	فزائش
فرسودن	گھسنا، پرانا ہونا	فرساید	فرسودگی
فشردن، فشاردن	نچوڑنا، دبانا	فشرد	فشار
فگندن	پھینکنا، ڈالنا	فگند	فگندگی
فشاندن	جھاڑنا	فشاند	۔

ک

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
کاستن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاست
کاشتن	بیجنا، بونا	کارد	کاشت
کاویدن	کھودنا	کاود	کاوش
کاہیدن	گھٹنا، گھٹانا	کاہد	کاہش
کردن	کرنا	کند	کار، کردار
کشادن	کھلنا، کھولنا	کشاید	کشایش
کشودن	کھولنا	-	کشودگی
کندن / کندیدن	کھودنا	کند، کنارد	-
کوفتن / کوبیدن	کوٹنا	کوبد	کوفت
کشیدن	کھینچنا	کشد	کشش
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد	کوشش
کِشتن	بونا	کارد	کِشت
کُشتن	قتل کرنا، جان سے مارنا	کُشد	کشتار

گ

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گفتن	کہنا	گوید	گفتار، گفتگو، گویائی۔
گرفتن	پکڑنا	گیرد	گرفتار
گذاشتن	چھوڑنا، رکھنا،	گذارد	گذاشت
گذشتن	گزرنا	گذرد	-
گشتن، گردیدن	گھومنا، پھرنا، ہونا	گردد	گردش

www.KitaboSunnat.com

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
گرویدن	رغبت کرنا، مایل کرنا	گرود	-
گداختن گدازیدن	پگھلنا، پگھلانا	گدازد	گداز
گَزیدن	کاٹنا، ڈسنا، ڈنگ مارنا	گَزد	گزیدگی، گزند
گُزیدن	چننا، انتخاب کرنا اختیار کرنا	گُزد	-
گزاردن	ادا کرنا، چھوڑ دینا	گزارد	گزارش
گماشتن گماردن	مقرّر کرنا	گمارد	-
گنجیدن	سمانا	گنجد	گنجایش
گیختن گستن گسلیدن	ٹوٹنا۔ توڑنا	گسلد	-
گریستن	رونا	گرید	گریہ
گستردن	بچھانا	گسترد	-
گریختن	بھاگنا	گریزد	گریخت، گریز۔
گرائیدن	مائل ہونا	گراید	گرایش
گواریدن	ہضم ہونا	گوارد	گوارش
گساردن	غم کھانا	گسارد	-

ل، م

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
لغزیدن	پھسلنا	لغزد	لغزش
لرزیدن	لرزنا، کانپنا	لرزد	لرزش، لرزه

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
لافیدن	شیخی بگھارنا، ڈینگ مارنا	لافد	لاف
لمیدن	لیٹنا، ٹیک لگانا	لمد	لم
لیسیدن	چاٹنا	لیسد	.
مالیدن	ملنا	مالد	مالش
ماندن	رہنا	ماند	.
مانستن	مشابہ ہونا	ماند	مانائی
ماچیدن	چومنا، چاٹنا	ماچد	ماچ
مردن	مرنا	میرد	.
مکیدن	چوسنا	مکد	.

ن

مصدر	معانی	مضارع	حاصل مصدر
نالیدن	رونا	نالد	نالش، نالہ
نازیدن	ناز کرنا، فخر کرنا	نازد	ناز، نازش
نامیدن	نام رکھنا	نامد	نام
نشستن	بیٹھنا	نشیند	نشست
نکوہیدن	ملامت کرنا سخت سست کہنا	نکوہد	نکوہش
نوشتن	لکھنا	نویسد	نوشت، نویسندگی
نگاشتن، نگاردن	لکھنا، نقش کرنا	نگارد	نگارش
نگریستن، نگرستن، نگریدن	دیکھنا	نگرد	نگرانی

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
نمایش	نماید	دکھانا، دکھائی دینا	نمودن / نمائیدن
نوازش	نوازد	ساز بجانا، عزت کرنا، احترام کرنا، اچھا سلوک کرنا، نوازنا	نواختن / نوازیدن
نوش	نوشد	پینا	نوشیدن
نورد	نوردد	طے کرنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا	نوردیدن
-	نہد	رکھنا	نہادن
-	نیوشد	سننا	نیوشیدن

و ، ہ ، ی

حاصل مصدر	مضارع	معانی	مصدر
ورزش	ورزد	اختیار کرنا، مشق کرنا	ورزیدن
وزش	وزد	ہوا کا چلنا	وزیدن
-	ورغلاند	بہکانا، ورغلانا	ورغلانیدن
ہراس	ہراسد	ڈرنا، خوف کھانا	ہراسیدن
-	یارد	سکنا، طاقت رکھنا	یارستن
یافت	یابد	پانا	یافتن

مُرکّب مصادر

مصدر	معنی	مصدر	معنی
آشنا شدن	واقف ہونا	احترام کردن	عزّت کرنا
اضافہ نمودن	اضافہ کرنا	اغراق گفتن	مبالغہ کرنا
اتخاذ (انتخاب) کردن	انتخاب کرنا	امتحان نمودن	امتحان لینا
اثبات کردن	تائید کرنا	آسان ساختن	آسان بنانا یا کرنا
اجتناب کردن	پرہیز کرنا	امیدوار بودن امید داشتن	امید رکھنا
اجارہ (اجیر) کردن	کرایہ پر لینا		
اجازہ خواستن	اجازت لینا یا چاہنا	اصلاح کردن	اصلاح یا درستی کرنا
اجازہ دادن	اجازت دینا	اطلاع دادن	خبر کرنا
اذیت کردن	تکلیف دینا، دکھ پہنچانا	اہانت کردن	بے عزّتی کرنا
		اندازہ گرفتن	اندازہ لگانا۔ ناپنا
اسیر گرفتن (کردن)	قیدی بنانا	از دست دادن	کھو دینا
اعتنا نمودن اہمیت نمودن	پروا کرنا	اہمال ورزیدن	غفلت کرنا
		اطاعت نمودن	اطاعت کرنا
اقرار نمودن، اعتراف کردن	اقرار یا اعتراف کرنا	اخطار کردن	خطرے سے خبردار کرنا، نوٹس دینا
ادامہ دادن	جاری رکھنا	التفات داشتن	توجّہ کرنا
ایجاد کردن	اختراع کرنا، پیدا کرنا	امر کردن	حکم دینا
اوج گرفتن	اوپر جانا	اشغال کردن	قبضہ کرنا
ادارہ نمودن (کردن)	انتظام کرنا	احساس کردن	محسوس کرنا، چھونا
استخدام نمودن	ملازم رکھنا	ادعا نمودن	دعوئی کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اِمتناع کردن، اباکردن	انکار کرنا	آتش زدن	آگ لگانا
ازعقب زور دادن	دھکا دینا	آتش گرفتن	آگ لگنا
افسوس خوردن	افسوس کرنا	آتش کشتن	آگ بجھانا
استراحت کردن	آرام کرنا	امکان داشتن	ممکن ہونا
انتقام کشیدن	بدلہ لینا، انتقام لینا	ارسال داشتن	بھیجنا
ازسرما لرزیدن	سردی سے کانپنا	آھار زدن	کلف لگانا
ارائہ دادن	دکھانا	ازبین رفتن	مٹ جانا، غائب ہو جانا۔
امضا کردن	دستخط کرنا		
استفراغ کردن	قے کرنا	اعتصاب کردن	ہڑتال کرنا
اغوا کردن	ورغلانا	اعلام کردن (داشتن)	اعلان کرنا، خبر کرنا
اعتماد کردن	اعتبار کرنا، بھروسہ کرنا۔	ازسر بدر کردن	دماغ سے خیال نکالنا
		اسم نویسی کردن	رجسٹر کرنا
استعمال کردن	استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔	اوقات تلخ شدن	غصہ ہونا، طیش کھانا
		اوقات بجا آمدن	حواس ٹھیک ہوجانا۔
انتظار کشیدن	انتظار کرنا	انجام دادن	کرنا
آرزو داشتن	خواہش کرنا	آبستن شدن	حاملہ ہونا
اقامت گزیدن (کردن)	رہنا، قیام کرنا	استمداد کردن	مدد کرنا
		اقتدا کردن	پیروی کرنا
اعطا کردن	دینا، بخشنا، عنایت کرنا	ازدواج کردن	شادی کرنا
		اتباع کردن	تقلید کرنا
آرد کردن، آسیاب کردن	پیسنا	اختلاف نظر داشتن	اختلاف رائے رکھنا
آواز خواندن	گیت گانا	احضار نمودن (کردن)	بلانا، طلب کرنا۔

مصدر	معنی
احرازکردن	حاصل کرنا
ابراز نمودن (کردن)	ظاہر کرنا
آبلہ کوبی کردن	چیچک کا ٹیکہ لگانا
آمادہ ساختن	تیار کرنا
اتو کشیدن	استری کرنا
اصابت کردن	ضرب لگانا یا لگنا
بدزبانی کردن	گالیاں بکنا
بدرفتاری کردن	بُرا برتاؤ کرنا
بہم زدن	پریشان کرنا / برخاست کرنا
بکار بردن	استعمال کرنا، کام میں لانا۔
باور کردن	یقین کرنا
برکت دادن	برکت دینا
بازدید نمودن	ملاقات کرنا
برضد گفتن	جھٹلانا
بتاخیر انداختن	دیر کرنا، تاخیر کرنا، التوا میں ڈالنا۔
بخش کردن	تقسیم کرنا
بہیجان آوردن	جوش دلانا
بازجوئی نمودن	تحقیق کرنا
بلند کردن	اچک لینا، جیب کاٹنا

مصدر	معنی
بارکردن	لادنا
بازکردن	کھولنا
بازی کردن	کھیلنا
بہانہ کردن	بہانہ کرنا
بعمل آمدن	پیدا ہونا، عمل میں آنا
برگرداندن	لوٹا دینا، واپس کردینا
بوکردن (دادن)	سونگھنا
بازایستادن	رکنا، ٹھہرنا
یادکردن	سوچنا
برگردانیدن	الٹنا، الٹا کرنا اوندھا کرنا
بیرون کردن	باہر نکالنا
بہاگزاردن	قیمت لگانا
بیدارشدن	جاگنا
برآورد نمودن	تخمینہ لگانا
بچنگ آوردن	پکڑنا
بخواب رفتن	سونا
بہتر ساختن	اصلاح کرنا
بازی بُردن	بازی جیتنا
بازآمدن	واپس آنا
بازداشتن	روکنا
برانداختن	اکھاڑ پھینکنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
برخوردن	مُنہ بھیڑ ہونا، دوچار	بجان آمدن	تنگ آنا (ہونا)
	ہونا، ملنا	برقرار نمودن	مقرر کرنا
بہ تصویب رسیدن	منظور ہونا	بیم داشتن	ڈرنا، خوف کھانا
باتمام رساندن	ختم کرنا	پوزش خواستن	معافی چاہنا
بپایان رساندن		پُر کردن	بھرنا
بشمار رفتن	شمار ہونا	پرش کردن (زدن)	کودنا، چھلانگ لگانا.
نجوا کردن	سرگوشی کرنا	پیشکش دادن	پیش کرنا
بفروش رفتن	بِکنا، فروخت ہونا	پیش نہاد کردن	تجویز پیش کرنا
برکنار رفتن	ہٹ جانا	پرواز کردن	اڑنا
بہ تورہ افتادن	مصیبت میں پھنسنا	پنہاں داشتن (کردن)	چھپانا
بنا کردن	شروع کرنا	پارہ کردن	پھاڑنا، ٹکڑے کرنا
بنا شدن	طے پانا، قرار پانا	پاس دادن	پہرہ دینا
بہ مشکل گیر آمدن	مشکل میں پھنس جانا	پوست کندن	چھلکا اتارنا
بالا رفتن	اوپر جانا	پیدا کردن	ڈھونڈلینا، پانا
برشتہ کردن	بھوننا	پاداش دادن	بدلا دینا
بدست آوردن	حاصل کرنا	پیش بُردن	بڑھانا
بروز دادن	ظاہر کرنا	پیشرفت کردن	ترقی کرنا
بردار کشیدن	پھانسی دینا	پس انداز کردن	بچانا
بازگشتن	لوٹنا، واپس آنا	پیادہ شدن	سواری سے اترنا
بدرد کسی خوردن	کام آنا، فائدہ مند ہونا	پا شدن	اُٹھنا، کھڑا ہونا.
بکار بستن	عمل کرنا	پرت شدن	بکھر جانا، گر جانا -
بباد دادن	ضائع کرنا. برباد کرنا	پرت کردن	پھینکنا، بکھیرنا -

مصدر	معنی	مصدر	معنی
پرت دیلا گفتن	بہکی بہکی باتیں کرنا	تصدیق کردن	یقین کرنا
پف زدن	کش لگانا	تعلق داشتن	تعلق رکھنا
پول پرداختن	روپیہ ادا کرنا	تعظیم کردن	جھکنا
پشتیبانی کردن	حمایت کرنا	تسلیت دادن	تسلی دینا
پا بفرار گذاشتن (گذاردن)	بھاگ جانا	تسلیت گفتن	تعزیت کرنا
پاک کردن	مٹانا	تکذیب کردن	رد کرنا، جھٹلانا
پس دادن	واپس کرنا	تقاضا کردن	مطالبہ کرنا، درخواست کرنا۔
پشت پا زدن	ٹھوکر مارنا	تاریخ گذاردن	تاریخ دینا
پرسش کردن	پوچھنا	ترک کردن، ترک گفتن	چھوڑنا، خیرباد کہنا
پذیرائی کردن	استقبال کرنا، خاطر کرنا	تظاہر کردن	ظاہر کرنا
پہلو زدن	برابری کرنا	تہی ساختن	خالی کرنا
پرتاب کردن	پھینکنا	تشویق نمودن، تشجیع کردن	شوق دلانا، حوصلہ بڑھانا
پہن کردن	بچھانا، پھیلانا	تصمیم گرفتن	فیصلہ کرنا، ارادہ کرنا
پائین آمدن	نیچے آنا۔	توزیع کردن، تقسیم نمودن	تقسیم کرنا، بانٹنا
تحسین کردن	تعریف کرنا	تشخیص دادن، تمیز دادن	تمیز کرنا
تائید نمودن	تائید کرنا	تمیز کردن	صاف کرنا، پاک کرنا
تغییر دادن	بدل دینا	تعمیر کردن	مرمت کرنا
تعین نمودن	مقرر کرنا		
تصویب نمودن	منظور کرنا		
تن کردن	پہننا		
ترتیب دادن	ترتیب دینا، انتظام کرنا		

مصدر	معنی
تردید داشتن	شک کرنا
تبعید نمودن	جلاوطن کرنا
توقیف کردن	قید کرنا
تحریک کردن	جوش دلانا
توضیح (تشریح) دادن	وضاحت کرنا
تسہیل نمودن	آسان کرنا
تحمیل نمودن	مجبور کرنا
تحویل دادن / تسلیم نمودن	حوالے کرنا، سپرد کرنا
تصوّر کردن	خیال کرنا، سوچنا
تقلید کردن	پیروی کرنا
تہیہ کردن	تیار کرنا، بنانا
تاہل نمودن	شادی کرنا
تعلیم گرفتن	سیکھنا
تعلیم دادن	پڑھانا
تغافل ورزیدن	غفلت کرنا
تساہل نمودن / تنبلی کردن	سستی کرنا، ڈھیل دینا
تقدیم نمودن (کردن)	پیش کرنا
تصرّف کردن	قبضہ کرنا

مصدر	معنی
ترغیب کردن	ترغیب دینا
ترجیح دادن	ترجیح دینا
تکمیل کردن	کامل کرنا، پورا کرنا
ترجمہ کردن	ترجمہ کرنا
توقّف کردن	ٹھہرنا
تہدید کردن/نمودن	دھمکی دینا
تر شدن	بھیگنا
تر کردن	بھگونا
تماشا کردن	دیکھنا
تعجب کردن	حیرت کرنا، تعجب کرنا
تولید شدن	پیدا ہونا
تقبیح کردن	برائی کرنا
تادیہ نمودن	ادا کرنا
تکان دادن	جھٹکا دینا
تیراندازی کردن	گولی مارنا
تبریک گفتن	مبارکباد دینا
تدارک کردن	اہتمام کرنا
تاراج کردن	لوٹنا
ترمز کردن/زدن	بریک لگانا
تفنگ خالی کردن	بندوق چلانا
تأسف خوردن	افسوس کرنا
تجزیہ کردن	چھانٹنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
تقویم نمودن	تخمینہ لگانا	چراغ خاموش کردن	چراغ گل کرنا
ثابت نمودن	ثابت کرنا	حل نمودن	خیال کرنا، اندازہ لگانا، محمول کرنا۔
ثبت کردن	رجسٹر کرنا		
جستجوی علت کردن	وجہ بیان کرنا	حرف زدن	بات کرنا
جمع شدن	یکجا ہونا، اکٹھا ہونا	حرف گوش کردن	بات سننا
جمع آوری کردن	اکٹھا کرنا، جوڑنا	حضور داشتن	حاضر ہونا۔ موجود ہونا
جریمہ نمودن	جرمانہ کرنا	حکم کردن	حکم دینا
جست زدن	کودنا، پھاندنا	حکم فرما بودن	غالب ہونا
جلوگیری کردن	روک تھام کرنا	حضور بہم رسانیدن	حاضر ہونا
جائزہ گرفتن	انعام حاصل کرنا	حواس پرت شدن	حواس باختہ ہونا۔ ہوش اڑنا
جدا کردن	الگ کرنا، جدا کرنا		
جُدا شدن	جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا	حاضر شدن	تیار ہونا
جاروب کشیدن	جھاڑو دینا	حالی شدن	سمجھنا، مطلع ہونا۔
جیغ زدن	چیخنا	حالی کردن	آگاہ کرنا، سمجھانا
جنگ کردن	لڑنا	حاشا زدن	انکار کرنا
چہچہہ زدن	چہچہانا (پرندوں کا)	حوالہ کردن	سپرد کرنا
چانہ زدن	سودا بازی کرنا	حنا بستن	مہندی لگانا
چین خوردن	شکن پڑنا	حرکت کردن (نمودن)	چلنا، روانہ ہونا۔
چاپ شدن	چھپنا		
چاپ کردن (نمودن)	چھاپنا	ختم شدن	جھکنا
چشم داشتن	امید رکھنا	خوش وقت شدن	خوش ہونا
چشم دوختن	ٹکٹکی لگانا	خوشحال شدن	

مصدر	معنی	مصدر	معنی
خوشنود نمودن	خوش کرنا	دیدنی کردن	ملنا، ملاقات کرنا
خیس شدن	بھیگنا	دیکتہ کردن	املا لکھانا
خمیر کردن	گوندھنا	درست کردن	پکانا۔ بنانا
خالی ساختن	خالی کرنا	دم بہم خوردن	متلی آنا
خشک شدن	خشک ہونا	دوری جستن	پرہیز کرنا
خشک کردن	خشک کرنا	در نظر گرفتن	پیش نظر رکھنا
خلق کردن	پیدا کرنا	دخالت کردن	مداخلت کرنا
خلق شدن	پیدا ہونا	دریافت کردن	وصول کرنا
خفہ شدن	دم گھٹنا	دراز کشیدن	لیٹنا
خجالت کشیدن	شرمندہ ہونا	دست دادن	حاصل ہونا
خوش آمد گفتن	مبارک باد دینا	در زدن / دق الباب کردن	دروازہ کھٹکھٹانا
دلداری دادن (کردن)	تسلی دینا	دست پاچہ شدن	اوسان خطا ہونا
دعویٰ کردن	جھگڑا کرنا	در صدد بر آمدن	ارادہ کرنا
در برداشتن	مشتمل ہونا	دست زدن	تالی بجالی
در بر گرفتن	بغل گیر ہونا	دخل کردن	کمانا
در بر کردن	پہننا	ذکر علت کردن	وجہ بیان کرنا
در رسیدن	غالب آنا، پہنچ جانا	رشوہ دادن	رشوت دینا
دفن کردن	دبانا، دفن کرنا	رفتار کردن	برتاؤ کرنا، سلوک کرنا
دارا بودن (شدن)	مالک ہونا	راضی شدن	رضامند ہونا
درگذشتن	مرجانا	رونویسی کردن	نقل کرنا
داد و بیداد کردن	فریاد کرنا، چلانا	رو بانحطاط (پستی) گذاردن	زوال پذیر ہونا

مصدر	معنی
رہائی دادن	رہا کردن
رد شدن	فیل ہونا
رہا کردن	چھوڑنا
ریشخند کردن	مذاق کرنا
روبجلو فشار دادن	آگے کو دھکیلنا
راحت نمودن	آرام کرنا
راہ رفتن	چلنا
روانہ کردن	بھیجنا، ارسال کرنا
رک گفتن	کھری بات کہنا
رو گرفتن	مُنہ ڈھانپنا
رسیدگی کردن	دیکھنا، جانچنا
رعایت نمودن	جانبداری کرنا
زندانی ساختن	قید کرنا
زن گرفتن زناشوئی کردن	شادی کرنا
زخم زدن زخم کردن	زخمی کرنا
زحمت کشیدن	تکلیف برداشت کرنا
سُرخ کردن	بھوننا
سوء تعبیر کردن	غلط بیانی کرنا
	غلط وضاحت کرنا
سوء استفادہ کردن	ناجائز فائدہ اُٹھانا

مصدر	معنی
سبقت جستن	بازی لے جانا
سرفہ کردن	کھانسنا
سکنی گزیدن (کردن)	سکونت اختیار کرنا، رہنا
سر بہ سر گذاشتن	مذاق اڑانا
سوا کردن	جدا کرنا
سفرہ انداختن	دسترخوان بچھانا
سپری شدن	ختم ہونا
سرکشیدن	بغاوت کرنا
سرگوشی حرف کردن (زدن)	سرگوشی کرنا
سرقت کردن	چوری کرنا
سوگند یاد کردن سوگند خوردن	قسم کھانا
سیاست نمودن	سزا دینا
سوار شدن سواری کردن	سوار ہونا
سیگار کشیدن	سگریٹ پینا
سُر خوردن	پھسلنا
سواد برداشتن	نقل کرنا
سقوط کردن	گرنا
سوت زدن	سیٹی بجانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
ساختمان ساختن	تعمیر کرنا	شکستہ نفسی کردن	کسر نفسی کرنا
سازش کردن	موافقت کرنا	شامل بودن	مشتمل ہونا
سزاوار بودن	لائق ہونا	صفیر کشیدن	سیٹی بجانا
سرزنش کردن	ملامت کرنا	صحبت کردن (نمودن)	بات چیت کرنا
سرما خوردن	سردی لگنا، زکام ہو جانا۔	صید کردن	شکار کرنا
سفارش دادن	آرڈر دینا، حکم دینا	صدا کردن (زدن)	بلانا، پکارنا
سوال کردن	پوچھنا	صورت تراشیدن	شبیہ کرنا
سبب شدن	باعث ہونا	صرف نظر کردن	نظر انداز کرنا، چشم پوشی کرنا۔
شست وشو کردن	نہانا، دھونا	صرفہ جوئی کردن	کفایت شعاری کرنا
شعلہ ور ساختن	مشتعل کرنا، بھڑکانا	صدمہ وارد شدن	نقصان پہنچنا
شہادت دادن	تصدیق کرنا	ضعف کردن	بے ہوش ہونا
شیار کردن	ہل چلانا	عادت کردن	عادی ہونا
شکایت کردن	شکایت کرنا	عوض کردن	بدلنا، تبدیل کرنا
شفا دادن	علاج کرنا	عایدی بردن	کمانا
شوخی کردن	مذاق کرنا	عطا کردن	بخشنا، عنایت کرنا
شباہت داشتن / شبیہ بودن	مشابہت رکھنا	عقب رفتن	پیچھے چلنا
شرط بستن	شرط لگانا	عزم کردن	ارادہ کرنا
شیپور زدن	پھونکنا	علامت گذاری کردن	نشان لگانا
شکستہ شدن	ٹوٹنا	عیب گرفتن	عیب نکالنا
شنا کردن، شناوری کردن	تیرنا		

مصدر	معنی	مصدر	معنی
عاریہ گرفتن	قرض لینا	قطع کلام کردن	بات کاٹنا
عاریہ دادن	قرض دینا	قصد داشتن	ارادہ رکھنا
عصبانی شدن	غصے ہونا	قرائت نمودن	پڑھنا
عکس برداشتن	فوٹو اتروانا	قبول کردن	مان لینا، قبول کرنا
عکس برداری کردن		قرض کردن	قرض لینا
عکس انداختن	فوٹو اتارنا	قانع شدن	مطمئن ہونا
عذرخواستن	معافی چاہنا	قانع کردن	مطمئن کرنا
عہد کردن	اقرار کرنا	قسمت کردن	تقسیم کرنا، بانٹنا
غارت کردن	لوٹنا	قیام کردن	قیام کرنا
غش کردن	بے ہوش ہونا	قبول شدن	پاس ہونا
فاسد ساختن	گلانا، سڑانا	قمار باختن (کردن)	
فراموش کردن	بھول جانا	قمار بازی کردن	جُوا کھیلنا
فکر کردن	سوچنا	کشتی گرفتن	لڑنا
فاسد شدن	گلنا، سڑنا	کیف کردن	لطف اٹھانا
فسخ نمودن	باطل کرنا، منسوخ کرنا	کمک کردن	مدد کرنا
فرود آمدن	نیچے آنا	کوک کردن	چابی دینا
فرونشستن	دب جانا	کرایہ کردن	کرایہ پر لینا
فرار کردن (نمودن)	بھاگ جانا	کشف کردن	دریافت کرنا
فراگرفتن	چھا جانا، سیکھنا	کار داشتن	واسطہ رکھنا
فرو استادن	تھم جانا، رک جانا،	کلاہ برداشتن	دھوکہ دینا
	ٹھہر جانا۔	کار پیش بردن	کام نکالنا
فرمان دادن	حکم دینا	کار از کار گذشتن	پانی سر سے گزر جانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
کرکر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا	لائق شمردن	عزت کرنا
کتک زدن	لکڑی سے مارنا	لباس کندن	کپڑے اتارنا
کت کردن	تہ کرنا	لی لی کردن	پھُدکنا
کشک کشیدن	پہرہ دینا	لاس زدن	فریب دینا
کشمکش کردن	کشمکش کرنا	لغو نمودن	معطل کرنا
کسب اطلاع کردن	خبر حاصل کرنا	لاف زدن	شیخی بگھارنا
کینہ جوئی کردن	انتقام لینا	مضطرب ساختن	پریشان کرنا
گلولہ اصابت کردن	گولی مارنا	معذرت خواستن	معافی چاہنا
گلولہ اصابت شدن	گولی لگنا	موافقت داشتن	متفق ہونا
گول خوردن	دھوکہ کھانا	موافق بودن	رضامند ہونا
گول زدن	دھوکا دینا	مغبون کردن	دھوکا دینا
گوش دادن (کردن)	سُننا	متمدن ساختن	مہذب بنانا
گردش کردن	سیر کرنا	ملاحظہ کردن	غور کرنا
گاز گرفتن	کاٹنا	مرکب بودن	مشتمل ہونا
گواہی دادن	تصدیق کرنا	مشورت کردن	مشورہ کرنا
گریہ کردن	رونا	مداومت دادن	جاری رکھنا
گیر آمدن	گرفتار ہونا	مقاومت کردن	مقابلہ کرنا
گیر آوردن	حاصل کرنا	محروم ساختن	محروم کرنا
گیر کردن	اٹک جانا، پھنس جانا	معالجہ نمودن	علاج کرنا
لم دادن	ٹیک لگا کر لیٹنا	مراجعہ کردن (نمودن) بہ	رجوع کرنا
لیز خوردن	پھسلنا		
لذت بردن	لطف اُٹھانا	مطالبہ کردن	مانگنا، طلب کرنا

مصدر	معنی
متواری شدن	غائب ہونا
منزل کردن	رہنا
مصادرہ نمودن	جرمانہ کرنا
محکم نمودن	مضبوط بنانا
مرحمت کردن	عطا کرنا
مشاجرہ کردن	جھگڑا کرنا
مجبور کردن (ساختن)	مجبور کرنا
مساعدت کردن	مدد کرنا
مجذوب ساختن	کھینچنا
میراث بردن	وارث ہونا
متصل نمودن ملحق ساختن	جوڑنا
مالش دادن	مالش کرنا
مداخلہ کردن	مداخلت کرنا
مصرف کردن	خرچ کرنا
معرفی کردن	تعارف کرانا
مرمت نمودن	مرمت کرنا
مطیع شدن	جھکنا
متذکر شدن	یاد دلانا، ذکر کرنا
مہیا ساختن	تیار کرنا
متولد شدن	پیدا ہونا
مردود شدن از	فیل ہونا

مصدر	معنی
مراجعت کردن	لوٹنا، واپس ہونا
متغیر شدن	ناراض ہونا، غصے ہونا
مکث کردن	ٹھہرنا
معاملہ کردن	سلوک کرنا، برتاؤ کرنا
منفصل کردن	الگ کرنا
مرطوب ساختن	بھگونا، گیلا کرنا
متحد کردن متفق کردن	اکٹھا کرنا
مشمئز شدن	ناگوار گزرنا
متحد شدن متفق شدن	اکٹھا ہونا
میل داشتن	رغبت رکھنا، خواہش کرنا
میل کردن	کھانا
مواجہ شدن	سامنا ہونا
متحیر ساختن	حیران کرنا
موکول کردن	ملتوی کرنا
ماچ کردن	بوسہ لینا، چومنا
میل کشیدن	اندھا کرنا
مسامحہ کردن	ٹال مٹول کرنا
موفق شدن	کامیاب ہونا
ناہار خوردن	لنچ کھانا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
نگاهداشتن	خیال رکھنا	وازدن	نامنظور کرنا، رد کرنا
نگاهداری کردن	حفاظت کرنا	واکردن (دادن)	کھولنا
نشان دادن	دکھانا	واشدن	کھلنا
نفوذ داشتن	اثر کرنا، غالب ہونا	وانمودن	ظاہر کرنا
ناامید ساختن	مایوس کرنا	ول کردن	چھوڑنا، ترک کرنا
نفرت داشتن	نفرت کرنا	وعده گرفتن	دعوت پر بلانا
نزاع کردن	جھگڑنا	وعده دادن	دعوت قبول کرنا
نفس کشیدن	سانس لینا		وعده کرنا
نظیف ساختن (کردن)	صاف کرنا	هرهر کردن	ٹرٹر باتیں کرنا
		هدایت کردن	رہنمائی کرنا
وحشت کردن	ڈرنا	هل دادن	دھکا دینا
وارد شدن	داخل ہونا، پہنچنا	هجی کردن	ہجے کرنا
درود کردن	پہنچنا، آنا	هدیه دادن	پیش کش کرنا
وصول نمودن	اکٹھا کرنا	همراهی کردن، همراه بودن	ساتھ دینا، ساتھ ہونا
وادار کردن	ترغیب دینا، رغبت دلانا، اکسانا۔	یاد گرفتن	یاد کرنا
وانمود کردن	بہانہ کرنا	یادآور شدن، یادآوری کردن	یاد کرنا۔ یاد دلانا
وارونه کردن، واژگون ساختن	اوندھا کرنا	یواش یواش رفتن	آہستہ آہستہ چلنا
وزن کردن	تولنا	یاوه گفتن، یاوه گوئی کردن	بکواس کرنا، فضول باتیں کرنا۔
ورم کردن	سوجنا		
وضع کردن	بنانا	یادداشت نمودن	نوٹس لینا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
یادداشت کردن	نوٹس لینا	یاوری کردن یاری کردن	مدد کرنا
یاور شدن	مدد کرنا		

عربی زبان سیکھنے کے لیے آسان کتاب

آؤ عربی سیکھیں

یعنی

عربی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

اس کتاب کے مطالعہ سے آپ تھوڑی مدت میں صحیح عربی بول اور سمجھ سکیں گے۔

متفرق جُملے

یہ کیا ہے ؟	این چیست ؟
وہ کون ہے ؟	اُو کیست ؟
تم کون ہو ؟	شُما کیستید ؟
آپ کے والد کا کیا نام ہے ؟	پدرِ شما چہ نام دارد ؟
آپ کے بھائی صاحب کیا کام کرتے ہیں؟	برادرِ شما چہ کار می کُند ؟
آپ کی عمر کتنی ہے ؟	چند سال دارید؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر ہستید ؟
اس کوزہ میں کتنا پانی ہے ؟	دریں کوزہ چہ قدر آب است ؟
یہ کتاب کس کی ہے ؟	این کتاب از کیست ؟
تم نے یہ خط کیسے لکھا ؟	شما این نامہ را چہ طور نوشتید ؟
کیا جعفر حاضر ہے ؟	آیا جعفر حاضر است ؟
تمہاری کتاب پرانی ہے ؟	کتابِ شما کُہنہ است ؟
میں درخت کے نیچے بیٹھا تھا ؟	من زیرِ درخت نشستہ بودم ؟
تم مغرب کی طرف کیوں جاتے تھے ؟	شما جانب غرب چرا می رفتید ؟
جماعت میں سولہ لڑکے حاضر ہیں	در کلاس شانزدہ طفل حاضر اند ؟
میں ایک رات لاہور میں ٹھہرا	من شبی در لاہور قیام کردم
وہ خط لکھ رہا ہے	اُو نامہ می نویسد ۔
کیا تو نہیں جانتا کہ میں کون ہوں ؟	آیا تو نمی دانی کہ من کیستم ؟
اگر تم محنت کروگے تو پاس ہو جاؤ گے	اگر شما کار خواہید کرد کامگار خواہید شد ۔

میں نے ابھی کھانا نہیں کھایا ہے ۔	من حالا طعام نخورده ام
وہ میرے چھوٹے بھائی کا دوست ہے ۔	اُو دوست برادرِ کوچکِ من است
آپ کتنے بھائی ہیں ؟	شما چند تا برادر دارید ؟
تم کتنے بھائی ہو ؟	شما چند تا برادر هستید ؟
رات میں نے ایک چور پکڑا ۔	دی شب من دُزدی را گرفتم
میرا بھائی کل لاہور جائے گا ؟	برادرِ من فردا لاہور خواهد رفت
اب تو احمد کھانا کھا چکا ہوگا ۔	اکنون احمد طعام خورده باشد
یہ میری بڑی بہن کا کمرہ ہے ۔	این اُطاقِ خواهرِ بزرگِ من است
یہ سیاہ ٹوپی کس کی ہے ؟	این کلاهِ سیاه از کیست ؟
تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے ؟	در دستِ چپ تو چیست ؟
ہمیشہ لباس کو صاف رکھو ۔	همیشه لباس را تمیز دارید
کل یہاں بارش ہوئی ۔	دیروز این جا بارید باران بارید
تم کون سی جماعت میں پڑھتے ہو ؟	شما در کدام کلاس می خوانید ؟
ہم دونوں کل چڑیا گھر دیکھنے جائیں گے ۔	ما هر دو فردا به باغِ وحش خواهیم رفت
سُنا ہُوا دیکھے ہوئے کے برابر نہیں ہوتا ۔	شنیده کے بود مانندِ دیده
رشید نے پرسوں سے احمد کو نہیں دیکھا ہے ۔	رشید از پری روز احمد را ندیده است
کوئی نہیں جانتا کہ میرے دل میں کیا ہے ؟	کس نمی داند که در دلم چیست ؟
کیا تم نے سبق پڑھ لیا تھا ؟	آیا شما درس خوانده بودید ؟
بچہ کرسی سے گر پڑا ۔	بچه از صندلی اُفتاد
پانی برتن میں ڈالئے ۔	آب در ظرف اندازید
ماجد امتحان میں پاس ہو جائے گا ۔	ماجد در امتحان موفق خواهد شد
میں نے مری جانے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔	من عزم نموده ام که به مری خواهم رفت
ہم ہر روز ورزش کرنے جاتے تھے ۔	ما هر روز برائی ورزش می رفتیم

رؤف خط لکھتا ہے	رؤف نامہ می نویسد
ہم نے کام ختم کر لیا ہے	ما کار را ختم کردہ ایم
تم گھر پہنچ جاؤ گے	شما بخانہ خواہید رسید
وہ سب رات کو پڑھتے ہیں ۔	ایشاں ہمہ ہنگامِ شب می خوانند
شور مت کرو ، پڑھنے دو	شور مکنید ، بگذارید کہ بخوانم
کیا تم سکول کے صحن میں دوڑتے تھے ؟	آیا شما در صحنِ مدرسہ می دویدید ؟
تمہارا خط اسے مل چکا ہوگا	نامۂ شما باُو رسیدہ باشد
پاکستان ہمارا ملک ہے ۔ ہم اسکے محافظ ہیں۔	پاکستان ملکِ ما است ۔ ما پاسبانش ہستیم
کل تم کہاں تھے ؟	دیروز شما کجا بودید ؟
میں آپ کے گھر گیا تھا ۔	من بخانۂ شما رفتہ بودم
وہ پرسوں لاہور جائے گا ۔	او پس فردا لاہور خواہد رفت
میں نے یہ بات نہیں کہی تھی ۔	من این حرف نہ گفتہ بودم
وہ ہر روز وہاں جاتا تھا	اُو ہر روز آنجا می رفت
تم گھر کس وقت پہنچتے تھے ۔	شما کدام وقت بخانہ می رسیدید
دیر ہو گئی ہے سو جاؤ	دیر شدہ است ، بخواب روید
فقیر نے روٹی مانگی	درویش نان خواست
یہ سُن کر امیر آدمی شرمندہ ہوُا ۔	این شنیدہ مرد توانگر نادم شُد
میرے پاس آٹھ گھوڑے ہیں ۔	من ہشت اسپ دارم
تم کل کس وقت آؤ گے ؟	شما فردا کدام وقت خواہید آمد ؟
میری بات غور سے سنو	حرف مرا بغور بشنوید ۔
وہ آم کھا چکا ہوگا ۔	اُو انبہ خوردہ باشد
بُروں کی صحبت سے بچو ۔	از صحبتِ بداں پرہیز کنید
اگر وہ آتے تو میں اُن کے ساتھ ضرور جاتا ۔	اگر ایشاں آمدندی من ضرور با ایشاں رفتمی

کل ایک خوب صورت بچہ چھت سے گر پڑا تھا	دیروز بچۂ خوبروئی از بام افتادہ بود
میں آپ کا شکر گذار ہوں -	من از شما متشکرم
آپ کا کیا حال ہے ؟	حال شما چہ طور است ؟
آج کون سا دن ہے ؟	امروز چہ روز است ؟
آج بدھ ہے -	امروز چہار شنبہ است ؟
میں ہفتہ کے روز راولپنڈی گیا تھا	من روز شنبہ راولپنڈی رفتہ بودم
میرے پاس دو روپے تھے -	من دو روپیہ داشتم
اے خدا تو ہمارے حال پر رحم کر	خدایا بر حالِ ما رحم کن
اب کیا بجا ہے ؟ (اب کیا وقت ہے)؟	حالا ساعت چند است ؟
ہمیں ہر روز کام کرنا چاہیئے -	ما باید ہر روز کار بکنیم
آپ کو ماں باپ کی عزت کرنی چاہیئے	شما باید مادر و پدر را احترام کنید
مجھے جانے دیجئے -	بگذارید کہ بروم
وطن کی خدمت ہم سب پر فرض ہے	خدمت وطن بر ما فرض است
میرا سر درد کر رہا ہے	سرم درد می کند (من دردِ سر دارم)
جو کچھ ہوگا دیکھا جائے گا	ہرچہ خواہد شد دیدہ خواہد شد
یہ کتاب پڑھنے کے لائق ہے	این کتاب خواندنی است
میں گھر جانا چاہتا ہوں	من می خواہم بخانہ روم
گندم سستی ہوگئی ہے	غلہ ارزان شدہ است
یہ کپڑا بہت مہنگا ہے	این پارچہ خیلی گران است
میں صبح سے بھوکا ہوں	من از صبح گرسنہ ہستم
یہ کتابیں کس کی ہیں	این کتاب ہا مال کیست ؟
بلی نے چوہے کو پکڑ لیا	گربہ موش را گرفت
سوئی میں دھاگہ ڈالیئے	نخ در سوزن کنید
گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی خدا کی نعمت ہے	نانِ گرم و آبِ خنک نعمتِ خدا است -

اردو

بچوں نے بہت شور مچا رکھا تھا۔
ناممکن بات کا یقین نہیں کرنا چاہیئے۔
ہمیں مزے دار کھانا کھانے میں لطف آتا ہے۔
شاگردوں کو اکھاڑے میں لے جایا گیا۔
جو ڈاکٹر اسکولوں میں آتا ہے وہ اپنی تنخواہ
حکومت سے لیتا ہے۔
اگر لوگ ٹیکس نہ دیں تو سڑکیں اور ہسپتال
بنانا مشکل ہو جائے۔
لوگوں کی جان خطرے میں پڑ گئی تھی۔
ٹرین پہاڑی حصے میں داخل ہوئی۔
دوستوں کو میرا اسلام پہنچا دیں۔
عجائب گھر کی عمارت کے کتنے حصے ہیں۔
ٹیلیفون کا موجد کون ہے؟
بچہ بھوک کے مارے چلّا رہا تھا۔
کس چیز نے اسے اخبار پڑھنے سے روک دیا
راحت نے اپنی گڑیا کے سنہرے بالوں
میں کنگھا کیا۔
بازید نے بادشاہ سے ملاقات کی تدبیر
سوچی۔
ہم نے اسی رات اگلے دن کا پروگرام
بنالیا تھا۔
میں تمہارے خط کا منتظر ہوں۔

فارسی

بچه ها هیاهوی بسیار بر پا کرده بودند
سخن محال را نباید باور کرد
از خوردن غذائی لذیذ لذت می بریم
شاگردان بزورخانه برده شدند
پزشکی که به مدرسه ها می آید از دولت
حقوق می گیرد
اگر مردم مالیات ندهند، ساختن جاده ها و
بیمارستان مشکل خواهد بود۔
جان مردم به خطر افتاده بود۔
قطار وارد قسمت کوهستانی شد
از قول من همه دوستان را سلام برسانید
ساختمان موزه چند طبقه است؟
مخترع تلفون کیست؟
کودک از گرسنگی فریاد می کرد۔
چه چیز باعث شد که او دست از روزنامه فروشی برداشت؟
راحت موهای طلائی عروسک خود را شانه
کرد۔
بازید برای دیدن شاه تدبیری
اندیشید۔
ما همان شب برنامه روز بعد را ترتیب
داده بودیم۔
منتظر نامه ات هستم۔

طویل راستے ہونے کے باوجود مسافر تھکے نہیں۔	باوجود دوری راہ مسافراں خستہ نشدند۔
بادلوں نے آسمان کو چھپا لیا	ابر آسمان را پوشاند
فریدوں زور زور سے کتاب پڑھ رہا ہے	فریدون کتاب را بلند می خواند
اس نے خوش ہو کر خدا تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔	اُو خوش حال شدہ شکر خدا تعالیٰ بجای آورد۔
خوشبو دار پھولوں سے کمرہ مہک گیا۔	گلہائی خوشبو اطاق را معطّر کرد۔
سڑک پر ہمیں نشان زدہ جگہ سے گزرنا چاہیئے۔	باید در خیابان از جائی خط کشی شدہ بگزریم۔
ہمیں ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلنا چاہیئے۔	ہمیشہ باید از پیادہ رو راہ بردیم
سرخ بتی ٹھہرنے کی علامت ہوتی ہے۔	چراغِ قرمز علامتِ توقف است
جنگ نے انسانوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔	جنگ خسارتہائی جبران ناپذیر نصیب بشر کردہ است۔
جب کچھ اندھیرا ہوا تو میں ہوٹل لوٹ آیا۔	چوں ہوا تاریک شد من بہ مہمان خانہ برگشتم۔
ہمیں مل جل کر رہنا چاہیئے۔	ما باید متفقاً زندگی بسر بریم
اچانک روشنی غائب ہو گئی۔	ناگاہ روشنائی ناپدید گشت
مجھے تم سے ایسی اُمید نہ تھی۔	من از شما چنیں انتظار نداشتم
میں حاضر ہوا تھا آپ موجود نہ تھے۔	خدمت رسیدم تشریف نداشتید
گھڑ دوڑ میں کس نے انعام لیا؟	در اسپ دوانی کہ جائزہ گرفت؟
ساری فوجیں تتر بتر ہو گئیں	سراسر ہمہ قشون پراگندہ شُد
کسی قسم کا عذر قابل قبول نہیں	ہیچ گونہ عذری پذیرفتہ نیست
یہ دو مثلث ایک مربع کے برابر ہیں۔	این دو مثلث معادل یک چہار گوش است

حکیم نے اس کے پیشاب اور پاخانے کا ٹیسٹ کیا۔	طبیب ادرار و مدفوع اورا تجزیہ کرد۔
لوہا کس درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے؟	آہن با چہ درجہ حرارت می گدازد؟
ان چیزوں پر کتنی کسٹم ڈیوٹی لگے گی؟	گمرک این چیز ہا چقدر می شود؟
آپ تکلف کیوں کر رہے ہیں؟	چرا تعارف می کنید؟
وہ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر چل رہے ہیں۔	ایشان دست در دست دیگر قدم می زنند۔
زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے۔	زمین گرداگرد محور خود دور می زند
حکومت نے اس کو بحیثیت انجینیر مقرر کر دیا۔	دولت اورا بسمت مہندسی استخدام کرد۔
گھڑی کی چابی ختم ہو گئی۔	کوک ساعت خالی شُد
زمین لٹو کی طرح اپنے گرد گھومتی ہے۔	زمین مانند فرفرہ دور خود می چرخد۔

کم خرچ میں لذیذ کھانے پکانے کی آسان ترکیبیں

راحت کا

خوش ذائقہ

دسترخوان

ضرب الامثال

الف

اُردو	فارسی
آج کا کام کل پر نہ چھوڑ۔	کار امروز بفردا مگذار۔
آدھی چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے۔ نہ ساری پائے۔	طمع را سہ حرف است وہر سہ تہی۔
آج نقد کل ادھار۔	امروز نقد فردا نسیہ۔
آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔	از چالہ در آمد وبچاہ افتاد۔
ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے۔	کند ہمجنس با ہمجنس پرواز۔
ایک چپ سو کو ہرائے۔	خموشی معنی ای دارد کہ در گفتن نمی آید
ایک کریلا دوسرے نیم چڑھا۔	یکی مجنون ودیگر سگ گزیدہ۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان۔ تیسرے دن بلائے جان۔	مہمان عزیز است تا سہ رُوز۔
ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کر دیتی ہے۔	؎ چو از قومی یکی بیدانشی کرد نہ کہ را منزلت ماند نہ مہ را
اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔	چو کار از دست رفت از پشیمانی چہ سود؟
آپ مرے جگ پرلو۔	خود مرد جہان مرد
آپ دھاپ اپنا منہ اپنا ہی ہاتھ	دست خود دھان خود۔
آدمی چہرے مہرے سے پہچانا جاتا ہے	سیمای مردم آئینہ ی حال باطن است

اُردُو	فارسی
آسمان کا تھوکا منہ پر ۔	از ماست کہ بر ماست
آگ بن دھواں کہاں ؟	تا نباشد چیزکی مردم نگویند چیزہا ۔
آم کے آم گٹھلیوں کے دام ۔	ہم زیارت و ہم تجارت ہم خرما و ہم ثواب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل	از دیدہ دُور از دل دُور از دل برود آنکہ از دیدہ برفت سگ حضوری بہ از برادر دُوری ۔
آزمائے کو آزمانا جہالت ہے ۔	آزمودہ را آزمودن جہل است
آنکھوں سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔	چشم ما روشن دل ما شاد
اپنا اپنا غیر غیر	جگر جگر است دِگر دگر ۔
اپنا کیا اپنے آگے ۔	کردنی خویش آمدنی پیش ۔
اپنے کرتوت کا کیا علاج ۔	خود کردہ را درمانی نیست
اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا	کس نگوید کہ دوغ من ترش است ۔
آنا اپنے بس، جانا پرائے بس ۔	آمدن بہ ارادت رفتن بہ اجازت ۔
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ	عیسیٰ بدین خود موسیٰ بدین خود ۔
اپنے منہ میاں مٹھو	خودگوئی و خود خندی عجب مرد ہنرمندی ۔
اپنے نہ ہوئے اپنے بیگانے کو کیا کہئے ۔	؎ من از بیگانگان ہرگز ننالم کہ با من ہرچہ کرد آن آشنا کرد
اکیلا چنا کیا بھاڑ پھوڑے گا ۔	از یک پرستو تابستان نمی شود ۔ از یک گل بہار نمی شود ۔
اندھوں میں کانا راجہ	خرس در کوہ بوعلی سینا ۔
انسان کو اپنی حقیقت (ہستی) نہیں بھولنی چاہیئے ۔	ایاز قدر خود بشناس ۔

اُردُو	فارسی
اندھے کے آگے رونا اپنے بھی نین کھونا۔	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
اوکھلی میں سر دیا تو دھمکیوں کا کیا ڈر۔	کسی کو انگبین جوید چہ باک از نیشش زنبورش ۔
اُونچی دکان پھیکا پکوان ۔	خیک بزرگ روغنش خوب نمی شود۔
ایک انار سو بیمار	یک انار و صد بیمار۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر ۔	کلاہ احمد بر سرِ محمود
	ازما کشیدن بشما بخشیدن ۔
ایک بیوی ہزار بلا ۔	زن نداری غم نداری ۔
ایسی کرنی مت کریو جو کر کے پچھتائے۔	ع چرا کاری کند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔
ایک اکیلا دو گیارہ ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔
اتفاق میں برکت ہے	〃
اشرفیاں لٹیں کوئلوں پر مہر	〃
ایسے کو تیسا ۔	〃
	اسپ را گم کردن و پئے نعلش رفتن ۔
	بلہ دیگ بلہ چغندر ۔
ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی ۔	از یک دست صدا برنمی آید ۔
اندھا کیا مانگے دو آنکھیں	چہ خواہد کور جز دو چشم بینا ۔
ابھی دلّی دُور ہے ۔	ہنوز دہلی دور است ۔

ب

اُردُو	فارسی
بات سے بات نکلتی ہے ۔	سخن سخن را میارد ۔
بکرے کی ماں آخر کب تک خیر منائے گی ۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند ۔

اُردُو	فارسی
بندر کیا جانے ادرک کا مزہ	چہ داند بُوزنہ لذّاتِ ادرک ۔
بلی کے خواب میں چھیچھڑے	آدم گرسنہ در خواب نان می بیند شتر در خواب بیند پنبہ دانہ ۔ تشنہ در خواب آب می بیند ۔
بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان ۔	از پسر ناخلف دختر بہتر ۔
بندہ جوڑے پلی پلی رحمان لنڈھادے کُپہ ۔	انگشت انگشت مرزا جبک خیک زربزی ۔
بغل میں چھری منہ میں رام رام	بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر ۔
بات رہ جاتی ہے اور وقت گزر جاتا ہے ۔	حرف می ماند و وقت نمی ماند ۔
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔	داشتہ آید بکار گرچہ باشد زہر مار ۔
بھینس کے آگے بین بجانا	آئینہ داری در مجلس کوران ۔
بچہ بغل میں ڈھنڈورا شہر میں	یار در خانہ ما گرد جہان می گردیم ۔
بوڑھی گھوڑی لال لگام ۔	خر پیر و افسار رنگین ۔
بوئے بیج ببول کے پھول کہاں سے ہوں ۔	دیبا نتوان بافت از آن پشم کہ رشتیم ۔
بھلے گھوڑے کو ایک چابک ، بھلے آدمی کو ایک بات ۔	عاقل را اشارہ ای کافی است ۔
بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی ۔	از قلندر موئی از خرس موئی ۔
بہتی گنگا میں ہاتھ دھو لو ۔	اینکہ دستت می رسد کاری بکن ۔ چو میدان فراخ است گوئی بزن ۔

پ

اُردُو	فارسی
پاپی کا مال پراپت جائے ڈنڈ پڑے یا چور لے جائے ۔	مالِ حرام بود براہ حرام رفت ۔
پہلے تولو پھر بولو	اگر دیر گفتی گل گفتی ۔
پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں	خدا پنج انگشت یکساں نکرد ۔
پوچھتے پوچھتے آدمی دلی پہنچ جاتا ہے ۔	جوینده یابنده پرسان پرسان بکعبہ میتوان رفت ۔

ت

اُردُو	فارسی
تیل دیکھ تیل کی دھار دیکھ	تا بہ بینیم کہ از غیب چہ آید بردن ۔ مترس از بلای کہ شب درمیان است۔ شب آبستن است تا چہ زاید سحر۔
تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے۔	تدبیر کند بنده تقدیر زند خنده
تم سمجھو یا ہم سمجھیں ۔	حساب دوستان دردل ۔
تھوتھا چنا باجے گھنا ۔	صدای دہل از خالی بودن شکم است ۔
نبری آواز مکے اور مدینے ۔	الہی فال زینب راست باشد ۔

ج

اُردُو	فارسی
جائے لاکھ رہے ساکھ	مال نثار جان و جان نثار آبرو ۔
جان ہے تو جہان ہے ۔	خود مرد جہان مرد ۔

اُردُو	فارسی
جب تک سانس تب تک آس	جہان را بامید خوردہ اند ۔ دنیا بامید قائم است ۔
جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ ۔	پا بمقدار روا باید کشید ۔ ع۔ پا از گلیم خویش چرا پیشتر نہیم ۔
جتنے منہ اتنی باتیں ۔	ہر زبان را گفتگوی دیگر است ۔
جہاں پھول وہاں کانٹا ۔	ہر گل را خار باشد ہم نشین ۔ ہر جا کہ گل است خار است خار یا خرما ۔
جو دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خود اس میں گرتا ہے ۔	چاہ مکن کہ خود افتی ۔ چاہ کن را چاہ درپیش ۔
جھوٹ کبھی پروان نہیں چڑھتا ۔	چراغ دروغ فروغ ندارد
جھوٹ کے پاؤں کہاں ۔	دروغگو را حافظہ نباشد
جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں ۔	طبل بلند آواز میان تہی (است)
جیسی کرنی ویسی بھرنی ۔	کردنی خویش آمدنی پیش ۔ ہر کس مہمان عمل خویش است ۔
جھوٹے کا منہ کالا ۔	روی دروغگو سیاہ ۔
جوڑ جوڑ مر جائیں گے مال پرائے کھائیں گے ۔	مال دنیا بدنیا می ماند ۔
جیسا دیس ویسا بھیس ۔	شہر یک چشمان روی یک چشم شور۔ ہر ملکی و ہر رسمی۔
جو بُروں کے سنگ بیٹھا بُرا بنا ۔	ہرچہ درکان نمک رفت نمک شُد۔
جو عادت ہوگئی پکی تو اس کا چھوٹنا مشکل ۔	رند را بند و قحبہ را پند سود ندارد

اُردُو	فارسی
جس کا کام اسی کو ساجے	ہر کسی و کار خویش ۔
جس ہنڈیا میں کھانا اسی میں چھید کرنا ۔	نمک خوردن و نمکدان شکستن ۔
جماعت میں کرامت ہے ۔	دو دل یک شود بشکند کوہ را ۔
جسے اللہ رکھے اُسے کون چکھے ۔	چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوحؑ کشتی بان ۔
جس کو چاہے پیا وہی سہاگن ۔	ہر عیب کہ سلطان بہ پسند د ہنر است ۔
جب بُرے دن آتے ہیں تو عقل ماری جاتی ہے ۔	بخت کہ بر گردد اسپ تازی خر گردد ۔
جہاں سیر وہاں سوا سیر	ماکہ در جہنم ہستیم یک پلہ ہم پائین تر ۔

چ ، ح ، خ

چار دن کی چاندنی ہے ۔ پھر اندھیری رات ہے ۔	ہزار شب ماتم و یک دم عروسی ۔ ہر کمالی را زوالی ۔
چمڑی جائے پر دمڑی نہ جائے ۔	پول است نہ جان است کہ آسان بتوان داد ۔
چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں	پول غول است و ما بسم اللہ ۔
چھاج بولے سو بولے چھلنی کیا بولے جس میں اکہتر سو چھید ۔	دیگ بدیگ می گوید رویت سیاہ ۔
چور کا بھائی گرہ کٹ ۔	سگ زرد برادر شغال ۔
چھوڑو بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا ۔	مرا بخیر تو امید نیست شر (یدم) مرسان ۔
چور کی داڑھی میں تنکا ۔	ہر کہ خیانت ورزد دستش در حساب لرزد ۔

اُردو

چپڑی اور دو دو ۔

چراغ تلے اندھیرا ۔

چھپر پر سوئے کوٹھے والا روئے ۔
چوروں کے کپڑے لاٹھیوں کے گز ۔
چور چوری سے جائے، ہیرا پھیری
سے نہ جائے ۔
چوہے بلی جلیبیوں کی رکھوالی ۔
حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ

حرام کھایا وہ بھی شلغم
حلوا کہنے سے زبان میٹھی نہیں ہوتی ۔
خدا کی لاٹھی بے آواز ہے ۔

خالی گھر میں چوہیا چودھرانی ۔
خدا کا دیا سر پر
خدا گنجے کو ناخن نہ دے
خدا جس کو دیتا ہے چھپر پھاڑ کر دیتا ہے

خدا مہربان تو کیا غم
خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ
پکڑتا ہے ۔

فارسی

با یک دست دو ہندوانہ برنتوان داشت ۔
ہم خرما و ہم ثواب ۔
زر تنگ خویش نباشد نصیب حنا را ۔
خود را فضیحت و دیگران را نصیحت ۔
کم اندوہ آنرا کہ دنیا کم است ۔
مال مفت دل بیرحم
مار پوست میگذارد خون میگذارد ۔

(کہ) نیاید ز گرگ چوپانی ۔
از ما کشیدن بشما بخشیدن ۔
آہوی ناگرفتہ بخشیدن (می بخشد)
حرام خوردی و آن ہم شلغم ۔
با خواب دیدن آبستن نمی شود ۔
چوب خدا صدا ندارد ہر کہ خورد دوا
ندارد ۔
کس نباشد در سرا موش باشد کدخدا ۔
مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ
یارب مباد آنکہ گدا معتبر شود
با ہر کہ راست آید از چپ و راست
آید ۔
دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست

خود از ... رنگ ... گیرد

د ، ڈ

اُردو	فارسی
دال میں کچھ کالا ہے ۔	این کاسہ نیم کاسہ ای درزیر دارد ۔
دو ملاؤں میں مُرغی حرام	آشپز کہ دو تا شد آش یا شور است یا بی مزہ ۔
دور کے ڈھول سہانے	آواز دہل (شنیدن) از دُور خوش است
دھوبی کا کُتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا	از این جا ماندہ و از آن جا راندہ ۔
دل کو دل سے راہ ہوتی ہے ۔	دل را بدل رہیست ۔ از دِل بدل راہ است ۔ دِل بدل راہ دارد ۔
دریا میں رہنا مگر مچھ سے بیر	در دریا ماندن و جنگ با نہنگ کردن ۔
دیکھنے اور سننے میں فرق ہے	شنیدہ کی بود مانند دیدہ ۔ شنیدن کی بود مانند دیدن ۔
دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں ۔	دیوار ہم گوش دارد
دیگ میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں ۔	مشتی نمونہ از خرداری ۔
دکھ بھریں بی فاختہ اور کوّے انڈے کھائیں ۔	کوہ را فرہاد کند و لعل را پرویز یافت ۔
دانا دشمن بیوقوف دوست سے اچھا ہے ۔	دشمن دانا بہ از دوست نادان بہتر است ۔
دور کی صاحب سلامت بھلی ۔	ہیچ آفت نرسد گوشۂ تنہائی را ۔
درویش کا غصہ اپنی جان پر ۔	قہر درویش بر جان درویش ۔
دوست وہ جو آڑے وقت (مصیبت) میں کام آئے ۔	دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست در پریشان حالی و درماندگی ۔

اُردو	فارسی
دام کرائے (بنائے) کام ۔	زر بر سر پولاد نہی نرم شود ۔
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ۔	غریق دست اندازد بکاہی ۔

ر ، ز

اُردُو	فارسی
رسی جل گئی پر بل نہ گیا ۔	ریسمان سوخت و بے کجی نرفت
راول کیا جانے چاول کا بھاؤ۔	چہ داند بوزنہ لذات ادرک
رنج بن گنج نہیں ۔	ع نا بردہ رنج گنج میسّر نمی شود ۔
	گل بی خار بچیدہ است کسی ۔
رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔	مال خودم مال خودم مال مردم ہم مال خودم
راستی سیدھی سڑک ہے جس پر کچھ کھٹکا نہیں ۔	از سخن راست زیان کس نکرد ۔
رکھ پت رکھا پت	عزت ہر کس بدست خود است ۔
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو ۔	زبان خلق نقارۂ خدا ۔

س ، ش ، ص، ض ، ط ، ظ ، ع ، غ

اُردُو	فارسی
سانچ کو آنچ نہیں ۔	اگر راستی کارت آراستی ۔
سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیجئے بانٹ ۔	از خانہ سوختہ ہرچہ بر آید سود است ۔

اُردُو	فارسی
سانپ کا بچہ سپولیا	عاقبت گرگ زادہ گرگ شود ۔
سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے ۔	کاری بکن کہ نہ سیخ سوزد نہ کباب ۔
سانپ کا کاٹا رسی سے ڈرتا ہے ۔	مارگزیدہ از ریسمان می ترسد ۔ ع زریسمان متنفر بود گزیدہ مار ۔
سب کے ساتھ دکھ بھی سکھ ۔	مرگ انبوہ جشنی دارد
سر منڈاتے ہی اولے پڑے ۔	اوّل پیالہ درد بر آمد ۔
ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھتا ہے ۔	بدہمہ را بدمی داند ۔
سستا روئے بار بار مہنگا روئے ایک بار ۔	(ہیچ) ارزانی بی علّت نیست و (ہیچ) گرانی بی حکمت نیست ۔
سیوا بن میوہ نہیں ۔	سہ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ۔
سوال گندم جواب چنا (سوال کچھ جواب کچھ)	سوال از آسمان جواب از ریسمان
سیہ بختی میں کب کوئی کسی کا ساتھ دیتا ہے	بوقت تنگدستی آشنا بیگانہ می گردد ۔
سمندر سے ملے پیاسے کو شبنم ۔	قطرہ از دریا ۔
شیر بکری کا ایک گھاٹ پانی پینا ۔	کافور در حمایت جو بودن ۔
صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہے ۔	صبر گرچہ تلخ است بر شیرین دارد ۔
صحت کی قدر مریض جانتا ہے ۔	قدر عافیت کسی داند کہ بمصیبت گرفتار آید ۔
ضرورت کے وقت گدھے کو بھی باپ کہتے ہیں ۔	از درد لاعلاجی بگربہ می گویند خانم باجی ۔
طویلے کی بلا بندر کے سر ۔	بجز دستش نمی رسد پالانش را می زند ۔

اُردُو	فارسی
ظلم کبھی نہیں پھلتا پھُولتا۔	ستم بر ستمکارہ آید پدید۔
عقل کا اندھا گانٹھ کا پورا۔	دیوانہ بکار خویش ہوشیار۔
علم بڑی طاقت ہے۔	ع۔ توانا بود ہر کہ دانا بود۔
عید کے پیچھے ٹرو۔	مشتی کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلۂ خود باید زد۔
غُرور کا سر نیچا۔	ع۔ تکبر عزازیل را خوار کرد بزندان لعنت گرفتار کرد

ک، گ

اُردُو	فارسی
کاغذ کی ناؤ سدا نہیں بہتی۔	این سبو گر نشکند امروز فردا بشکند۔
کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی۔	ظل کاغذین را بہ شبنم چہ کار۔ از دیگ چوبین حلوا کسی نخورد۔
کمہار پہ بس نہ چلے گدھی کے کان اینٹھے۔	زورش بخر نمی رسد پالانش یا می زند۔
کہاں راجہ بھوج کہاں گنگو تیلی۔	کوہ موقر کجا و کاہ محقر کجا۔
کھلائے کا نام نہیں، رلائے کا الزام	نیکی بر باد گناہ لازم۔
کرے کوئی بھرے کوئی۔	بجرم عیسیٰ موسیٰ را گرفتن۔
کھودا پہاڑ نکلا چوہا۔	کوہ کندن وکاہ برآوردن۔
کھری مزدوری چوکھا کام۔	(کہ) مزدور خوشدل کند کار بیش۔
گونگے کی رمزیں گونگے کی ماں ہی جانے۔	آشنا داند زبان آشنا۔
گھر کی مرغی دال برابر۔	مرغ ہمسایہ غاز است۔

فارسی	اردو
بچہ در شکم و اسمش مظفر۔	گھر میں سوت نہ کپاس جولاہے سے لٹھم لٹھا۔
گذشت آنچہ گذشت۔	گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔
چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود است	گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر
سالی کہ نکوست از بہارش پیداست۔	گھوکے بھاگ ڈیوڑھی سے نظر آتے ہیں۔
گذشت برگشت ندارد۔ وقت از دست رفتہ باز نیاید۔	گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

ل، م

فارسی	اردو
سنگ را سنگ می شکند۔	لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔
بدان را بہ نیکان بہ بخشد کریم۔	لوہا بھی لکڑی کے ساتھ تیر جاتا ہے۔
لیلیٰ را بچشم مجنوں باید دید۔	لیلیٰ کو مجنوں کی آنکھوں سے دیکھنا چاہیئے۔
ظرافت آتش افروز جدائی است۔	لڑائی کا مول ہانسی روگ کا گھر کھانسی۔
زر زر را می کشد۔	مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ۔
ع ما خود شکستہ ایم چہ باشد شکست ما۔	مرے کو مارے شاہ مدار۔
تیر از کمان جستہ باز نیاید۔	منہ سے نکلی، ہوئی پرائی بات
قوز بالای قوز۔	مفلسی میں آٹا گیلا۔
قدر نعمت بعد از زوال۔	نعمت کی قدر، زوال کے بعد
لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش۔	محبت سے بیگانہ بھی یگانہ ہو جاتا ہے۔

اُردُو	فارسی
میاں بیوی راضی تو کیا کرے گا قاضی۔	زن راضی شوہر راضی گوز پریش قاضی۔
مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال	مفت را چہ گفت۔
موت سے پہلے دھائی۔	قبل از مرگ واویلا۔
بیٔس کے گلے پر چھری۔	شاخی کہ بلند شد بتر خورد۔

ن ، و ، ہ ، ی

اُردُو	فارسی
ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔	نوی بدرا بہانہ ای بسیار۔ خطای خویشتن را کور دائم بر عصا بندد۔
ناشکرے آدمی سے شکر گزار کتا اچھا۔	سگ حق شناس بہ از مرد ناسپاس بہتر است۔
نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی۔	ع حاجت مشاطہ نیست روی دلآرام را۔ ع باآب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روی زیبا را
نو نقد نہ تیرہ ادھار۔	مرکۂ نقد بہ از حلوای نسیہ۔ سیلی نقد بہ کہ حلوای نسیہ۔
نکل جاتی ہے جب خوشبو تو گل بیکار ہوتا ہے۔	گرامی ہمیشہ بوا ست مشک۔
نہ کرنے کے سو بہانے۔	دل ناخواستہ عذرہا بسیار۔
نیا نو دن پرانا سو دن۔	اوّل بہا مشک بہا۔
نیکی اور پوچھ پوچھ۔	در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست۔
وقت وقت کی راگنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔	ہر سخن وقتی و ہر نکتہ مقامی دارد۔

اُردُو	فارسی
وہ دن گئے جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔	آن قدح بشکست و آن ساقی نہ ماند۔ آن سبو بشکست و آن پیمانہ ریخت۔
ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔	عیان را چہ بیان۔
ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔	جو فروختن و گندم نمودن۔
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات۔	سالی کہ نکوست از بہارش پیداست۔
ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔	ہر درخشندہ ای طلا نبود۔
ہاتھ میں لیا کاسہ تو پیٹ کا کیا سانسہ	ملک خدا تنگ نیست پای گدا لنگ نیست
ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا۔	ہمت کند سہل دشوار ہا۔
یہ منہ اور مسور کی دال۔	حلوا خوردن را روی باید۔
یہاں کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔	این زمین را آسمانی دیگر است۔
نام بڑا درشن چھوٹے۔	نامش کلان و دہش ویران۔

جرمن زبان سیکھنے کیلئے آسان کتاب

آؤ جرمن سیکھیں

یعنی

جرمن اردو بول چال

از:- مخدوم صابری

مختصر عبارتیں

۱۔ اُردو: .... انشورنش کمپنی لمیٹڈ پالیسی ہولڈروں کے تمام نقصانات کم سے کم وقت میں اور انتہائی توجہ سے تحقیقات کرکے ادا کرتی ہے۔

فارسی: شرکت سہامی بیمہ ..... کلیہ خسارت ہای مشتریان را در اسرع وقتِ با نہایت دقت رسیدگی و پرداخت می نماید۔

۲۔ اُردو: ہوائی ڈاک میں کسی بھی طرح کی کوئی چیز نہیں ہونی چاہیئے۔ اگر ایسا کیا گیا تو بری ڈاک سے بھیجا جائے گا۔

فارسی: نامۂ ہوائی نبایستی حاوی ہیچگونہ شئی باشد، در غیر این صورت با پستِ زمینی فرستادہ خواہد شد۔

۳۔ اُردو: چندے کی رقم براہِ راست مجلۂ .... کے نام بیمہ شدہ لفافے یا پوسٹل آرڈر کے ذریعے رسالے کے دفتر کے پتے پر بھیجی جانی چاہیئے۔

فارسی: وجوہِ اشتراک باید مستقیماً بہ عنوانِ مجلۂ .... بوسیلہ پاکت بیمہ یا برات پستی بہ نشانی دفتر مجلہ فرستادہ شود۔

۴۔ اُردو: جو مؤلف یا ناشر صاحبان چاہتے ہیں، کہ رسالے میں ان کی کتاب کا تعارف کرایا جائے تو وہ تہران کے پتے پوسٹ بکس .... پر دو نسخے ارسال فرمائیں۔

فارسی: مؤلفان و ناشرانیکہ علاقہ دارند کتابشان در مجلہ معرفی شود، باید دو نسخہ بہ آدرس تہران صندوق پستی .... ارسال دارند۔

۵۔ اُردو: دکان .... ٹیلیفون .... آپ کے ہر قسم کے نئے اور پرانے فرش، ریفریجریٹر، ٹیلیویژن، گیس کے چولہے اور تمام بجلی اور لکڑی کے سامان کی کم سے کم وقت میں منصفانہ قیمت پر خریدار ہے۔

فارسی : فروشگاه .... تلفون .... انواع فرشهای کہنہ و نو یخچال، تلویزیون، اجاق گاز و سایر لوازم [illegible]ق و چوبی شما در اسرع وقت منصفانہ عادلانہ خریدار است ۔

۶ - اُردو : "........ پنکھا" ایک ہی پیس میں چار پنکھڑیاں، مقررہ سمتوں میں گھومنے والا، زیادہ اور قدرتی ہوا پھینکتا ہے ۔ پنکھے کا موٹر طاقتور اور بے آواز ہے ۔

فارسی : "بادبزن ...." چہار پردہ یکپارچہ، بازوهای مخصوص جریان نسیم بیشتری و طبیع تری ایجاد می کند، موتور بادبزن پر قدرت و بے صدا است ۔

۷ - اردو : "........" کے ہوتے ہوئے اسٹینسل اور کیمیائی اشیاء کی ضرورت نہیں بس آپ کو چاہیئے جتنی تعداد میں نقلوں کی ضرورت ہے، مشین پر لگا دیجئے اور پھر بٹن دبا دیجئے پل بھر میں اپنی مکمل کاپیاں ہر طرح تیار اور خشک حالت میں مشین سے لیتے جائیے ۔

فارسی : با "........" احتیاجی به استنسیل و مواد شیمیائی نیست، فقط باید تعداد نسخہ ہای را کہ بدان احتیاج دارید، روی ماشین مشخص کنید سپس دکمہ ای را فشار دہید و بہ فاصلہ چند لحظہ کپی ہای کامل خود را بہ صورت کاملاً آمادہ و خشک از ماشین تحویل گیرید ۔

۸ - اردو : چونکہ سینما کے خاص شائقین نے جو ہمیشہ سے شاندار اور غیر معمولی فلموں کے خواہاں رہے ہیں انہوں نے ٹیلیفون اور خطوں کے ذریعہ قدیم فلمی شاہکار "رومیو جیولیٹ" کو دوبارہ دکھانے کی درخواست کی ہے لہذا ان کی خواہش کے احترام میں صرف آج رات یہ فلم .... سینما میں دکھائی جا رہی ہے ۔

فارسی : چون مشتریان مخصوص سینما کہ ہموارہ طالب فیلمہای بزرگ و استثنائی ہستند، بوسیلہ تلفن و نامہ تقاضای نمائش مجدد اثر کلاسیک سینما "رومئو و ژولیت" را داشتند لذا باحترام آنہا از امشب فقط در سینما ....

این فیلم نمائش داده میشود -

۹ - **اُردو :** .... تہران کا ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ درج ذیل مضامین میں تعلیمی سال ۷۶ - ۱۹۷۵ء کی پہلی ششماہی کے لئے اعلیٰ ٹیکنیشین (ڈپلومہ سے بڑا دو سالہ کورس) کی ٹریننگ دینے کی غرض سے داخلوں میں کمپیٹیشن کی بنیاد پر دوسرے ٹرم کے لئے اُمیدوار لڑکیوں اور لڑکوں کو سہ پہر کو داخلہ دیتاہے۔

فارسی : انستیتو تکنولوژی تہران در رشتہ ہائی مندرج زیر برای نیمۂ سال اوّل ۷۶ - ۱۹۷۵ء بمنظور تربیت تیکنیسین عالی (دورہ دوسالہ فوق دیپلم) ازطریق مسابقۂ ورودی برای نوبت دوم بعدازظہر داوطلب دختر و پسر می پذیرد -

۱۰- **اُردو :** ایران کا......... ہسپتال اور زچہ خانہ عوام کو مطلع کرتاہے کہ زچگی ، کان ، حلق اور ناک کے آپریشن کے شعبوں کے علاوہ ایسے لوگوں کے لئے جو افیون اور شراب کے عادی ہیں۔ جناب ڈاکٹر .... کی زیرِ نگرانی جو میڈیکل کالج پیرس کے گولڈ میڈلسٹ ہیں، ایک شعبہ کھولا ہے۔بیمار کسی بھی وقت ہسپتال کے دفتر سے رجوع کریں۔

فارسی : بیمارستان و زایشگاہ .... ایران باطلاع عموم می رساندکہ علاوہ بر بخش ہای زایمان ، جراحی گوش و حلق و بینی برای معتادین بہ تریاک و الکل تحتِ نظر آقای دکتر .... دارای مدال طلای علمی از دانشکدۂ پزشکی پاریس بخشی دائر کردہ ، بیماران در تمام ساعات روز بدفتر بیمارستان مراجعہ کنند۔

۱۱ - **اُردو :** " .... انجنیرنگ ورکس ہر قسم کے ٹائپ رائٹروں اور ریڈیو کی مرمت کے لئے کم سے کم قیمت پر حاضر ہے ۔ٹائپ رائٹروں کے مالکان خصوصاً سپروائزروں اور قومی اداروں کے حلقوں کے لئے ۳۰ فیصد کی

فارسی : بنگاہ فنی .... برای تعمیر ہر نوع ماشینہای تحریر و رادیو با نازلترین قیمت آمادہ است ۔صدی سی بصاحبان ماشین ہای تحریر مخصوصاً بناظرین و دوائیر بنگاہای ملی تخفیف می دہد -

مسلسل عبارتیں

اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بخشنے والا اور مہربان ہے -
سب تعریف اللہ کے واسطے ہے جو عالموں کا پروردگار ہے -
بخشش کرنے والا مہربان ہے -
روز جزا کا مالک ہے -
(اے خدا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں -
ہم کو سیدھا راستہ دکھا -
اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا -
نہ کہ اُن لوگوں کا راستہ جن پہ تیرا غضب کیا گیا -
اور نہ گم کردہ راہوں کا راستہ -

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - کہہ وہ اللہ ایک ہے - اللہ بے نیاز ہے -
نہ اس کے اولاد ہے نہ وہ کسی کی اُولاد ہے - اور نہ کوئی اس کے
برابر ہے -

فارسی

(۱) سپاس خُدا را کہ پروردگار جہانیان است -
بخشندہ و مہربان است -
صاحب اختیار روز قیامت است -

(خدایا !) تنہا تو را پرستش می کنیم و از تو کمک می خواہیم ۔
مارا بہ راہ راست راہنمائی فرما ۔ راہ کسانی کہ بہ آنان نعمت دادی ۔
نہ راہ کسانی کہ سزا وارِ خشم تو شدہ اند ۔
و نہ راہ گمراہان ۔

(۲) بنام خدا وند بخشندہ مہربان ۔ بگو خدا یکی است ۔ خدا از ہمہ بے نیاز است نہ فرزندی آوردہ است و نہ از پدر و مادری متولد شدہ است ۔ خدا ہمتائی ندارد ۔

اُردو

بنی عباس کے خلفاء میں سے ایک خلیفہ سفر پر جا رہا تھا ۔ راستے میں آہستہ آہستہ بارش ہونے لگی ۔ دور سے ایک خیمہ دکھائی دیا ۔ وہ اس خیمے کی طرف چل دیا ۔ ایک غلام اس کے ساتھ تھا ۔ جب یہ خیمے کے نزدیک پہنچے تو خیمے کے مالک نے استقبال کیا اور انتہائی خوشی کا اظہار کیا ۔ وہ پانی لایا انھوں نے اپنے ہاتھ پاؤں دھوئے ۔ اس نے اپنی بیوی سے پوچھا ۔ کہ کوئی چیز ہے تاکہ اس بزرگ کے لئے رات کا کھانا تیار کریں ۔ اس نے کہا ، کچھ بھی تو نہیں سوائے اس بکری کے جو ہمارے بیٹے کے لئے دودھ دیتی ہے ۔ اس نے کہا بکری کو لے آتا کہ اسے ذبح کروں ۔ بیوی نے کہا اگر تو اسے ذبح کر دے گا تو یہ چھوٹا لڑکا دودھ کے بغیر ہلاک ہو جائے گا کیونکہ میرے ایک قطرہ دودھ نہیں ہے ۔ اس نے کہا ، سچ ہے لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ مہمان آج رات بغیر کھانا کھائے سو جائے ۔ عزت اور بزرگی والا خدا اس ننھے بچے کو رزق کے بغیر نہیں رہنے دے گا ۔

فارسی

یکی از خلفائے بنی عباس بہ سفری می رفت ۔ اندک اندک باران در راہ

آغاز باریدن کرد۔ از دور خیمہ ای نمودار شد۔ بہ طرف آن خیمہ رفت۔ غلامی همراه او بود۔ چوں بہ نزدیک خیمہ رسیدند، صاحب خیمہ استقبال کرد و بشاشت تمام نمود و آب آورد تا دست و پای را ہشتند و از زن پرسید کہ ہیچ چیز موجود است کہ برای این مہتر و بزرگ از آن شام مہیا کنیم؟ گفت: چیزی نیست مگر آن بز کہ پسر را شیری دہد۔ گفت: برو و بز را بیاور تا بسمل کنم۔ زن گفت، اگر بسمل کنی این پسرک از بی شیری ہلاک شود کہ من قطرہ ای شیر ندارم۔ گفت: راست است اما من عار دارم کہ مہمان امشب بی شام بخسبد۔ خدای عزّوجل این طفلک بی روزی نگزارد۔

اُردو

پھر بوڑھا باپ بیٹوں سے مخاطب ہو کر بولا: میرے عزیزو! تم نے دیکھا کہ جب لکڑیاں ایک دوسرے سے بندھی ہوئی تھیں تم میں سے کوئی بھی باوجود طاقتور ہونے کے ان کو نہ توڑ سکا۔ جونہی لکڑیاں ایک دوسرے سے جدا ہوئیں، کمزور اور ناتواں ہوتے ہوئے بھی میں نے ان کو آسانی سے توڑ ڈالا۔ تم بھی جب تک ان لکڑیوں کے گھٹے کی طرح متحد اور ایک دوسرے سے ملے رہو گے زندگی میں کامیاب رہو گے اور کوئی طاقتور دشمن بھی تم کو شکست نہ دے سکے گا۔ لیکن اگر تم اتحاد سے کنارہ کش اور ایک دوسرے سے جدا ہو جاؤ گے تو تم پر دشمن غالب آ جائیں گے اور ہر ایک کو اکیلے میں شکست دے دیں گے۔ اس لئے اختلاف کو ختم کرو ایک دوسرے سے مل جاؤ تاکہ تم زندگی میں کبھی شکست کا منہ نہ دیکھو۔

فارسی

آن گاہ پدر پیر رو بفرزندان کرد و گفت، عزیزان من! دیدید کہ چوبہا وقتی بہم بستہ بود ہیچ یک از شما با ہمہ زورمندی نتوانستید آن را بشکنید، ہمین کہ چوبہا از یکدیگر جدا شد من با این ضعف و ناتوانی توانستم بآسانی آنہا را بشکنم۔

تا وقتیکہ مانند دستہ چوب متحد و باہم پیوستہ باشید در زندگی پیروز می شوید و ہیچ دشمن زورمند از عہدۂ شکست شما بر نمی آید اما اگر اتحاد را کنار گذارید و از یکدیگر جُدا شوید دشمنان بر شما چیرہ می شوند و ہریک را بتنہائی شکست می دہند۔ پس اختلاف را ترک کنید و با یکدیگر یگانہ باشید تا ہیچ در زندگی شکست نبینید۔

اُردو

ریل گاڑی اسٹیشن پر صرف تین منٹ رکنی تھی۔ گاڑی جب رک گئی تو ایک مسافر نے جھک کر اسٹیشن پر کھڑے ہوئے ایک چھوٹے لڑکے کو آواز دی اور کہا: بیٹے! یہ "پچاس پیسے" لے اور میرے لئے ایک نارنگی خرید دے، پھر لڑکے کو اجرت دینے کے خیال سے کہا! لے یہ "پچاس پیسے" اور تو اپنے لئے بھی ایک عدد نارنگی خرید لے، دو منٹ بعد جب گاڑی چلنے والی تھی تو لڑکا دوڑتا ہُوا واپس آیا۔ اپنی نارنگی کا چھلکا چھیلتے ہوئے "پچاس پیسے" مسافر کو واپس دیئے اور کہا صاحب! میں ایماندار آدمی ہوں، یہ اپنے "پچاس پیسے" لیجئے کیونکہ نارنگیاں ختم ہو چکی تھیں۔ اور بیچنے والے کے پاس ایک نارنگی کے علاوہ اور کچھ نہ تھا۔

فارسی

قطار راہ آہن فقط سہ دقیقہ در ایستگاہ توقف می کرد۔ وقتی قطار ایستاد یکی از مسافران خم شد، پسرکی را کہ در ایستگاہ بود صدا زد و گفت: پسر جان! این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای من یک دانہ پرتقال بخر و برای آنکہ بہ پسرک مزدی دادہ باشد گفت: بیا این "پنجاہ پیسہ" را بگیر و برای خودت ہم یک دانہ بخر۔ پس از دو دقیقہ ہنگامی کہ قطار در حال حرکت کردن بود، پسرک دوان دوان بازگشت و در حالی کہ مشغول پوست کندن یک پُرتقال بود "پنجاہ پیسہ" بہ مسافر پس داد و گفت: آقا! من آدم درستی ہستم۔ بفرمائید، این "پنجاہ پیسہ" تان را بگیرید۔ چون پرتقالہا تمام شدہ بود و

فروشندہ بیش از یک پرتقال نداشت ۔

اُردو

یہ شیراز سے دلی تعلق ہی کا سبب ہے کہ حافظ نے کبھی سفر پہ جانا پسند نہیں کیا۔ وہ شیراز کے خوب صورت وجود کو جان و دل سے چاہتے تھے ۔ پھولوں سے بھرے ہوئے مصلّٰی سبزہ زاروں کی تفریح اور مشہور نہر رکنا باد کے کناروں کی سیر کو انہوں نے سفر اور بحر و بر کا نظارہ کرنے پر ترجیح دی ۔ وہ کہتے ہیں :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر نسیم خاک مصلّٰی و آب رکنا باد

حافظ آخری عمر تک شیراز ہی میں رہے اور ۷۹۱ھ قمری میں رحلت کی ۔ اسی سبزہ زار مصلّٰی میں جو تمام عمر ان کی سیرگاہ رہی سُپرد خاک ہوئے ۔ حافظ کا مزار اب "حافظیہ" کہلاتا ہے اور سارے ایرانیوں کے لئے مقام زیارت ہے ۔ حافظ جو ایک نیک دل انسان تھے اور حقیقت کے سوا کچھ اور ان کی نظر میں نہ تھا ، ہمیشہ اپنے زمانے کے ریاکاروں اور مکاروں سے برسرِ پیکار رہے ۔

فارسی

بہ سبب دل بستگی بہ شیراز است کہ حافظ ہرگز نخواستہ است بہ سفر برود طبیعت زیبای شیراز را از جان و دل دوست می داشت و تفرّج در سبزہ زار ہای پُر گل و مصلّٰی و گردش در کنار نہر معروف بہ رکناباد را بر سفر و تماشای بر و بحر ترجیح داد ۔

اُو می گوید :

نمی دہند اجازت مرا بسیر و سفر نسیم خاک مصلّٰی و آب رکنا باد

حافظ تا پایان عمر در شیراز ماند و در سال ۷۹۱ھ قمری وفات یافت و ہماں سبزہ زار مصلّٰی کہ در طی عمر گردش گاہ او بود بہ خاک سپردہ شد ۔ آرامگاہِ حافظ اکنون "حافظیہ" نام دارد و زیارت گاہ ہمہ ایرانیاں است ۔ حافظ کہ انسانی پاک دل بود و

جز حقیقت چیزی در نظر نداشت پیوسته با ریاکاران و ظاہر سازانِ زمانِ خود در مبارزہ بود۔

اُردو

ایک شخص زنجیر کے پانچ ٹکڑے، جس کے ہر ٹکڑے میں تین کڑیاں تھیں، لوہار کے پاس لے گیا اور اس سے چاہا کہ وہ اُن ٹکڑوں سے ۱۵ کڑیوں کی ایک زنجیر بنا دے۔ لوہار نے کہا کہ وہ ایک کڑی کو کاٹنے کی اُجرت ایک روپیہ اور اسے تپانے کی اُجرت بھی ایک روپیہ لے گا۔

اگر وہ شخص زیادہ سے زیادہ کفایت کرنا چاہے تو کتنے روپے میں اپنا کام کرا سکے گا؟ اور کس طرح؟

جواب :۔ چھ روپیہ، کیونکہ ایک ٹکڑے کی تین کڑیاں کاٹنے سے چار ٹکڑوں کو جوڑا جا سکتا ہے بعد میں اس نے کاٹی ہوئی تین کڑیوں کو تپایا۔

فارسی

مردی پنج قطعہ زنجیر را کہ ہر قطعہ آں ۳ حلقہ داشت نزد آہنگری برد و از درخواست کہ از آنہا یک زنجیر ۱۵ حلقہ ای لبسازد۔ آہنگر گفت کہ برای بریدن ہر حلقہ "یک روپیہ" و برای جوشش دادن ہر حلقہ نیز یک "روپیہ" مزد می گیرد۔ اگر آں بخواہد حداکثر صرفہ جوی را بکنید یا چند روپیہ می تواند کار خود را راہ بیندازد؟ وچگونہ؟

جواب : شش روپیہ، زیرا با بریدن سہ حلقۂ یک قطعہ می تواں چہار قطعہ دیگر را بہ ہم متصل کرد و سپس سہ حلقۂ بریدہ را جوشش داد۔

اُردو

ایران کا ملک جو ایشیا کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ پورے شمال کی طرف

متحدہ ریاستہائے جمہوریہ روس اور مشرق و مغرب میں افغانستان، پاکستان، ترکی اور عراق کا ہمسایہ ہے۔ اس کے جنوب میں خلیج فارس اور بحر عمان واقع ہے۔ ایران کا بلند ترین پہاڑ کوہ دماوند ہے۔ ایران کی آب و ہوا جنوبی ساحلوں کو چھوڑ کر مکمل طور پر معتدل ہے۔ ملک کے شمالی علاقے نہایت خوب صورت اور سبز و شاداب قدرتی جنگلات سے ڈھکے ہوئے ہیں جو بحر خزر سے ملے ہوئے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال بھر لوگ بڑی تعداد میں ملک کے اندر اور باہر سے سیاحت اور تفریح کی خاطر وہاں جاتے ہیں۔ ایران کا دارالسلطنت شہر تہران ہے جو البرز کے کوہستانی سلسلے کے دامن کے ایک حصے میں واقع ہے۔ ایران کی آبادی دو کروڑ نوے لاکھ سے متجاوز ہے اور وہاں پارلیمانی بادشاہت کی حکمرانی ہے۔ ملک کے سربراہ اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا شاہ پہلوی شاہنشاہ آریا مہر ہیں جو خاندانِ پہلوی کے دوسرے بادشاہ ہیں ایران کا پرچم تین رنگوں سبز، سفید اور سرخ پر مشتمل ہے جس کے درمیان شیر اور سورج بنا ہوا ہے۔

فارسی

کشور ایران کہ در جنوب غربی آسیا قرار داد، از جانبِ شمال سراسر با کشور اتحاد جماہیر شوروی و نہاد رو باختر با کشور ہای افغانستان، پاکستان، ترکیہ و عراق ہمسایہ بودہ و در جنوب آن خلیج فارس و بحر عمان واقع شدہ است۔ بلند ترین کوہِ ایران کوہ دماوند است۔ آب و ہوای ایران بجز سواحل جنوب بطور کلی معتدل است، نواحی شمال کشور مستور از جنگلہای بسیار زیبا و سبز و خرم طبیعی است کہ مشرف بہ دریای خزر می باشد و بہمیں جہت ہمہ سالہ عدہ زیادی از داخل و خارج کشور برای گردش و سیاحت بہ آنجا می روند۔ پای تختِ ایران شہر تہران است کہ در دامنہ قسمتی از سلسلہ جبال البرز قرار داد۔ جمعیت ایران ۲۹ میلیون نفر متجاوز بودہ۔ حکومت آن مشروطہ سلطنتی و رئیسِ مملکت اعلیٰ حضرت ہمایوں محمد رضا پہلوی شاہنشاہ آریا مہر دومین بادشاہ سلسلۂ پہلوی ہستند۔ پرچم ایران از سہ رنگ، سبز، سفید و قرمز تشکیل

شدہ و در وسط شیر و خورشید نقش بستہ است ۔

اُردو

ایرانی قوم کے لوگ مہمان نواز، متواضع، انسان دوست، صاف دل اور محبت والے ہوتے ہیں۔ دوستی اور محبت کے اصول ایرانیوں کی زندگی کا شعار ہیں ۔ یہ نیک خصائل اسلام کے خوش آئند اخلاقی فضائل سے مل کر بنی نوع انسان سے دوستی اور انسان نوازی کے اعلیٰ ترین مظہر کی صورت میں ایرانیوں کی سرشت میں جلوہ گر ہو گئے ہیں۔ ان جذبات کا بہترین ترجمان ایران کے فلسفی اور شاعر سعدی کا یہ بلند پایہ کلام ہے جو کہتا ہے ۔

بنی آدم اعضای یک پیکرند — کہ در آفرینش زیک گوہرند
چو عضوی بدرد آورد روزگار — دگر عضوہا را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی — نشاید کہ نامت نہند آدمی

ان اشعار کے مصداق ایرانی بنی نوع انسان کو جسم واحد کے اعضاء کے مانند جانتے ہیں، ان کی خوشی کو اپنی خوشی اور ان کے غم کو اپنا غم گردانتے ہیں اور تمام قوموں کے لئے خواہ وہ کسی مقام اور کسی سرزمین میں بستے ہوں۔ کامیابی، امن اور خوشی کے آرزومند ہیں

فارسی

ملتِ ایران مردمی مہمان نواز، فروتن، نوع دوست، پاک دل و مہربان ہستند ۔ آئین دوستی و محبت شعار ایرانیان بودہ واین عواطف مقدس با مکارم اخلاق کہ اسلام مبشر آنست درآمیختہ و بصورتِ عالی ترین مظاہر انسان دوستی و نوع پروری در نہاد ایرانیان متجلی گشتہ است ۔ بہترین ترجمان این عواطف بیانِ رسای فیلسوف و شاعر ایرانی سعدی است کہ می گوید :

بنی آدم اعضای یک پیکرند — کہ در آفرینش زیک گوہرند

چو عضوی بدرد آورد روزگار — دگر عضوها را نماند قرار
تو کز محنت دیگران بی غمی — نشاید که نامت نهند آدمی

ایرانیان بمصداق این شعر ابنای بشر را بمنزلۂ اعضای پیکر واحدی می دانند شادی آنان را شادی خود و غم شان را غم خود تلقی می کنند و برای همه ملت ها در هر نقطه و سرزمین شادکامی و صلح و خوشی آرزو می نمایند۔

اُردو

ایک مسئلہ جس کا ذکر اقبال ؒ نے اپنے اشعار میں مختلف شکلوں اور صورتوں میں کیا ہے یہ ہے کہ مسلمان ملکوں کو توحید اور ایمان کے پرچم تلے اکٹھا ہو جانا چاہیئے۔ سب خود کو مسلمان سمجھیں، شریعتِ اسلام کا اتباع کریں، خود اپنے ہی قوانین، عقائد، افکار اور ادب کی بنیاد پر ایک باوقار اور مضبوط عمارت کی تعمیر کریں جو بدخواہوں اور بداندیشوں کی دسترس سے باہر ہو اور جو مسلمانوں میں توانائی، دلیری، جوانمردی، جذبۂ ایثار، انصاف، جستجوئے علم اور تمام اچھے اوصاف کی روح پھونک دے۔ اقبال کی تمنا ہے کہ ایک دن عجم بیدار ہو کر اس قدر اور باعظمت ہو جائے کہ اپنے عظیم ملک کے قلب یعنی تہران کے شہر میں مشرق کی تقدیر کا فیصلہ عدل و انصاف کی رو سے صادر کرے اور عالم مشرق کے امور کے بست و کشاد کا مقام تہران ہو نہ کہ جنیوا۔ اس بارے میں انہوں نے ایک شعر میں کہا ہے :۔

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

فارسی

مسئله ای که اقبال در اشعار خود بشکل ها و صورتهای گوناگون ذکر کرده اینست که ملل مسلمان باید همه در زیر لوای توحید و ایمان گرد آیند، همه خود را مسلمان بدانند و

قانونِ اسلام را پیروی کنند سنن و براساس سنن وعقائد و افکار و ادبیات خود بنائی متین و استوار بپا سازند که از دسترسِ بدخواہان و بداندیشان در با شند و روح شہامت وشجاعت وجوان مردی واز خودگذشتگی و عدالت گستری و دانش پژوہی و سایر خصال حمیدہ را در ایشان احیا ، سازد۔ اقبال آرزو می کند روزی عجم بیدار شدہ چناں نیرو و عظمتی پیدا کند کہ در قلب کشور عظیم خود یعنی شہر تہران سرنوشت مشرق را از روی نصفت و عدالت تعین کند و تہران محل رتق و فتق امورِ عالم مشرق باشد نہ " ژنو " باین جہت در شعر اُردو فرمودہ است :

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

پشتو زبان سیکھنے کے لئے آسان کتاب

آؤ پشتو سیکھیں یعنی پشتو اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

غزل

خبرم رسید امشب کہ نگار خواہی آمد
۱ سرِ من فدائی راہی کہ سوار خواہی آمد
ہمہ آہوانِ صحرا سرِ خود نہادہ بر کف
۲ بہ اُمید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد
کششی کہ عشق دارد نگزاردت بدینساں
۳ بہ جنازہ گر نیائی، بمزار خواہی آمد
بہ لبم رسید جانم، تو بیا کہ زندہ مانم
۴ پس ازاں کہ من نمانم، بہ چہ کار خواہی آمد
بہ یک آمدن ربودی دل و دین و جانِ خُسرو
۵ چہ شود اگر بدینساں دو سہ بار خواہی آمد

ترجمہ ۱: ۔ مجھے خبر ملی ہے کہ آج میرا محبوب آئے گا ۔ میرا سر اس راستے پر قربان جس راستے سے وہ سوار ہو کر آئے گا ۔

" ۲: ۔ جنگل کے تمام ہرن اپنے سر ہتھیلی پر اس اُمید میں رکھے ہوئے ہیں کہ تو کسی دن شکار کو آئے گا ۔

" ۳: ۔ عشق کی کشش ایسی ہے جو تجھے اس طرح نہیں رہنے دے گی اگر تو جنازہ پر نہیں آئے گا تو قبر پر تو ضرور آئے گا ۔

" ۴: ۔ اے محبوب میری جان لبوں پر آگئی ہے تو آ، تاکہ میں زندہ رہوں ورنہ میرے مرنے کے بعد تیرا آنا کس کام آئے گا ۔

" ۵: ۔ اے محبوب تو ایک ہی بار آکر خسرو کا دل، دین اور جان چھین کر لے گیا اگر دو تین بار اسی طرح آئے تو نہ جانے کیا ہو ۔

لغاتِ عامہ

(GENERAL VOCABULARY)

اوقات و زمانہ

صبح	سحر
دوپہر	نیم روز
شام	شام، مغرب، غروب
رات	شب
آدھی رات	نیم شب
دن رات	شبانہ روز
آج کا دن	اِمروز
آج کی رات	اِمشب
کل (آنے والا)	فردا
کل (گذشتہ)	دیروز
کل رات (آنیوالی)	شب فردا
کل رات گذشتہ	دی شب
پرسوں کا دن (آنے والا)	پس فردا
پرسوں کا دن (گذشتہ)	پری روز
پرسوں کی رات (آنے والی)	شبِ پس فردا
پرسوں کی رات (گذشتہ)	پری شب
اب	اکنوں - حالا
اب تک	تاحال
ابھی	ہنوز - فی الحال
کبھی	گاہے
کبھی کبھی	گاہ بگاہ
صبح صادق	سپیدۂ سحر
صبح کاذب	دم گرگ
صبح و شام	شام و پگاہ
پل	ثانیہ
سیکنڈ	لمحہ - ثانیہ
منٹ	دقیقہ
گھنٹہ	ساعت
دن	روز
ہفتہ	ہفتہ

اُردو	فارسی
مہینہ	ماہ - شہر
مہینے کا دن	غرہ - یکم
مہینے کے پہلے دس دن	عشرۂ اوّل
مہینے کے آخری دس دن	عشرۂ آخر
سال	برس
اس سال	اِمسال
گذشتہ سال	سال گذشتہ
آنے والا سال	سال آئندہ
صدی	قرن
کلاک	ساعت
گھنٹہ	ساعت
گھڑی	ساعت
ٹائم پیس	ساعتِ مجلسی
گھڑی (جیبی)	ساعت بغلی
گھڑی (کلائی والی)	ساعتِ دستی - مچی
گھڑی کی سوئی	عقرب ساعت
گھڑی کی چابی دینا	کوک کردن
پانچ گھنٹے	پنج ساعت
پانچ بجے	ساعتِ پنج
سوا پانچ بجے	ساعتِ پنج و ربع
ساڑھے پانچ بجے	ساعت و پنج و نیم
پونے چھ بجے	ساعتِ ربع کم شش
سوا سات بجے	ساعتِ ہفت و رُبع

اُردو	فارسی
سوا سات بجے	ساعت یک ربع از ہفت گذشتہ
۸ بجکر ۵۵ منٹ	ساعت پنج دقیقہ بہ نہ ماندہ
۱۰ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از دہ گذشتہ
۱۲ بجکر ۳۰ منٹ	نیم ساعت از ظہر گذشتہ
رات کے پونے ایک بجے	سہ ربع از نیمۂ شب گذشتہ
۹ بجنے میں ۵ منٹ باقی	ساعت پنج دقیقہ کم نُہ
" " "	" "
گیارہ بجکر ۲۵ منٹ	ساعت بیست و پنج دقیقہ از یازدہ گذشتہ
دوپہر کے بعد	بعد از ظہر

ہفتے کے دن

اُردو	فارسی
سنیچر (ہفتہ)	شنبہ
اتوار	یک شنبہ
پیر	دوشنبہ
منگل	سہ شنبہ
بدھ	چہار شنبہ
جمعرات	پنج شنبہ
جمعہ	جمعہ - آدینہ

بارہ مہینے (عیسوی)

اُردو	فارسی
جنوری	ژانویہ
فروری	فوریہ
مارچ	مارس
اپریل	آوریل
مئی	مئی
جُون	ژون
جولائی	ژولائی
اگست	آوت
ستمبر	سپتامبر
اکتوبر	اکتبر
نومبر	نوامبر
دسمبر	دسامبر

ایرانی مہینے (سال ہجری شمسی (خورشیدی) کے مطابق

اُردو	فارسی
پہلا مہینہ	فروردین
دوسرا مہینہ	اُردی بہشت
تیسرا مہینہ	خرداد
چوتھا مہینہ	تیر
پانچواں مہینہ	مرداد
چھٹا مہینہ	شہریور
ساتواں مہینہ	مہر
آٹھواں مہینہ	آبان
نواں مہینہ	آذر
دسواں مہینہ	دی
گیارہواں مہینہ	بہمن
بارھواں مہینہ	اسفند

ایرانی مہینے اور موسم

فروردین اُردی بہشت خرداد	موسم بہار کے مہینے ہیں۔ ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
تیر مرداد شہریور	موسم گرما کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے
مہر آبان آذر	موسم خزاں کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے
دی بہمن اسفند	موسم سرما کے مہینے ہیں ہر مہینہ ۳۰ دن کا ہوتا ہے

نوٹ:۔
ماہ اسفند لیپ کے سال میں ۳۰ دن کا اور باقی سالوں میں ۲۹ دن کا۔ لیپ کا سال = سال کبیسہ

اطراف

اُردُو	فارسی
پورب	مشرق
پچھم	خاور
اتر	شمال
دکھن	جنوب
سامنے	پیش
پس	پیچھے
داہاں	راست
بایاں	چپ
اوپر	بالا
نیچے	پائیں

جغرافیائی معلومات (متعلقات کائنات)

اُجالا	نور سپیدۂ سحر
آندھی	باد تند
اولا	ژالہ۔ تگرگ
آسمان	فلک۔ چرخ۔ گردُوں
بلبلہ	حُباب۔ غنچۂ آب
بخارات کا پانی	عمل تکاثف
بھونچال	زلزلہ
پہاڑ	کوہ
پہاڑی	کوہک
پہاڑوں کا سلسلہ	کوہستان

اُردو	فارسی
پہاڑ کی چوٹی	تیغ کوہ۔ قلۂ کوہ
پہاڑ کی گھاٹی	نشیب کوہ
پانی کے بخارات بننا	عمل تبخیر
چاند کا ہالہ	ہالہ
چاند گرہن	خسوف
دریا نکلنے کا مقام	منبع
دُھند	مہ
دھوپ	نور آفتاب
ریت	ریگ
سورج	آفتاب۔ مہر۔ شمس۔
بگولہ	گردباد
بھنور	گرداب
بجلی کڑکنے والی	تندر۔ رعد
بجلی چمکنے والی	برق
بجلی گرنے والی	صاعقہ
بارش ناپنے کا آلہ	مقیاس المطر
″ ″	باراں پیما
مینہ۔ بارش	باراں
بادل	ابر
بادل کی گرج	رعد۔ خروشیدن ابر
کنکر	سنگریزہ
گڑھا	مغاک
پتھر	سنگ۔ حجر۔

اُردُو	فارسی
ٹیلا	تودہ۔ تل
ٹوٹنے والا ستارہ	شہاب ثاقب
جنگل	دشت۔ صحرا۔ بادیہ
سفر	مسافرت
جوار بھاٹا	مدّو جزر
جھاگ	کف
چاند	ماہ۔ قمر۔ مہتاب
چاندنی	مہتاب
تھرمامیٹر	مقیاس الحرارت
لہر	موج
سورج گرہن	کسُوف
سورج کا ڈوبنا	زوال آفتاب۔ غروب
سات سہیلیوں کا جھمکا	بنات النعش
سمندر	بحر
ستاروں کا گروہ	مجموعۂ کواکب
کہر	میغ
نہر	جُو۔ دریاچہ
ہوا کی سمت بتانے والا آلہ	مرغِ بادِ نما
ہوا	باد
میدان	جلگہ۔ دشت
دریا	رود خانہ
تالاب، حوض	استخر
گہرا	عمیق

اُردُو	فارسی
کنواں	چاہ
وادی	درہ
موسم	ہوا۔ فصل
چٹان	صخرہ
مُون سُون	بادِ نوبتی
نخلستان	واحہ۔ واح
چشمہ	قنات۔ چشمہ
جھیل	دریاچہ
سطح مرتفع	فلات
ملک	کشور
گاؤں	دہ۔ دھکدہ
رقبہ	مساحت
برصغیر	شبہ قارہ
ایشیا	آسیا
براعظم	قارہ
بوچھاڑ	رگبار
ضلع	شہرستان
دھواں	دُخان۔ دُود
راکھ	خاکستر

کھانے پینے کی اشیاء

انڈا	بیضہ۔ تخم مرغ
انڈوں کا سالن	خاگینہ

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
اُبلتے ہوئے چاول	خشکہ	روٹی	نان
برفی	صافی	رائتہ	مکینہ
بیسنی روٹی	نانِ نخود	ربڑی	سرشیر
بالائی (ملائی)	سرِشیر	دلیا	دلسیدہ
بسکٹ	بسقاط۔ قاق	سوڈا واٹر	آبِ جوشش
بُھنا ہوا گوشت	گوشتِ بریاں	ستو	سویق
پراٹھا	نانِ تفتان ۔	سویاں	ماہیچہ
"	نانِ مطبق	سوکھی روٹی	نانِ خشک
پھلکا	نانِ تُنک	شوربا	آش
پیالی	فنجان	شہد	انگبیں
ٹکیہ	قُرص	صبح کا کھانا	نہار۔ ناشتہ۔ صبحانہ
جلیبی	زلیبیا	دوپہر کا کھانا	ناہار
چُپڑی روٹی	نانِ چرب	عصر کا کھانا	عصرانہ
چٹنی	چتنک	شام کا کھانا	شام
چمچہ	قاشق	فالودہ	پالُودہ
چُھری	چنگال	کُوزہ کی مصری	شاخِ نبات
چھاچھ	دُوغ	کیک	کاکِ شیریں
خمیری روٹی	نانِ خمیر	کھانا	طعام
دسترخوان	سفرہ	کھانڈ	قند
دودھ	شیر	کھیر	شیر برنج
دہی	ماست۔ جغرات	گڑ	قندِ سیاہ
ڈبل روٹی	نانِ فرنگی۔ کماچ	گھی	روغنِ زرد
پُوری	چربک	مٹھائی	شیرینی

اُردُو	فارسی
ایوڑی	ملاسبہ
مصری	نبات
مکھن	مسکہ۔ کرّہ
لسی	دوغ
نوالہ	لُقمہ
کھانوں کی فہرست	صورتِ غذا
پلاؤ	پلو
اچار	اچار۔ تُرشی
کھُرچن	تہ دیگ
حلوہ	حلوہ
کھانا کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہارخوری
سالن	نان خورش

ذائقے

مزے دار	خوش مزہ
بدمزہ	بد ذائقہ
کڑوا	تلخ
میٹھا	شیریں
کھٹا	تُرش

سبزیاں اور میوہ جات

آم	انبہ
آلو	سیب زمینی

اُردُو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
انگور	رز۔ عنب
انگور کی بیل	تاک
بندگوبھی	کرم پیچ
بیر	کنار
بینگن	بادنجان
ادھ کچرا	نیم پختہ
آلوچہ	آلوچہ
چلغوزہ	چلغوزہ
سیب	سیب
بہی	بہ
سیم کی پھل	خلاف القول
تربوز	ہندوانہ
توری	کدوئے تلخ
جامن	جامون
چھوہارا	خرمائے رطب
خربوزہ	خربُزہ
دھنیا	کشنیز
امرود	امرود
آلو بخارا	آلو بخارا
خوبانی	شفتالو۔ خوبانی
ساگ	ترہ

اُردُو	فارسی
ککڑی	خیار
پھول گوبھی	گل کرم
آڑو	شفتالو
کھوپرا	جوزِ ہندی۔ نارجیل
کھجور	خُرما
گاجر	گزر۔ زردک
گنڈیریاں	پارہائے نیشکر
گُٹھلی	دانۂ استخوان
ناشپاتی	ناشپاتی
لسوڑی	سپستان
مُولی	تُرب
کیلا	موز
مہندی	حنا
میتھی	شنبلید
نارنگی	ترنج
پالک	اسفاناج
چقندر	چقندر
شلغم	شلغم
پھانک	قاش
اردی کچالو	قلقاش
بھنڈی	بامیہ
پیاز	بصل
پودینہ	نعناع

اُردُو	فارسی
کپاس	پنبہ
کدو، گھیا	کدو۔ قرع
کھٹا	ترنج
کریلا	سیماہنگ
کھیرا	بادرنگ
پیٹھا	کدوئے رومی
لہسن	سیر
بنولہ	پنبہ دانہ
اخروٹ	جوز
بادام	بادام
مالٹا	پُرتقال
لیموں	لیمُو

اناج — درخت

ارہر	شاخل۔ دِشر
السی	کتان۔ بزر
چاول	برنج
گیہوں	گندم
چنا	نخُود
خشخاش	خشخاش
دھان	شلتوک۔ شالی
مسور	عدس۔ نسک
موٹھ	ماشِ ہندی

اُردُو	فارسی
تل	کُنجد
کپاس	پنبہ۔ کپاس
باجرہ	چادرس
بنولہ	پنبہ دانہ
جَو	جو۔ سیر
مٹر	مشنگ
مکئی	زُرتِ کلاں
لوبیا	ژاژوک۔ وجر
گنا	نیشکر
سرسوں	سرشف
موٹھ	ماشِ ہندی
دھتورہ	تاتُورہ
کنگنی	گال
رائی	خرول۔ سپنداں
جوار	زُرت
پودا	نہال
پتا	برگ
جڑ	بُن۔ بیخ
تنا	تنہ
بیج	تخم
ٹہنی	شاخ
آبنوس	آبنوس
بکائن	آزاد

اُردُو	فارسی
چنار	دُلب
بڑ	ذات الذوائب
بانس	نَے
پیلو	اراک
پیپل	درختِ لرزاں
پھل	ثمر
آک	مدار۔ شبرک
چیڑھ	چیل۔ صنوبر
دیار	دیو دار
اَرنڈ	بیدِ انجیر
کیکر	ببُول۔ مُغیلاں
تاڑ	تال
توت	توت
تھوہر	زقوم
شیشم	ساسم
نیم	نیب
سرس	سلطان الاشجار
ناریل	نارجیل

اقسام رنگ

اُردُو	فارسی
رنگ	فام۔ گون۔ رنگ
بھورا	خاکی مائل
پیلا	زرد

اُردُو	فارسی
سرخ	گلگون احمر
جامنی	جامونی
چتکبرا	ابلق
کیسری	کیسری
دھاریدار	مخطّط
کالا	سیاہ ۔ اسود
کسومی	عصفری
گلابی	دردی
ہلکا رنگ	رنگِ روشن
گہرا رنگ	رنگِ شوخ ۔ رنگ تاریک
نیلا	لاجوردی
ہرا	سبز ۔ اخضر
سیوتی	نسترن

پھُول

اُردُو	فارسی
پھُول کی کلی	غنچہ ۔ شگوفہ
پھلواڑی	گلستان ۔ باغیچہ
پھُول	گل
عشق پیچہ	لبلاب ۔ عشقہ
چنبیلی	یاسمین ۔ یاسمن
سوسن	سوسن
چنبہ	چنپا
سورج مکھی	گل آفتاب
گل خیرہ	گلِ خیری
سداگلاب	گل ہمیشہ بہار
گیندا	گل صدبرگ
جوُہی	یاسمن سفید
کسومی	عصفری
کنول	گلِ نیلوفر
کرنا	گل بہار
گلاب	گل سُرخ ۔ گل احمر
گل عباس	گل عباسی
گل داؤدی	گلِ داؤدی
نازبو	ریحان
گل لالہ	گل لالہ

جسم انسانی کے اعضاء

اُردُو	فارسی
آنکھ	چشم ۔ دیدہ
آنکھ کی پلک	مژہ
آنکھ کی پتلی	مردمک چشم
آنسو	اشک
اُنگلی	انگشت
انگوٹھا	انگشتِ نر
انگوٹھے کیساتھ کی انگلی	انگشتِ شہادت ۔ بنصر
چھوٹی انگلی	خنصر
انتڑی	رودہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ایڑی	پاشنہ	ٹھوڑی کا گڑھا	چاہِ غبغب
باچھ	کنجِ دہاں	جبڑا	چانہ۔ آرواره
ٹخنہ	شتالنگ۔ کعب	بازو	بازو
بال	مُو	پیٹ	شکم
بدن	تن۔ جسم۔ بدن	جوڑ	بند
بازو کی مچھلی	ماہیچہ	چربی	پیہ۔ شحم
بغل	بر۔ کنار	چھاتی	سینہ
بھویں	اَبرُو	چھاتی (عورت کی)	پستان
بھیجا	دماغ۔ مغز	چُوتڑ	سُرین
پپوٹا	چشم خانہ۔ بام چشم	ران	فخذ۔ ران
پتا	زُہرہ	اوجھری	شکنبہ
پٹھے	اعصاب	تلی	طحال
پسلی	استخوانِ پہلو	پیٹھ	پُشت
داڑھی	ریش۔ محاسن	چڈا	پیغولہ
دانت	دندان	گھٹنے کی چپنی	کاسۂ زانو
پاؤں	پا	منہ	دہن
تلوا	کفِ پا	کان	گوش
پلک	مژہ	کان کی لو	بُناگوش
پھیپھڑا	شُش۔ ریہ	کندھا	دوش
تل	خال	کنپٹی	شقیقہ
گود	کنار۔ آغوش	کہنی	آرنج۔ مرفق
گھٹنا	زانو	کلائی	ساعد
ٹھوڑی	زنخداں۔ ذقن	کلیجہ	جگر

اُردُو	فارسی
کھوپڑی	کاسۂ سر، کلہ سر
کھال	پوست، جلد
گدی	قفا
گُردہ	کلیہ
گال	عارض۔ رُخسار
ماتھا	جبین۔ پیشانی
پنجہ	چنگ۔ چنگال۔
داڑھ	دندانِ آسیا۔ خرس
مسوڑھا	لثہ۔ گوشت
مُونچھ	بُروت۔ سُبلت
نتھنا	سوراخ بینی
ہاتھ	دست
ہتھیلی	کفِ دست
گردن کا منکا	مہرہ گردن
ہونٹ	لب

متعلقاتِ جسم انسانی

میل	چرک
پیپ	پیپ
خون	دم خون
آنسو	اشک
بلغم	ریشہ
صفراء	صفراء

اُردُو	فارسی
سوداء	سوداء
تھوک	لعاب
پیشاب	شاشہ۔ قارورہ
پاخانہ	براز۔ فضلہ
پسینہ	عرق۔ خوئے
رال	لُعاب

جسم کے افعال وخاصیات

سانس	سانس
آواز	آواز
گفتگو	گفتگو
چیخ	چیخ
کراہنا	کراہنا
چھینک مارنا	چھینک مارنا
جمائی لینا	جمائی لینا
انگڑائی لینا	انگڑائی لینا
آہ بھرنا	آہ بھرنا
اونگھنا	اونگھنا
خوبصورتی	خوبصورتی
بدصورتی	بدصورتی
کمزوری	کمزوری
دُبلاپن	دُبلاپن
موٹاپن	موٹاپن

اردو	فارسی
شکل	شکل
جھریاں	جھریاں
رنگت	رنگت
نیند	نیند
خواب	خواب
بیداری	بیداری
خراٹے	خراٹے
غنودگی	غنودگی

حواس خمسہ

دیکھنے کی قوت	قوتِ باصرہ
سننے کی قوت	قوت سامعہ
سونگھنے کی قوت	قوت شامہ
چھونے کی قوت	قوتِ لامسہ
چکھنے کی قوت	قوتِ ذائقہ

رشتہ دار اور متعلقین کے نام

اپنائیت	خویشاوندی
ماں	مادر
باپ	پدر
بہن	خواہر
بھائی	برادر
دادا	جدّ

اردو	فارسی
دادی	جدّی
پردادا	فرجد
پردادی	جدّہ پدر۔ فرجدّہ
نانا	نیا
نانی	مادرِ مادر۔ ننہ
چچا	عمّ۔ عمو
چچی	عمّہ
خالہ	خالہ
خالو	عمّ
پھوپھی	ہمشیرۂ پدر۔ عمّہ
ماموں	خال۔ آقا دائی
ممانی	زنِ خال
چچا زاد بھائی	عم زاد
چچی زاد بہن	عمزادی
بھاوج	زنگہ
بھتیجی	دخترِ برادر
بھتیجا	برادر زادہ
پوتا	نبیرہ
پوتی	پوتی
نواسا	نبیرہ
نواسی	نواسی
سوتیلی ماں	مادرندر
سوکن	انباغ

اُردو	فارسی
جیٹھ	برادرِ کلاں شوہر
سُسر	خُسر
ساس	خوش دامن۔ مادرزن
سمدھی	ہمسر۔ ہمسلک
سمدھن	
سالی	خازنہ۔ خاشنہ
دُلہا	نوشہ
دُلہن	عُروس
دیور	برادرِ خوردِ شوہر
سہیلی	دوست دار
کنواری	دوشیزہ
عورت	زن
مرد	مرد
دودھ شریک بھائی	برادرِ رضاعی
رانڈ	بیوہ
رشتہ دار	خویشاوند
خاوند	شوہر
بیوی	زوجہ
بیٹی	دختر
بیٹا	پسر
لڑکی	دُخترک
لڑکا	طفل
لونڈی	کنیز۔ کلفت۔ پرستار
بے پالک	مُتبنیٰ
نوکر	پیشِ خدمت
نوکرانی	خادمہ
پڑوسی	ہمسایہ
بہنوئی	شوہرِ خواہر۔ آبزنہ
منگیتر	نامزد
بیاہتا	منکوحہ
منہ بولی بہن	خواہرِ خواندہ
بھانجہ	خواہرزادۂ ہمشیرہ
دایہ	انگہ۔ دایہ
دُشمن	عدو۔ خصم
چپڑاسی	فراش
پیر	مُرشد۔ رہنما
شاگرد	تلمیذ۔ شاگرد

مکان اور اُس کے لوازمات

ڈرائنگ روم	اطاقِ پذیرائی
کھانے کا کمرہ	اطاقِ ناہارخوری
سونے کا کمرہ	اطاقِ خواب
منزل	طبقہ
ٹائم پیس	ساعت رومیزی
تھالی۔ پلیٹ	بشقاب
انڈا	تخمِ مرغ

اُردو	فارسی	اُردو	فارسی
رضائی	لحاف	ٹفن کیریر	قابلمہ مطبخ
سرہانہ	بالش	باورچی خانہ	آشپزخانہ ۔ مطبخ
نیم گرم پانی	آب ملول	سیڑھیاں	پلکان ۔ پلہ
" "	آب شیر گرم	گھڑا ۔ لوٹا	آفتابہ
تولیہ	حولہ	بوری	جوال
برساتی	بارانی	میز پوش	رومیزی
پتلون	شلوار	کف	سر آستین
کالر	یقہ	رسٹ واچ	ساعت مچی
گیٹس	جوراب بند	کنگن	یارہ ۔ النگو
دستانے	دستکش	سوٹ	لباس
ازار بند	شلوار بند	سلیپر	کفش راحتی
ہال کمرہ	تالار ۔ سالون	سلائی کی مشین	چرخ خیاطی
چھت	سقف	چابی	کلید
جنگلہ	نردہ	صراحی	کوزہ
چھلنی	غربال	چمٹا	انبر
طشتری	دوری	سیڑھی	نردبان
واسکٹ	جلیقہ	چولہا	اجاقِ فرنگی
جیب گھڑی	ساعتِ جیبی	ٹٹی	مستراح
آویزے	گوشوارہ	انگوٹھی	انگشتر
بٹن	دُکمہ	دوپٹہ	چہارقد
قینچی	مقراض	دروازہ	در ۔ درب
بٹوا	کیف	چمنی	دُودکش ۔ لولہ
بالکونی	شاہ نشین	ریفریجریٹر	یخچال

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
چھری	کارد	لنچ	ناہار
ناشتہ	صبحانہ	ٹرے	سینی
کیتلی	سماوار	دودھ والی چائے	چای با شیر
شام کی چائے	عصرانہ	چمچہ	قاشق
مرچ	فِلفِل	مکھن	کرہ
پرچ	نعلبکی	بستر	رختِ خواب
پلنگ	تختِ خواب	چادر	ملافہ
کمبل	پتو	غسلخانہ	گرمابہ ، حمام
تکیہ	متکا	دانتوں کا بُرش	مسواک
کنگھی	شانہ	اوورکوٹ	پالتو
کوٹ	کُت	قمیص	پیراہن
نائٹ گون	پیراہنِ خواب	انڈرویئر	زیر شلوار
بنیان	زیرِ پیراہن	جراب	جوراب
نکٹائی	کراوات	ہیٹ - ٹوپی	کلاہ
رومال	دستمال	بیلٹ - پیٹی	کرسنت - کمربند
مفلر	شالِ گردن	ڈیوڑھی	دالان
انگیا	پستان بند	دری	فرش
کھڑکی	پنجرہ	الماری	قفسہ
قالین	قالی	بلڈنگ	ساختمان
صوفہ فرنیچر	مُبل	کلاک	ساعتِ دیواری
دومنزلہ بلڈنگ	ساختمانِ دوطبقہ	پیالی	فنجان
الارم والا ٹائم پیس	ساعتِ شماطہ دار	چائے دانی	قوری
کانٹا	چنگال	ڈنر	شام

اُردو	فارسی
فرائی پین	تابہ
بغیر دودھ کے چائے	چائے بدون شیر
جھاڑو	جاروب
پٹاری	سلّہ
اُپلہ	پاچک
ایندھن	ہیزم
برتن	ظرف
بلب	قمقمہ
بوری	جوال۔ تنگ
پیلنا	مرغل
پنکھا	بادکش
پھُکنی	دمہ۔ آتش افروز
پیالہ	کاسہ۔ جام۔ پیالہ
تھیلا	کیف
ٹوکری	سبد
جھولا	گہوارہ۔ مہد
بُرش	برشیمہ
دیا سلائی	کبریتِ فرنگی
بوتل	بطری
رسی	ریسمان
لیمپ	لامپہ
مرتبان	بستو
ہنڈیا	دیگِ گلی

اُردو	فارسی
چٹائی	حصیر۔ بوریا۔ فرش
چھاج	غلہ افشان
دیا	چراغ۔ لالہ۔ شمع

مختلف بیماریاں

ادھرنگ	فالج
سوجن	آماس
سودا	سودا
چیچک	جدری
نزلہ زکام	ریزش۔ سرماخوردگی
پھپھولا	آبلہ
باری کا بخار	تپ نوبہ
کنٹھ مالا	خنازیر
پھوڑا	دُبل
کھانسی	سُرفہ
مروڑ	پیچش
کپکپی	رعشہ
کوڑھ	جذام۔ آکلہ
دست	اسہال
قبض	یبوست
بلڈ پریشر	فشارِ خون
مرگی	صرعہ
ملیریا	مالاریا

اُردُو	فارسی
نمونیا	سینہ پہلو
سرچکرانا	گیج خوردن
پٹھوں کا درد	دردِ اعصاب
اپنڈکس	اپاندکس
موت	مرگ
سکتہ	سکتہ
لقوہ	لقوہ
مسوڑھے کا درد	درد لثہ
بُخار	تپ
تپِ دق	سِل
خسرہ	سرخک
آتشک	کوفت، سفلیس
سوزاک	سوزنک
ہیضہ	وبا
کُھجلی	خارشش
جلن	سوختگی

علاج وادویات

ڈاکٹر	پُزشک - دکتور
اپریشن	عمل جرّاحی
نرس	پرستار
بیماری	کسالت

اُردُو	فارسی
ہسپتال	بیمارستان - شفاخانہ
آرام	استراحت
ڈاکٹری معائنہ	معائنہ طبی
لیڈی ڈاکٹر	خانم پُزشک
علم صحت وصفائی	علم بہداشت
مشورہ کے اوقات	اوقاتِ مشورہ
آلو بخارا	آلو بخارا
اجوائن	نانخواہ
اسبغول	اسپغول
الائچی	قافلہ
املی	تمر ہندی
بنفشہ	بنفشہ
جائفل	جوز بوا
دھنیا	کشنیز
گاؤزبان	گاؤ زبان
گل قند	گل شکر - گل قند
گولی	حب
ملٹھی	اصل السوس
لونگ	قرنفل
نیلا تھوتھا	طوطیائے سبز
ہڑ	ہلیلہ
ہلدی	زرد چوب

اُردو	فارسی
گندھک	کبریت۔ گوگرد
منقےٰ	مویز

صفات و جذبات حسنہ

اُردو	فارسی
خلوص	اخلاص
صبر	قناعت
دلیری	شجاعت
خوش اخلاقی	خوش خلقی
مہربانی	لُطف
محبت	اُلفت
چُستی	مستعدی
تابعداری	فرمانبرداری
مہمان نوازی	مہمان نوازی
سخاوت	فیاضی
شکرگزاری	سپاس گزاری
نیک بختی	خوش بختی
ثابت قدمی	استقامت۔ استقلال
عقل و فہم	عقل و دانش
عدل و انصاف	عدل و داد
احتیاط	حزم
کفایت شعاری	صرفہ جوئی
پاک دامنی	عِفّت

اُردو	فارسی
سادگی	سادگی
سچائی	راستی
نرمی	حلیمی
عجز	انکساری
صفائی قلب	پاک باطنی
پابندیٔ وقت	پابندیٔ وقت
پرہیزگاری	پرہیزگاری
ہمدردی	غم خواری
دیانتداری	دیانت داری
محنتی	جدی
آسودگی	آسودگی
بھلائی	بہبودی۔ فلاح
پاکیزگی	پاکیزگی

صفات و جذبات قبیحہ

اُردو	فارسی
جہالت	جہل
دغا بازی	گول دادن
جھوٹ	درُوغ
مکر جانا	عہد شکنی
بدکاری	بدکاری
کند ذہنی	غبی
فریب دہی	پُرکاری

اُردُو	فارسی
غرور	تکبر
فضول خرچی	دلخرجی
چوری	دُزدی
گناہ	عصیاں
خودستائی	خودنمائی
عداوت	کینہ
سُستی	کسالت
بے اعتمادی	بے اعتمادی
ترش روئی	تندخوئی
بے انصافی	ناانصافی
نفرت	حقارت
کمینگی	رذالت
بدباطنی	بدطینت
لالچ - حرص	حرص - طمع
کنجوسی	بخیل

انسان کی مختلف حالتیں

آدمی	مرد
اُدھیڑ عمر	وقتِ زوال
بچپن	کُودکی - طفلی
دودھ پیتا بچہ	بچۂ شیر خوار
بچہ	کودک - طفل - بچہ

اُردُو	فارسی
بوڑھا	پیر
بڑھاپا	پیری - کہولت
بڑھیا	زن پیر - پیرزال
جوان	جوان
جوانی	شباب
اندھا	کور
بونا	کوتاہ قد
بہرہ	کر
بھینگا	احول
پاگل	دیوانہ
کانا	یک چشم
کبڑا	کوز پشت
لنگڑا	لنگ

لباس اور متعلقات

ٹھنڈے کپڑے	لباسِ تابستانی
گرم کپڑے	لباسِ زمستانی
مضبوط کپڑا	لباسِ مضبوط
پرنٹ شدہ کپڑا	پارچہ چاپ شدہ
ریشمی	ابریشمی
سُوتی	نخی
سستا	ارزاں

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
قیمتی	گران	بانات	ماہوت
بٹھے کا	چلواری	توشک	نہالی
میلے کپڑے	لباسِ چرکین رکثیف	تکیہ	بالین ۔ وسادہ
موٹا کپڑا	پارچہ کلفت	تولیہ	منشف
لکیر دار کپڑا	پارچہ ی راہ راہ	ٹوپی	کلاہ
مخمل	شنیل	جُراب	جُراب
فلالین	فلانل	جھالر	حاشیہ
تھان	توپ ۔ طاقہ	چھتری	آفتاب گیر
اوورکوٹ	بالاپوش ۔ پالتو	چھینٹ	چیت
اوڑھنی	معجر	رضائی	لحاف
انگرکھا	چُغہ ۔ قبا	رومال	دستمال
انگیا	سینہ بند	شلوار	شلوار
اچکن	چپکن	قمیض	قمیص
برساتی	بارانی	کالر	یقہ
برقع	نقاب ۔ برقع	کُرتا	پیراہن
بنڈی	صدری	کوٹ	قبا
بوٹ	چکمہ	کمبل	گلیم ۔ پتو
بنیان	زیرِ پیراہن	لُنگی	تہ بند ۔ لُنگ
کُرتی	شامہ	لٹھا	چلواری
پتلون	پانطاون ۔ شلوار	مفلر	شال گردن
بچھونا	بسترِ خواب	نکٹائی	کراوات
پگڑی	عمامہ ۔ دستار	؍؍	؍؍

سامانِ آرائش و زیبائش

اُردُو	فارسی
پہنچی	دستینہ
تِلک	قشقہ
آرسی	مراۃ ۔ آئینہ
جھُمکا	گوشوارہ
جھومر	جبین زیب
چوڑیاں	برنجن
بالی	آویزہ
سُرمہ	طوطیا ۔ کحل سُرمہ
سُرمہ دانی	سُرمہ دانی
نگینہ	فیروزہ
کاجل	تریاک ۔ دُود
گھونگھٹ	نقاب ۔ چِلمن
کنگھی	شانہ
نتھنی	حلقۂ بینی
لڑی	سِلک
لہنگا	پشواز
عینک	چشمہ
گھڑی	ساعت
مہندی	حِنا
تمغہ	نشان ۔ مدال
پازیب	پازیب

اُردُو	فارسی
مِسّی	مِسّی
زیورات	زیورات

اہل حرفہ و پیشہ ور لوگ

پیشہ	شُغل
مالی	باغبان
اُونٹ والا	شُتربان
انجنیئر	مہندس
ایلچی	سفیر ۔ ایلچی
ایڈیٹر	مدیر
باورچی	طبّاخ ۔ آشپز
بزّاز	پارچہ فروش
بساطی (پرچون فروش)	خوردہ فروش
بھان متی	شعبدہ باز
بھانڈ	نقّال
آرٹسٹ	نقّاش
بُک سیلر	کتاب فروش
ترکھان	نجّار
ڈینٹسٹ	دندان ساز
کسان	کشاورز
پارلیمنٹ کا ممبر	وکیل مجلسِ پارلیمان
فوٹوگرافر	عکاس

اُردُو	فارسی
دھوبی	رخت شو
گھڑی ساز	ساعت ساز
لیکچرار	دانشیار
گوّیا	خوانندہ
جولاہا	بافندہ
سرکاری ملازم	مامور دولتی
دائی	ماما۔ قابلہ
اخبار نویس	روزنامہ نویس
سُنار	زرگر
پنساری	بقّال
نوکر	پیشِ خدمت
قُلی	باربر۔ حمّال
پہلوان	ہیرو
طالب علم	دانش آموز
رنگریز	رنگرز
نانبائی	نانوا
ایکٹر (اداکار)	ہنر پیشہ
جوہری	جواہر فروش
لوہار	آہنگر۔ حدّاد
ڈاکٹر	پُزشک۔ دُکتر
پھول بیچنے والا	گلفروش
نرس	پرستار

اُردُو	فارسی
کانسٹیبل	پاسبان
سکول ٹیچر	دبیر۔ آموزگار
کنجڑا	سبزی فروش
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
رقاصہ	رقاص
سرجن	پُزشکِ جراحی
جج	قاضی
پریس کا منیجر	مدیر چاپ خانہ
ساہوکار	صراف
حلوائی	قناد
نوکرانی	کلفت
پہلوان	کشتی گیر
چور	سارق
حجام	دلاک۔ سلمانی
کیمسٹ	دوا ساز
دوا بیچنے والا	دوا فروش
لیڈی ڈاکٹر	دکترس۔ خانم پزشک
ایڈووکیٹ۔ وکیل	وکیل دادگستری
موچی	کفّاش
درزی	خیّاط
پروفیسر	اُستاد
فوجی	مردِ نظامی۔ ارتشی

اُردُو	فارسی
فروٹ بیچنے والا	میوہ فروش
شاعر	شاعر
ٹھٹھیار	مسگر
جلد ساز	صحّاف
مُنشی۔ محرّر	دبیر۔ نویسندہ
بیرہ	گارسون
معمار	بنّا
چوکیدار۔ پہریدار	نگہبان۔ کشیکچی
کباڑی	سمسار
ناول نگار	رومان نویس
گاڑی بان	درشکچی
خزانچی	صندوق دار
جوتشی	منجم
بھنگی	خاکروب
پتھر کا کام کرنے والا	سنگساز
جواری	قمارباز
جیب کترا	کیسہ بُر
چپڑاسی	فرّاش
خرادی	خرّاد
خوشبو بیچنے والا	عطّار۔ عطر فروش
خوانچہ والا	خوانچہ فروش
غوطہ خور	غوطہ زن۔ آب کار

اُردُو	فارسی
شکاری	صیّاد
سیر کرنے والا	سیّاح
جادوگر	ساحر۔ جادوگر
ڈاکو	غارت گر
ایجنٹ	مسمار۔ عمیل
بھکاری	گداگر
دُھنیا	حلّاج
ٹھگ	قزّاق
پٹواری	محاسب دِہ

لکھنے پڑھنے کی چیزیں

اُردُو	فارسی
اسفنج	ابرِ مُردہ
بستہ	جزودان
پنسل	قلمِ اُسرب۔ مداد
بلیک بورڈ	تختۂ سیاہ
چاقو	قلم تراش
دوات	آمہ۔ مجرہ
قلم	خامہ۔ قلم
کالی سیاہی	مُرکّب اسود
نب	ریشۂ قلم
نقشہ	خریطہ
نیلی سیاہی	مُرکّب کبود

اُردُو	فارسی
سلیٹ	لوح حجر
سیاہی	مُرکب ۔ مداد
کاغذ	قرطاس
رُول	خط کش
ہولڈر	قلم فولادی
گتہ	مُقوّی
ربڑ	مداد پاک کن
کاپی	دفتر ۔ بیاض
سیاہی چوس	کاغذِ جاذب ۔ خشک کُن
لسٹ	فائمہ ۔ فہرست
لکیردار کاغذ	مسطرکشیدہ
کالم	عمد
نوٹ بک	دفتر یادداشت
حاشیے والی کاپی	دفتر کناردار
کلپ ۔ چُونٹی	گیرہ
گوند	چسب
سادہ کاغذ	بدون خط
رنگین کارڈ	کارتِ رنگی
ملاقاتی کارڈ	کارت ویزت
عید کارڈ	کارتِ تبریک
تہنیتی کارڈ	کارت تبریک
فاؤنٹین پن	قلم خودنویس

اُردُو	فارسی
رجسٹر	جریدہ
رف مضمون	مُسوّدہ
ڈکشنری	قامُوس ۔ فرہنگ لُغات
اُستاد	آموزگار ۔ دانش مند
طالب علم	دانش جُو
چیک	ورق التحویل
ڈاک کا ٹکٹ	کاغذِ پُست
لفافہ	پاکت
سٹیشنری کی دکان	نوشت افزار فروشی

سکول، کالج اور اُن کے متعلقات

کنڈرگارٹن	کُودکستان
پرائمری سکول	دبستان
لاء کالج	دانشکدۂ حقوق
ہوسٹل	بانشگاہ
شاگرد، طالب علم	دانش آموز
جماعت	دانشپایہ
پرائمری سکول کا اُستاد	آموزگار
ہیڈ ماسٹر	مدیر آموزشگاہ
سکول	آموزشگاہ
ہائی سکول	دبیرستان
گورنمنٹ کالج	دانشکدۂ دولتی

اُردُو	فارسی
نارمل سکول	دانشسرای
یونی ورسٹی یا لاء کالج کا طالب علم	دانشجو
ریسرچ سکالر	دانشجو
لیکچرار	دانشیار
پروفیسر	اُستاد
ہیڈ مسٹریس	خانم مدیرہ آموزشگاہ
کالج	دانشکدہ
یونیورسٹی	دانشگاہ
فلاسفر۔فلسفی	فیلسوف
سالانہ امتحان	امتحان سالیانہ
تمغہ۔میڈل	نشان ۔ مدال
ڈسٹر	تختہ پاک کن
رخصت	مرخصی
فائنل امتحان	امتحانِ نہائی
پرنسپل	رئیسِ دانشکدہ
ڈیسک	میزِ تحریر
تقریری مقابلہ	مسابقہ سخنرانی
نوٹس بورڈ	یادداشت تابلو
تفریح	ساعت تنفس
چھٹی	تعطیل
ڈگری	دانشنامہ

کھیل کود اور تفریح

اُردُو	فارسی
کھیل کُود	لہو و لعب
کھلاڑی	بازی کن
گراؤنڈ	میدانِ بازی
میچ	مقابلہ
آنکھ مچولی	چشم بندک بازی۔
پتنگ جھولا	گاؤ بازی
بٹیر بازی	بُودنہ بازی
تیراکی	شناوری
ٹینس	تانس بازی
تاش کھیلنا	گنجفہ
جمناسٹک	ژیمناستک
چوسر	زد بازی
ڈنٹر پیلنا	شنو بازی
شطرنج	مُہرہ ۔ شطرنج
ٹیم	نفری
فٹ بال	گوئے پا
کرکٹ	گوئے و چوگان ۔ کرکٹ
قلا بازی لگانا	معلق زدن
گھوڑ سواری	اسپ دوانی
والی بال	گوئے بازی
ورزش	ریاضت

اُردُو	فارسی
جُوا	قمار بازی
چاندی ماری	نشانہ بازی
پتنگ بازی	بادک بازی
ہاکی کھیلنا	چوگان بازی
جھُولا جھولنا	گازہ بازی
گلی ڈنڈا	جالیک
لٹو چلانا	چرخوک زدن

الفاظ متعلقہ تجارت

اُردُو	فارسی
ایجنٹ	وکیل تجارت
"	نمائندہ
ایجنسی	وکالت بازارگانی
قرض لینے والا	مدیون
بیچنے والا بیوپاری	فروشند
رعایت	تخفیف
گروی	رہن۔ بیع۔ شرط
پرچون	خوردہ فروشی
کمیشن	حق العمل
اخراجات	مصارف۔ مخارج
گز	یارد
مہنگا	گران
حکم (آرڈر) مال کے لئے	سفارش

اُردُو	فارسی
لمیٹڈ	محدودہ
نقصان	ضرر
بیمہ کی پالیسی	ورقہ بیمہ
میسرز	آقایان
قواعد و ضوابط	نظام نامہ
ادارہ	مؤسسہ
نیلام کرنے والا	حراجی
بل	صورتِ حساب
قرضہ	دین
تجارتی اسباب	مال التجارہ
کٹوتی	تنزیل
پیکنگ	بستہ بندی
حصہ دار	سہیم۔ شریک
رقم	وجہ۔ مبلغ
کھوٹا۔ جعلی	جعل، تقلب
فٹ	فوت
سستا	ارزان
ادائیگی	پرداخت
ٹنڈر	مناقصہ
شرط	موعد، ترتیب
"	طریق
جُرمانہ	جریمہ

اُردو	فارسی
مستقبل	آینده
نظرثانی	تجدید نظر
منظوری	تصویب
کرنسی نوٹ	اسکناس
قرض دینے والا	دائن
گاہک	مشتری
کرایہ	اجاره
ٹیکس	مالیات
پارسل	بستہ
کمپنی	شرکت ۔ کمپانی
مُنافع	سود
میزان	مجموع ۔ جمع
مُنسلک	پیوست
ڈرافٹ	حوالہ، برات
ڈاک خرچ	خرج پُست
نیلام	مزایده
غلط فہمی	سوء تفاہم
لائسنس	لیسانس ۔ پروانہ
براہِ راست	مستقیماً
وائرلیس، ریڈیو	بی سیم
قصور	تقصیر
اشیائے درآمد و برآمد	صادرات و اردات

اوزار و آلات وغیرہ

اُردو	فارسی
آر	درفش
اُسترہ	تیغ دلاک
استری	مکوے
آئینہ	آئینہ
اوکھلی	ہاون
آنکس	کجک
آرا	آره
اہرن	سندان
باٹ	وزنہ
برما	سنبہ
پھاوڑا	کلند
بسولا	تیشہ
ترازو	ترازو
جال	دام
چکّی	آسیا
چھلنی	غربال
دھونکنی	دمہ
ریتی	سوہان
زنبور	کلبتان
سانچا	قالب
سان	فسان

اُردُو	فارسی
کلہاڑا	تبر
کٹھالی	بوتہ
کیمرا	جبۂ عکسی
کیل	میخ
کُدال	بیل
کوڑا	تازیانہ
کھڈی	کرگہ
کھُرپا	زواز
قینچی	مقراض
موچنا	موچنہ۔ مُوگیر
موگری	کوبہ
نال	ماکو
نکیل	مہار
نہیرنا	ناخن گیر
مچھلی پکڑنے کا کانٹا	قلابہ
کولہو	معصارہ۔ جواز
بھٹی	کورہ
سوئی	سوزن
مشین	ماشین
چھینی	اسکنہ
ترکھان کا رندہ	رندۂ بخاری

اُردُو	فارسی
پیچ کش	میخ پیچ
ہتھوڑا	چکش

جنگ اور امن سے متعلق

اوزار	اسلحہ
باجا	موزک
بارود	بارود
برچھی	سنان
بگل	بوق
بندوق	تفنگ
بندوق کی نالی	لولہ تفنگ
پستول	طپنچہ
پلٹن	طابور
توپ	توپ
تلوار	تیغ۔ شمشیر
ترکش	ترکش
جرنیل	سالار
جھنڈا	عَلَم۔ نشان
چھُرا	ساچمہ
چھوٹی تلوار	نیمچہ
نگران دستہ	طلایہ
سُرنگ	نقب

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
سرچ لائٹ	طیارہ جُو
سپاہی	لشکری
فوج کا درمیانی حصہ	قلب مرکز
" " اگلا "	ہراول۔ ایراول
" " پچھلا "	عقب
" " دایاں بازو	میمنہ
" " بایاں "	میسرہ
کارتوس	فشنگ
گولی	گلولہ
لڑائی کی لائن	محاذِ جنگ
لڑائی کی سامان	اسلحاتِ جنگ
نیزہ	رُمح
ہوائی جہاز گرانے والی توپ	طیارہ شکن
کٹار	خنجر
یُو بوٹ	کشتی غوطہ زن
دشمن	غنیم۔ حریف
بارک	بیرک
چھاؤنی	لشکرگاہ
پولیس	پلیس
فوجی پریڈ	تمرین نظامی
حملہ	دھاوا۔ یلغار

اُردُو	فارسی
عارضی صلح	آشتی سرسری
وزیر جنگ	وزیر دفاع
بم توپ کا گولہ	بم گلولہ توپ
جنگی جہاز	کشتیٔ حرب

چوپائے اور درندے

اُونٹ	شُتر
اُونٹنی	مادہ شُتر۔ ناقہ
بارہ سنگا	گوزن
بچھڑا	گوسالہ
بجّو	گورکن۔ کفتار
بکری کا بچہ	بُزغالہ
بلّی	گُربہ
بندر	بوزنہ
بھیڑ	گوسفند۔ میش
بھیڑیا	گرگ
بھینس	گاؤمیش
بھینسا	جاموس
بیل	نرگاؤ
(کتّے کا) پلاّ	بچۂ سگ
ٹٹو	یابُو

اُردُو	فارسی
چیتا	یوز۔ پلنگ
خچر	استر۔ قاطر
خرگوش	خرگوش
دُنبہ	گوسفند
ریچھ	خرس
ریوڑ	گلہ
سونڈ	خرطوم
سینگ	شاخ
شیر	شیر
کُتا	سگ
کتیا	ماچہ سگ
کھُر	سُم۔ پا
گائے	گاؤ
گدھا	خر
گدھی	ماچۂ خر
گیدڑ	شغال
گینڈا	برگدن
لنگور	میموں
گھوڑا	اسپ
گھوڑی	مادیان
لگڑ بگڑ	چرخ
لومڑی	رُوباہ

اُردُو	فارسی
مینڈھا	قوچقار۔ قوچ
ہاتھی	فیل
ہتھنی	فیل مادہ
ہرن	آہو۔ غزال
ہرنی	مادہ آہو
ہرن کا بچہ	آہو برہ

پرندے

اُردُو	فارسی
ابابیل	پرستوک۔ ابابیل
اُلّو	بُوم۔ چُغد
باز	باز
پرندے کا بازو	بال
بٹیر	بودنہ
بطخ	بط
بلبل	عندلیب۔ بلبل۔ ہزار
بیا	تنوط۔ کیتو
پرندہ	مُرغ۔ پرندہ۔ طائر
پپیہا	چاؤس
پیرو	فیل مرغ
پلّا	شاما
تلیر	شاخا
تیتر	دراج۔ تیہو۔

اُردُو	فارسی
تیتری	پروانہ
چڑیا	کنجشک
چکور	کبک
چمگادڑ	خفاش۔ شپر
چنڈول	چکاوک
چوگا (پرندے کا)	طعمہ
چونچ	منقار
چکوا	سُرخاب
چوزہ	چوزہ ۔ جوجہ
چیل	زغن
دُم	دُم
سیمرغ	سیمرغ
شُترمرغ	شُترمرغ
شکرا	شکرا
طوطا	طوطی
عقاب	عقاب
فاختہ	فاختہ۔ قمری
قمری	قمری
کبوتر	حمام۔ کبوتر
کلغی	تاج
جھینگر	زنجرہ
چونٹی	مورچہ

اُردُو	فارسی
چیونٹا	مور
کوّا	زاغ ۔ کلاغ
کونج	کلنگ
کوئل	بُلبل ہند
گدھ	کرگس
گھونسلا (پرندے کا)	آشیانہ، نشیمن
مُرغ	خروش
مرغی	ماکیاں
مکھی	مگس
مچھر	پشہ
مکڑی	عنکبوت
ممولا	صعوہ
مور	طاؤس
مینا	شارک
ہریل	سبزک
ہُدہُد	مُرغ سلیمان

پانی کے جانور

اُردُو	فارسی
اُود بلاؤ	سگِ لاہور
〃	سگِ آبی
بڑا سانپ	اژدہا، اژدر
کھگا مچھلی	کگہ ماہی

اُردُو	فارسی
گھڑیال	گریال
مچھلی	ماہی
مینڈک	غوک ۔ قوربقہ
کچھوا	سنگ پُشت
جونک	زلُو ۔ علق
مُرغابی	قاز
مگرمچھ	شیرِ آبی ۔ نہنگ

کیڑے مکوڑے

اُردُو	فارسی
جراثیم	جراثیم
جنگلی چُوہا	خارپُشت
بھونرا	جلافک
رانی (شہد کی مکھیوں کی)	یعسُوب
جُوں	رِسپس
جھینگر	زنجرہ ۔ زلہ
چھچھوندر	کورمُوش
چھپکلی	چلپاسہ ۔ کرفش
بچھو	عقرب
بھنبھیری	پرخان
پسّو	برغوث ۔ کیک
سانپ کا پھن	کفچۂ مار
سانپ	مار
کالا سانپ	افعیٰ
کھٹمل	ساس ۔ عسیک
کنکھجورا	ہزار پا
مکڑی کا جالا	چنبر
شہد کی مکھی	مگس ۔ نحل
کیکڑا	خرچنگ
کیڑے مکوڑے	حشراتُ الارض
گلہری	مُوشِ خرما
چُوہا	مُوش
دیمک	دیوچہ
مچھر	پشّہ
کینچوا	گلخورہ ۔ خراطین
نیولا	راسُو ۔ نول

حکومت و ریاست

صدر	رئیس جمہوریہ
بادشاہ	امپراطور
گورنر	فرماندار ۔ استاندار ۔
"	فرمان فرما
وزیرِ خارجہ	وزیرِ امورِ خارجہ
وزیرِ مواصلات	وزیرِ پُست و تلگراف

اُردُو	فارسی
وزیر اعظم	نخست وزیر
وزیر مال	وزیرِ دارائی
وزیر نقل وحمل	وزیر راه
وزیر دفاع	وزیر جنگ
وزیر داخلہ	وزیر کشور
سی آئی ڈی کا محکمہ	ادارۂ آگاہی
سرکاری حلقے	دوائر دولتی
محکمہ پولیس	اداره شہربانی
جاسوس	کار آگاه
محکمہ صحت	اداره بہداری
امپرومنٹ ٹرسٹ	اداره اصلاح ساختمان
انسپکٹر	بازرس
پارلیمنٹ	مجلس۔ پارلیمان
حوالات	زندان
جرمانہ	تاوان
سرکلر	بخشنامہ
پاسپورٹ	گذرنامہ
لائسنس	پروانہ
کانسٹیبل	آژان
سرکاری	رسمی
شہزادی	شاہزادہ خانم
سیکرٹری	سردبیر

اُردُو	فارسی
نٹ	ہیئتِ وزراء
تھانہ	کلانتری
سمن	احضاریہ
قید با مشقت	زندان با اعمال شاقہ
کنٹرولر	بازبین
غیر سرکاری	غیر رسمی
سررشتۂ تعلیم	محکمہ معارف
رجسٹرار	صاحبِ دیوان
چیف جج	امیر داد
چیف کورٹ	محکمہ التمیز
پوسٹماسٹر جنرل	رئیس پُست کل
ڈیلی گیٹ	مندوب
میونسپل کمشنر	امیر بلدیہ
ہائی کورٹ	عدالتِ اعلیٰ
کچہری	دیوانِ عدلیہ
میونسپلٹی	دار الشورائے بلدیہ
"	شہرداری
کلرک	محرر

سفر کے متعلقات

ریلوے اسٹیشن	ایستگاه راه آہن
سگنل	اشارہ

www.KitaboSunnat.com

اُردُو	فارسی
پلیٹ فارم ٹکٹ	بلیط ورودی
ٹکٹ بابو	بلیط فروش
ایکسپریس ٹرین	قطار سریع السیر
سیکنڈ کلاس	درجہ دوم
گارڈ	مباشر قطار۔ محافظ
موٹر سائیکل	اتو سیکل
ہوائی جہاز	طیارہ۔ ہواپیما
ویگن	واگون
ٹم ٹم۔ گاڑی	درشکہ
بھاپ کا انجن	ماشین بخار
ریلوے لائن	راہِ آہن
" انجن	لوکوموتو ماشین
ٹکٹ	بلیط
پسنجر گاڑی	قطار مسافربری
گاڑی بدلنا	عوض کردن
تھرڈ کلاس	درجہ سوم
ڈرائیور	رانندہ۔ شوفر
بس	اتوبوس
ہوائی اڈہ	فرودگاہ
دخانی جہاز	کشتی بُخار
گاڑی بان	درشکہ چی
ٹرک	آتومبیل باری/کامیون

اُردُو	فارسی
ریل گاڑی	قطار راہِ آہن
پلیٹ فارم	اسکلہ۔ سکوب
ٹکٹ گھر	دفتر بلیط
مال گاڑی	قطار مال برداری
فسٹ کلاس	درجہ اوّل
واپسی ٹکٹ	بلیطِ دوسرہ
موٹر کار	آتوموبیل
بس کا اڈہ	ایستگاہِ آتوبوس
بحری جہاز	کشتی
پائیلٹ	ہواباز۔ طیارچی
کشتی	زورق
گاڑی	گاڑی
قُلی	حَمّال۔ باربر
ویٹنگ روم	اطاق انتظار

مشہور ملکوں اور شہروں کے نام

اُردُو	فارسی
امریکہ	امریکہ
برطانیہ	برطانیہ
فرانس	فرانس
چین	چین
روس	روس
سعودی عرب	سعودی عرب

اُردُو	فارسی
مصر	مصر
عراق	عراق
ایران	ایران
ترکی	ترکی
شام	شام
پاکستان	پاکستان
بھارت	بھارت
جاپان	جاپان
انڈونیشیا	انڈونیشیا
ہنگری	ہنگری
پولینڈ	پولینڈ
جرمنی	جرمنی
آسٹریلیا	آسٹریلیا
اٹلی	اٹلی
مدینہ منورہ	مدینہ منورہ
مکہ معظمہ	مکہ معظمہ
قاہرہ	قاہرہ
لندن	لندن
پیرن	پیرن
پیکنگ	پیکنگ
ماسکو	ماسکو
دہلی	دہلی

اُردُو	فارسی
کراچی	کراچی
لاہور	لاہور
اسلام آباد	اسلام آباد
ٹوکیو	ٹوکیو
برلن	برلن

عمارات و متعلقات

اترائی	سرنشیب
اچھی عمارت	بنائے قشنگ
آنگن	صحن
اُوپر کی چھت	بام
اینٹ	آجر ۔ خشت
بالاخانہ	بالکون
بازار	سُوق ۔ بازار ۔
ء	خیابان
بڑا خیمہ	خرگاہ
باورچی خانہ	مطبخ ۔ آشپزخانہ
بندرگاہ	بندر
پتھر	سنگ
پُل	جسر
گھر	خانہ ۔ منزل
پرائمری سکول	مدرسۂ ابتدائی

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
پرپیڈ	پارید	چارپائی	تختِ خواب
پلیٹ فارم	اسکلہ ۔ پلاطفارم	چھجہ	باران گیر
پاخانہ	محل براز ۔ بیتُ الخلا	چھاپہ خانہ	مطبع ۔ چاپ خانہ
پوسٹ آفس	پُست خانہ	حمام	گرمابہ ۔ غسُل خانہ
تارگھر	تلغراف خانہ	دالان	تالار
تصویر	فانوسِ خیال	دھرم سالہ	کنشت
تنبو	خیمہ	دہلیز	آستان
ٹیلیفون گھر	تلفون خانہ	دروازہ	در
جالی دار	مشتکہ	ڈاک بنگلہ	مقامِ نزول
جھاڑ	چہل چراغ	تالا	قُفل
جھروکہ	چشم انداز ۔ منظر	ٹکسال	ضرب خانہ
جھونپڑا	کاشانہ ۔ نشیمن	سٹیشن	استاسیون
جنگلہ	دست انداز	سرد مقام	ییلاق
چاردیواری	حریم	سکول	مدرسہ
چوبارہ	بالاخانہ	سونے کا کمرہ	اُطاقِ خواب
چبوترہ	صُفّہ	سیڑھی	زینہ ۔ پلّہ
بنگلہ	اقامت کدہ	شوالا	بُت کدہ
بیٹھک	دیوان خانہ	عجائب گھر	موزہ
چمنی	دُود کش	قلعہ	حصار ۔ قلعہ اراک
چُونہ	آہک ۔ گچ	کالج	دارُالعلوم
چوکھٹ	چہار چوبہ	کمرہ	اُطاق
چھت	شقف	کُنڈی	زنجیرِ در ۔ حلقۂ در

اُردُو	فارسی
کٹہرا	دست انداز
کنگرہ	دُزدہ ۔ کنگرہ
کُنجی	کلید ۔ مفتاح
کھانا کھانے کا کمرہ	اُطاق ناہارخوری
کھڑکی	دریچہ ۔ پنجرہ
چڑھائی	سربالا
چڑیا گھر	باغ وحش
چٹخنی	جُفت در
چلمن	چق
چنگی خانہ	گمرک خانہ
گرجا گھر	کلیسا ۔ صومعہ
گھنٹہ گھر	مینارِ ساعت
گھونسلا	آشیانہ
گھاٹ	مشرب
گرم مقام	قشلاق
گلی	کوُ
گنبد	قُبّہ ۔ محراب
لکڑی کی سیڑھی	نردبان
لڑکیوں کا سکول	مدرسۃ البنات
منڈیر	لبِ بام
مندر	بُت خانہ ۔ دَیر
ملاقات کا کمرہ	مہمان خانہ ۔ اُطاق پذیرائی

اُردُو	فارسی
ڈیوڑھی	بالان
ڈھیلا	کلوُخ
زنانہ مکان	حرم سرائے خانہ
ہائی سکول	مدرسہ ثانویہ
کواڑ	لختِ در ۔ تختۂ در
کوٹھڑی	حجُرہ
کنکر روڑا	سنگ ریزہ
کھانے کا کمرہ	اُطاقِ سفرہ
یونی ورسٹی	یُونا ورسِتی ۔ جامعہ
〃	دانش گاہ ۔ دارالفنون
ہال کمرہ	تالار
ہتھیار خانہ	اسلحہ خانہ
ہوٹل	رباط ۔ مہمان خانہ ۔
سڑک	جادہ ۔ شاہراہ

معدنیات

ابرق	طلق
پارہ	سیماب
پیتل	برنج
سنکھیا	سُم الفار
سیسہ	اُسرب
شنگرف	شنجرف

اُردُو	فارسی
قلعی	رصاص
کوئلہ پتھر کا	زغالِ معدنی
تانبا	مِس
ٹین	حلبی
جست	رُوحِ طوطیا
کانسی	روی
کانچ	آبگینہ
شیشہ	آبگینہ
گندھک	کبریت
لوہا	آہن - حدید
چاندی	نقرہ - سیم
روپا مکھی	مرقشیشا
سونا	زر - طلا
مُونگا	بُسد - مرجان
موتی	دُر - لُولُو
ہیرا	الماس
ہڑتال	زرنیخ

خط و کتابت سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
ایڈریس (پتہ)	ادرس - عنوان
"	سرنامہ
بُک پوسٹ	پوست امانت

اُردُو	فارسی
پوسٹ آفس ڈاکخانہ	پوست خانہ
ڈاکیا	پُستچی
ٹکٹ	تمبر
تار	تلگراف
تار دینا	تلگراف زدن
پارسل	بستہ - ربطہ
ہوائی ڈاک	پُست ہوائی
تار گھر	تلگراف خانہ
تار کا کام کرنے والا	تلگرافچی
تار کا فارم	کاغذِ تلگراف
زائد ٹکٹ	اضافہ تمبر
جنرل پوسٹ آفس	پستخانہ عمومی
لیٹر بکس	صندوقِ پُست
لفافہ	پاکت
ڈاک تقسیم کرنے کی کھڑکی	باجۂ توزیع
رجسٹرڈ خطوط	کاغذہائے سفارشی
ٹیلی فون	تلفون
پوسٹ ماسٹر	رئیس پُست خانہ
ٹکٹ بیچنے کی کھڑکی	باجہ تمبر فروشی
پوسٹ کارڈ	کارت پُستال
ایکسپریس تار	تلگرافِ فوری

اُردُو	فارسی
جسے خط بھیجا جائے	مکتوب الیہ
جہاں خط کو جانا ہو	منزل ۔ محل
منی آرڈر	برات پست
مہر لگانا	مہر کردن

بنک و چونگی سے متعلقہ الفاظ

اُردُو	فارسی
بینک	بانک
چیک	چک
حساب بند کرنا	حساب بستن
دو فی صدی	صدی دو
کرنسی بدلنا	تعویض کردن
پیسے جمع کرانا	پول گذاشتن
حصہ دار ۔ ساتھی	شریک
ہنڈی	برات
کسٹم ڈیوٹی	عوارض ۔ گمرگ
درآمد کرنا	وارد کردن
جو اشیاء درآمد کی جائیں	واردات
سٹور کیپر	انبار دار
نیشنل بنک	بانک ملی
چیک کیش کرانا	چک وصول کردن
چیک بک	دفترچہ چک

اُردُو	فارسی
کرنٹ اکاؤنٹ	حساب جاری
ریٹ آف ایکسچینج	نرخ ارز
اکاؤنٹ نمبر	نمرہ حساب
کیش	نقد
چنگی	گمرگ
سامان	کالا
برآمد کرنا	صادر کردن
کریڈٹ	نسیہ
گاہک ۔ خریدار	مشتری
سٹیٹ بنک	بانک دولتی
حساب کھولنا	حساب باز کردن
سود	منفعت
مستقل اکاؤنٹ	حساب دائمی
پیسے نکلوانا	پول گرفتن / برداشتن
کمپنی	شرکت
دستخط	امضا
چنگی گھر	گمرگ خانہ
مقروض	بدھکار
وہ اشیاء جو برآمد کی جائیں	صادرات
اکاؤنٹنٹ	محاسب
پیکنگ	باربندی

ہوٹل سے متعلق الفاظ

اُردُو	فارسی
ہوٹل	ہُتل ۔ مہمان خانہ
سنگل روم	اطاقِ یک نفری
گلاس	لیوان
نوکر	پیش خدمت
کافی کی پیالی	فنجان قہوہ (کافی)
ہاف بائیلڈ انڈا	تخم مرغ نیم رو
ٹماٹر	گوجہ فرنگی
میٹھی ڈش	دسر نقل
بل میں سروس بھی شامل ہے	سرویس ہم حساب شدہ
ریسٹورنٹ	ریستوران ۔ طاقہ
ڈبل روم	اطاق دو نفری
آئس کریم	بستنی
بیگ	کیف
بیرہ	گارسون
بھنا ہوا مرغ	جوجہ سُرخ کردہ
بل	صورت حساب
باورچی	آشپز
مینو	صورت غذا
سامان	اثاثیہ
لسی	دوغ
چائے کی پیالی	فنجانِ چای
سُوپ	آش
بل میں غلطی ہے	در صورت حساب اشتباہ شدہ
مکھن	کرہ
مینجر	مدیر ہُتل

آوازیں

اُردُو	فارسی
انسان کی ہنسی	قہقہہ
آواز	صدا، ندا، نوا
بلبل کی مسلسل آواز	چہچہہ
بلی کی آواز	مُومُو
بارش کی آواز	شپا شاپ
پاؤں زمین پر مارنے کی آواز	طرپ طرپ
ٹوٹنے یا پھٹنے کی آواز	طراق طراق
جانوروں کی خفگی کی آواز	غرّش
چڑیا کی آواز	چاؤ چاؤ
دانت پیسنے کی آواز	دگدگ
قلم کی آواز	صریرِ خامہ

اُردُو	فارسی
کوے کی کائیں کائیں	کاغ کاغ
کوئل کی آواز	کُوکُو
کھانسنے کی آواز	کخ کخ
کھٹ کھٹ	طق طق
کتے کی آواز	عف عف
کراہنا	آہ برآوردن
بادل کی کڑک	خروش
بوتل یا صراحی کی آواز	قُلقُل
بُڑبُڑانا	قُت قت کردن
بلی کو دُھتکارنے کی آواز	فِش فِش
مکھیوں کا بھنبھنانا	دُز دُز کردن طنین
رونے کی آواز	نوحہ ۔ شیون
سانپ کی پھُنکار	فِش فش
سیٹی کی آواز	شپیل
شیر کی دھاڑ	غرّیدنی
شوروغل	غوغا
غٹ غٹ کی آواز	جرجرہ
ککڑوں کوں (مرغ کی)	قوقوقو
گھوڑے کا ہنہنانا	ہیل کردن
گدھے کا ہینگنا	عرعر کردن

اُردُو	فارسی
مینڈک کی آواز	قرقر ۔ دغوغ
منہ سے سیٹی بجانا	نوتک زدن
ناک صاف کرنا	فین کردن

گنتی

اُردُو	فارسی
ایک ۱	یک
دو ۲	دو
تین ۳	سہ
چار ۴	چہار
پانچ ۵	پنج
چھ ۶	شش
سات ۷	ہفت
آٹھ ۸	ہشت
نو ۹	نہہ
دس ۱۰	دہ
گیارہ ۱۱	یازدہ
بارہ ۱۲	دوازدہ
تیرہ ۱۳	سیزدہ
چودہ ۱۴	چہاردہ
پندرہ ۱۵	پانزدہ
سولہ ۱۶	شانزدہ
سترہ ۱۷	ہفدہ

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اٹھارہ ۱۸	ہیجدہ	چالیس ۴۰	چہل
اُنیس ۱۹	نوزدہ	اکتالیس ۴۱	چہل و یک
بیس ۲۰	بست	بیالیس ۴۲	چہل و دو
اکیس ۲۱	بست و یک	تینتالیس ۴۳	چہل و سہ
بائیس ۲۲	بست و دو	چوالیس ۴۴	چہل و چہار
تیئس ۲۳	بست و سہ	پینتالیس ۴۵	چہل و پنج
چوبیس ۲۴	بست و چہار	چھیالیس ۴۶	چہل و شش
پچیس ۲۵	بست و پنج	سینتالیس ۴۷	چہل و ہفت
چھبیس ۲۶	بست و شش	اڑتالیس ۴۸	چہل و ہشت
ستائیس ۲۷	بست و ہفت	اُنچاس ۴۹	چہل و نہ
اٹھائیس ۲۸	بست و ہشت	پچاس ۵۰	پنجاہ
اُنتیس ۲۹	بست و نہ	اکاون ۵۱	پنجاہ و یک
تیس ۳۰	سی	باون ۵۲	پنجاہ و دو
اکتیس ۳۱	سی و یک	ترپن ۵۳	پنجاہ و سہ
بتیس ۳۲	سی و دو	چوّن ۵۴	پنجاہ و چہار
تینتیس ۳۳	سی و سہ	پچپن ۵۵	پنجاہ و پنج
چونتیس ۳۴	سی و چہار	چھپن ۵۶	پنجاہ و شش
پینتیس ۳۵	سی و پنج	ستاون ۵۷	پنجاہ و ہفت
چھتیس ۳۶	سی و شش	اٹھاون ۵۸	پنجاہ و ہشت
سینتیس ۳۷	سی و ہفت	اُنسٹھ ۵۹	پنجاہ و نہ
اڑتیس ۳۸	سی و ہشت	ساٹھ ۶۰	شصت
اُنتالیس ۳۹	سی و نہ	اکسٹھ ۶۱	شصت و یک
		باسٹھ ۶۲	شصت و دو

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
ترسیٹھ ۶۳	شصت و سہ	پچاسی ۸۵	ہشتاد و پنج
چونسٹھ ۶۴	شصت و چہار	چھیاسی ۸۶	ہشتاد و شش
پینسٹھ ۶۵	شصت و پنج	ستاسی ۸۷	ہشتاد و ہفت
چھیاسٹھ ۶۶	شصت و شش	اٹھاسی ۸۸	ہشتاد و ہشت
سڑسٹھ ۶۷	شصت و ہفت	نواسی ۸۹	ہشتاد و نُہ
اڑسٹھ ۶۸	شصت و ہشت	نوے ۹۰	نود
اُنہتر ۶۹	شصت و نُہ	اکیانوے ۹۱	نود و یک
ستر ۷۰	ہفتاد	بانوے ۹۲	نود و دو
اکہتر ۷۱	ہفتاد و یک	ترانوے ۹۳	نود و سہ
بہتّر ۷۲	ہفتاد و دو	چورانوے ۹۴	نود و چہار
تہتّر ۷۳	ہفتاد و سہ	پچانوے ۹۵	نود و پنج
چوہتّر ۷۴	ہفتاد و چہار	چھیانوے ۹۶	نود و شش
پچھتّر ۷۵	ہفتاد و پنج	ستانوے ۹۷	نود و ہفت
چھہتّر ۷۶	ہفتاد و شش	اٹھانوے ۹۸	نود و ہشت
ستتّر ۷۷	ہفتاد و ہفت	ننانوے ۹۹	نود و نُہ
اٹھہتّر ۷۸	ہفتاد و ہشت	سو ۱۰۰	صد
اُناسی ۷۹	ہفتاد و نہ	دو سو ۲۰۰	دویست
اسی ۸۰	ہشتاد	تین سو ۳۰۰	سہ صد
اکاسی ۸۱	ہشتاد و یک	چار سو ۴۰۰	چہار صد
بیاسی ۸۲	ہشتاد و دو	پانچ سو ۵۰۰	پنج صد
تراسی ۸۳	ہشتاد و سہ	چھ سو ۶۰۰	شش صد
چوراسی ۸۴	ہشتاد و چہار	سات سو ۷۰۰	ہفت صد

اُردُو	فارسی
آٹھ سو ۸۰۰	ہشت صد
نو سو ۹۰۰	نُہ صد
ہزار ۱۰۰۰	ہزار
لاکھ ۱۰۰۰۰۰	لک
دس لاکھ ۱۰۰۰۰۰۰	ملیون
کروڑ ۱۰۰۰۰۰۰۰	دہ ملیون

اعدادِ کسری

$\frac{1}{2}$ ، آدھا	نیم ، نصف
$\frac{1}{3}$ ، تہائی	سہ یک ، یک سوم
$\frac{1}{4}$ ، چوتھائی	چہاریک ، یک چہارم - یک ربع
$5\frac{3}{4}$	پنج و سہ چہارم
$9\frac{4}{5}$	نُہ و چہار پنجم

اعدادِ ضعفی

دُوگنا	دو برابر ، دوچند
تین گنا	سہ برابر ، سہ چند

اعدادِ توزیعی

پانچ پانچ	پنج پنج
دس دس	دہ دہ
ایک ایک ہزار	ہزار ہزار

اعداد کا مختلف استعمال

اُردُو	فارسی
ایک دن چھوڑ کر	یک روز درمیان
ہر ساتویں دن	ہر ہفت روز
ایک ایک کرکے	یک یک - یکی یکی

متفرق الفاظ

وطن	میہن
کلرک	کارمند
فوج	ارتش
ہم وطن	ہم میہن
مزدور	رنجبر - کارگر
چوری	سرقت - سرقہ
حُب الوطنی وطن پرستی	میہن پرستی
چندہ	بہای اشتراک
صدارت	ریاست
حادثہ	تصادف
کانگریس	کنگرہ
ریکارڈ	صفحہ گراموفون
پریشانی	دلی نگرانی - نگرانی
بالشت	وجب
سوءِ اتفاق	سوتصادف

اُردُو	فارسی
واقعات	جریانات
رائے	نظر
اینٹ	آجر
اظہار جذبات	ابراز احساسات
بیان۔ اعلان	اعلامیہ
بدسلوکی	بدرفتاری
ان پڑھ	بی سواد
استقبال	پذیرائی
پلاؤ	پلو
مسٹنڈا۔ بےحیا	پوست کلفت
بےشرم	گردن کلفت
تعلیمات	تحصیلات
مظاہرے	تظاہرات
وسعت	توسعہ
رجسٹرار	ثبات
ڈھنڈورہ	جار
تلافی	جبران
مجرم۔ گنہگار	جنایت کار
گیت	چکامہ
گولی	حب
ٹکر	تصادم
امن	امنیت

اُردُو	فارسی
چوڑائی	پہنا
مصروفیت	گرفتاری
واقعہ	پیش آمد
نصب العین	ہدف
ووٹ	رای
دیکھ بھال	بررسی
ٹائیل	آجر کاشی
بنیادی قانون	اساس نامہ
معائنہ۔ تفتیش	بازرسی
ادارہ۔ محکمہ	بنگاہ
بین الاقوامی	بین المللی
شاندار	پُر افتخار
تھیٹر	تیاتر
بریک	ترمز
التوا	تعویق
سفارش	توصیہ
سرمایہ دار	ثروت مند
اعلان کرنا / منادی کرنا	جار زدن
ڈھنڈورہ	(کشیدن)
ناقابل تلافی	جبران ناپذیر
برقع	چادر

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
کیفیت	چگونگی	سوسائیٹی	جامعه
قید	حبس	جُرم - گُنا	جنایت
تاش کے پتے	ورق	پھرتیلا	چاق
ٹی پارٹی	چای باشی	اُبلے ہوئے چاول	چلو
لمبائی	درازا	نیلام	حراج
پروپیگنڈا	تبلیغات	کم سے کم	حدِّ اقل
حُسنِ اتفاق	حسن تصادف	پینشن	حقوق تقاعد
زخمی	مجروح	تحقیقات	خبرگیری
بیلٹ بکس	صندوق رای	شراب فروش	خمار
ٹائر	لاستیک	درانتی	درس
لُو لگنا	آفتاب خوردن	جمہوریت	دیموکراسی
پھانسی دینا	اعدام نمودن	خوردبین	ذره بین
روبرو	بالمشافه	تحقیق	رسیدگی
کنوارا	مجازن	تمسخر	ریشخند
ناک صاف کرنا	بینی گرفتن	دلخراش	زننده
شکل و صورت	پک و پوز	گہرا	ژرف
تصنیف، کتاب لکھنا	تالیف	انجمن	سازمان
		ڈھلوان	سرازیر، سراشیب
تکلف	تعارف	مثانہ	شاشدان
کھلانا	تغذیه کردن	آداب۔ رسوم	شعار
سفارشی خط	توصیه نامه	طور طریق	شیوه
معتبر	ثقه	خلوص	صمیمیّت

اُردُو	فارسی
تھان	طاقہ
پٹواری	طومارنویس
فتح، کامیابی	ظفر
محبت، ہمدردی	عاطفہ
اجنبی۔ پردیسی۔مسافر	غریب
غمناک واقعہ۔آفت	فاجعہ
سردست۔ فی الحال	فعلاً
زیادہ سے زیادہ	حدِ اکثر
مارشل لا، فوجی حکومت	حکومت نظامی
نقشہ	خریطہ
سڑک	خیابان
ڈپلومہ	دانش نامہ
گز	ذرع
دھاریدار	راہ راہ
نازیبا	رکیک
شیشہ	زجاج
ماہرِ جمالیات	زیبا شناس
پھٹا پرانا	ژندہ
فیلڈ مارشل	سپہبد
فوجی سپاہی	سرباز
بلند۔ رفیع	شامخ
پیٹو	شکمو

اُردُو	فارسی
خوبرو	صبیح
گمراہی	ضلالت
جھنجھناہٹ	طنین
پرواز	طیران
قیاس۔ خیال۔اندازہ	ظن
سردست۔ بالفعل	عجالۃً
عدم موجودگی	غیاب
فیکلٹی	فاکولتہ
چست۔ گرم	فعال
پارٹی	حزب
رزمیہ شاعری	حماسہ سرائی
تھکن	خستگی
خواہش	داعیہ
مشین	دستگاہ
قابلیت	دستگاہ
چوٹی	ذروہ
فوجی وردی	رختِ نظامی
شکل وصورت	ریخت قوارہ
ہوشیار، چالاک	زرنگ
بکواس	ژاژ خائی
مصنوعی	ساختگی
سدی	سدہ

اُردُو	فارسی
خالص	سره
رت جگا	شب نشینی
خوش بیان	شیوا
بلند چبوترہ	صفه
برسبیلِ تذکرہ	ضمناً
کاغذ کا پلندہ	طومار
گنجائش	ظرفیت
راہ گیر۔ پیدل چلنے والا	عابر
چھکڑا	غرّابه
المناک	فاجع
مناسب، موزوں	فراخور
علم طبیعیات	فزیک
رال	قار
توتلا	گرفته زبان
ربڑ کا بنا ہوا	لاستیکی
پونڈ	لیره
مقدمہ بازی	مرافعه
میچ	مسابقه
مرصّع کاری	میناتور
دھاگا	نخ
نواسہ	نوه

اُردُو	فارسی
بکواسی	ولگو
نکما۔ بیکار	پیچ کاره
آزاد، آوارہ	پله
ڈھانچہ، سانچہ	قالب
چہرہ مہرہ	قیافه
پہیلی۔ چیستان	کردک
سٹرانڈ	گندیدگی
نالی، نل	لوله
حیران	مات
مقصد	مرام
باکسنگ	مُشت بازی
پرچ	نعلبکی
قرض، ادھار	دام
صنعتی سکول	ہُنرستان
یادگار	یادبُود
طلاق دینا	پله کردن
فالتو۔ زائد	یدکی
ناہموار۔ کھردرا	قلنبه و سلنبه
گندی نالی	کاریز
رپورٹ	گزارش
تلاش، کنگال	لات و لوت
تودہ، ٹیلا	ماہور

اُردُو	فارسی
اغراض ومقاصد	
دستورنامہ	مرام نامہ
آئینی حکومت	مشروطہ
نمبر	نمرہ
آوارہ	ولگرد
صنعتی کالج	ہُنرسرایِ عالی
پہلوان	ہیرو۔ پہلوان
گنجا	کچل

جدید الفاظ و اصطلاحات

اعداد و شمار	آمار
اپریل	آوریل
اگست	اُوت
اکتوبر	اکتبر
اوورکوٹ	پالتو
انجمن اقوام متحدہ	سازمان ملل مُتحد
اسکاؤٹ	پیش آہنگ
انسپکٹر	بازرس
انجکشن	تزریق
انشورنس	بیمہ
اکیڈمی	فرہنگستان
ایشیا	آسیا

اُردُو	فارسی
بحریہ	نیروی دریائی
بحرِ ہند	اوقیانوس ہند
بریک	ترمز
بل	صورتِ حساب
برصغیر	شبہ قارہ
بینک	بانک
پیٹرول	بنزین
پولیس	پاسبان
پوسٹ مین	پُست چی
پارلیمنٹ	مجالس
پروپیگنڈہ	تبلیغات
پلیٹ فارم	سکوی ، صحن
پونڈ	لیرہ
پروفیسر	اُستاد
پیراشوٹ	چترِ ہوائی
پاسپورٹ	گذرنامہ
پن	سنجاق
ٹائپ رائٹر	ماشینِ تحریر
ٹیلیفون نمبر	شمارۂ تلفون
ٹرک	کامیون
ٹیکس	مالیات
جنوری	ژانویہ

اُردُو	فارسی
جُون	ژوئن
جولائی	ژوئیه
دسمبر	دسامبر
دفتر	اداره
ڈائریکٹر	مدیر
ڈرائنگ روم	اتاق پذیرائی
ڈاک کا ٹکٹ	تمبر
ربڑ	لاستیک
رجسٹرڈ	سفارشی
رجسٹرار یونیورسٹی	مدیر کل دانشگاه
رسید	قبض
ریلوے لائن	راهِ آهن
ریفریجریٹر	یخچال
ریزگاری	پُول خرد
سپاہی	سرباز
سرکاری	دولتی
سیکرٹری	سردبیر
سرٹیفکیٹ	گواهی نامه
سرجن	جرّاح
ستمبر	سپتامبر
سڑک	خیابان
سی۔ آئی۔ ڈی	کارآگاه

اُردُو	فارسی
سائیکل سٹینڈ	محل دوچرخہا
سنگترہ	پرتقال
سیمنٹ	سیمان
عدالت	دادگاه
فرش	کفِ اتاق
فروری	فوریه
فائل	پرونده
فاؤنٹین پن	قلم خودنویس
فضائیہ	نیروی ہوائی
فضائی حملہ	حملۂ ہوائی
کالر	یقه
کرنسی نوٹ	اسکناس
کلرک	کارمند
کلچرل سنٹر	خانۂ فرہنگ
گورنر	استاندار
لیکچرار	دانشیار
لائبریرین	کتاب دار
مارچ	مارس
مسلح بری افواج	ارتش
میونسپلٹی	شہرداری
مٹی کا تیل	نفت
مشرق	خاور

اُردُو	فارسی
مغرب	باختر
مئی	مہ
مرچ	فلفل
بینڈک	قورباغہ
نکٹائی	کراوات
نوٹ بک	دفتر یادداشت
نومبر	نوامبر
ننھا مُنّا بچہ	کُوچُولُو
نرس	پرستار
ناسپاتی	گلابی
نقل	رونوشت
وادی	درّہ
وزیر اعظم	نخست وزیر
ہڈی	استخوان
یادگار	یادبود
یورپ	اروپا

فارسی جدید میں بعض الفاظ کے نئے مفہوم

فارسی	اُردُو
گرفتار	مصروف
دستگیر	گرفتار
سازش	ہم آہنگی

فارسی	اُردُو
آواز	گانا ، گیت
خواہش	درخواست
درخواست	تقاضا
تیغ	بلیڈ
کلاہ	ہیٹ (HAT)
وظیفہ	فرض
صحبت	گفتگو
تکلیف	کام ، ذمہ داری
صفحہ	گراموفون ریکارڈ
نگران	پریشان
تمیز	صاف
قیام	بغاوت
رشتہ	سویاں
دعوی	لڑائی
مردود	ناکام ، فیل
آوارہ	مہاجر
ولگرد	آوارہ
غصہ	رنج
داور	ایمپائر (EMPIRE)
تیر	بندوق کی گولی
پہلوان	ہیرو (HERO)
شوخی	لطیفہ

فارسی	اُردُو	فارسی	اُردُو
رفتار	حکمتِ عملی، پالیسی	بخش	شعبہ
بےخود	فضول	صف	قطار
آگاہی	اشتہار	قطار	ریل گاڑی
خرم	سرسبز	آفتاب	دھوپ
بلند	لمبا	کلفت	ملازمہ
باریک	پتلا	گردش	سیر
راہرو	برآمدہ	شاخ	سینگ

فرانسیسی زبان سیکھنے کے لیے

آسان کتاب

آؤ فرانسیسی سیکھیں

یعنی

فرانسیسی اُردو بول چال

از

محمد مخدوم صابری

روزمرّہ گفتگو

اور

نہایت ضروری اور مفید جملے

○

جو کہ

بیرونِ ملک جانے والے حضرات کی ضرورت کو
پیشِ نظر رکھ کر درج کئے گئے ہیں۔

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
میں	مَن	جیساکہ	چُناں کہ
تُو	تو	خبردار	بشنو
وہ	(اُو - آن)	دیکھ	بنگہ
ابھی	ہنُوز	سُن	گوش کن
کہاں	کُجا	بیٹھ	بنشست
یہاں	اِیں جا	ہرگز	ہرگز
تک - طرف	تا	کدھر	کُجا
میں	دَر	اُدھر	اُن طرف
پر	بَر	جدھر	جائیکہ
سے	اَز	غالباً	اغلباً
جیساکہ	چُناں کہ	شاید	شاید
چونکہ	چُوں کہ	اب جبکہ	حالا
کیونکہ	چراں کہ	اس وقت	اِیں گاہ
اگرچہ	اگرچہ	یہی	ہمیں
لیکن	لیکن - وے	جتنا	چندانکہ
اس لئے	برائے ایں	کتنا	چند
ابھی تک	تا ہنوز	چھوٹا	خورد
کے علاوہ	جُز	بڑا	کلاں - بزرگ
ہمیشہ	ہمہ وقت - دائماً	نزدیک	نزد - قریب
وہاں	آں جا	دور	بعید
جہاں	جائے کہ	سامنے	پیش
جب	اگر	پیچھے	پس

اُردُو	فارسی	اُردُو	فارسی
اس کا	(ش)	کِس کو	کرا
کِس کا	کرا	کن سے	از کیستند
میرا	(م)	کب سے	از کے
تیرا	(ت)	کیسے	چگونہ
سب کا	ہمہ را	کب تک	تا کے
اُن کا	(شان)	کہاں تک	تا کجا
اُسے	اُورا	کس لئے	برائے کے
تجھے	ترا (ت)	اس طرح	ہمچو
مجھے	مرا	جس طرح	چُنیں
انہیں	ایشاں را		
اُن سے	از آنہا	جیسے	چو

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردُو بول چال

از

مخدُوم صابری

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرُونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا درج ذیل پتہ سے طلب فرمائیں

ملک بُک ڈپو ○ اردو بازار، لاہور

مُلاقات

اُردُو	فارسی
السلام علیکم جناب	السلام علیکم جناب عالی
وعلیکم السلام جناب	وعلیکم السلام جناب عالی
آئیے تشریف رکھئے !	بفرمائید !
آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی	از زیارتِ جناب عالی بسیار خوش وقت شُدم ۔
آپ کی عنایت کا شکریہ	سپاس گزارم از این کہ عنایت فرمودی
آپ کا کیا حال ہے ؟	حال جناب عالی چہ طور است ؟
خدا کے فضل سے بالکل ٹھیک ہوں	والحمد اللہ خوب ہستم
آپ کا آنا مبارک ہو	ورُودِ تان مبارک باشد
عزت افزائی کا شکریہ	متشکرم از این کہ توقیرم فرمودی
میرے پاس بیٹھیے	پہلویم بفرمائید
قدردانی کا شکریہ	سپاس گزارم از اینکہ تقدیرم فرمودی
کیا آپ فارسی میں بات چیت کر سکتے ہیں؟	می توانید لفارسی صحبت کُنید ؟
جی ! تھوڑی بہت بول لیتا ہوں ۔	بلے ! یک کمی فارسی بلدم
آپ کا کیا نام ہے ؟	اسمِ جناب عالی چیست ؟
میرا نام محمد سلیم خان ہے ۔	اسمِ بندہ محمد سلیم خانست
آپ کے والد صاحب کا کیا نام ہے؟	اسمِ پدرِ تان چیست ؟
میرے والد کا نام حافظ منیر احمد خان ہے	اسمِ پدرم حافظ منیر احمد خانست
آپ کیا کام کرتے ہیں ؟	چہ کار کُنید ؟
آپ کے والد کیا کام کرتے ہیں ۔	پدرِ تان چہ کار کند ۔

اُردُو	فارسی
جناب وہ سکول میں مدرّس ہیں۔	ایشاں درمدرسہ کُنند ۔
آپ کہاں سے آئے ہیں۔	از کجا تشریف آوردید ۔
جناب میں پاکستان سے آیا ہوں	از پاکستان آمدم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا تشریف ببرید
میں مشہد جا رہا ہوں	بمشہد می روم
آپ میرے آنے تک یہاں ٹھہریئے	تاوقتِ برگشتم این جا توقف فرمائید
میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں	از جنابِ عالی اجازت می خواہم
خُدا حافظ	خُدا حافظ

مُلاقات

اُردُو	فارسی
السلام علیکم جناب / وعلیکم السلام	السلام علیکم آقا / وعلیکم السلام
آپ کب آئے	کئے آمدید
میں کل آیا تھا	دی روز آمدہ بُودم
آپ کہاں ٹھہرے ہیں	کجا توقف فرمائید
میں ہوٹل شہرزاد میں ہوں	در ہُتل شہرزاد
آپ کب واپس جا رہے ہیں	کئے برمی گردید
بہی کوئی دس بارہ دن بعد	در دہ دوازدہ رُوز
کیا آپ اکیلے آئے ہیں؟	آیا تنہا آمدید؟
نہیں، میری بیوی بھی ساتھ ہیں	نہ! خیر ہمسرم ہمراہ بندہ است

اُردُو	فارسی
آپ دونوں کل ہمارے ہاں کھانا کھائیں	فردا مہمان ما باشید
عزّت افزائی کا بے حد شکریہ	از اینکہ توقر فرمودی غایت متشکرم
آپ کون ہیں ؟	کیستید ؟
میں پاکستانی ہوں	پاکستانیم
یہ کون ہے ؟	این کیست ؟
یہ میرا بھائی ہے ۔	این برادرِ من اَست
آپ کیا کرتے ہیں ؟	چہ کار کُنید ؟
میں کاروبار کرتا ہوں	تجارت می کنم
آپ کہاں جا رہے ہیں	کجا می روید
میں بازار جا رہا ہوں	در بازار رفتم
میری بات سُنیئے	سُخنم گوش فرمائید
میرے ساتھ چلئے	ہمراہ بندہ بیائید
کیا آپ کے پاس پاسپورٹ ہے	آیا شما گذرنامہ دارید
جی ہاں ! یہ رہا میرا پاسپورٹ	بلے دارم اینک گذرنامۂ بندہ
میں راستہ بھول گیا ہوں	راہ گم کردہ ام
میں پیاسا ہوں	بندہ تشنہ ہستم
مجھے بھوک لگ رہی ہے ۔	بندہ گرسنہ ہستم
اچھا ہوٹل کہاں ہے ۔	مہمان خانہ (ہُتل) خوب کُجا است ؟
میں اپنے کام میں مصروف ہوں	در کارم مشغولم
مجھے کام کرنے دیجئے	در کار ترضیعم فرمائید
میں آپ سے کل مل سکوں گا ۔	فردا زیارت می رسم
آج مجھے معاف رکھیئے	اِمروز معذور دارید

اُردُو	فارسی
پاکستانی سفارت خانہ کہاں ہے ؟	سفارتخانۂ پاکستان کجا است ؟
میں پاکستانی سفیر سے ملنا چاہتا ہوں۔	میخواہم بسفیر پاکستان ملاقات کنم
بس سٹینڈ کہاں ہے	ایستگاہِ اُتوبوس کجا است ؟
ہوائی اڈہ کہاں ہے	طیران گاہ کجا است
موٹر کار کا کرایہ کتنا ہے	اجارہ اُتوبوس چنداست
آپ کو کہاں جانا ہے	تشریف کجا مُبرید ۔
میں تہران سے شیراز جاؤں گا ۔	از تہران بہ شیراز میروم
آپ نے میری رہنمائی کی ۔شکریہ	رہنمایم فرمائی متشکرم
کوئی بات نہیں ! یہ میرا فرض تھا ۔	چیزے نیست ۔ این فرضِ بندہ بُود

مزاج پرسی

فارسی	اُردُو
احمد آقا صبح بخیر ۔ حالِ شما چہ طور است	احمد صاحب صبح بخیر ۔ کیا حال ہے جناب کا
خیلی خوب است ، متشکرم	بہت اچھا ہے ، شکریہ
از کجا تشریف آوردید ؟	آپ کہاں سے تشریف لائے
از خانۂ خالہ آمدم	خالہ کے گھر سے آیا ہوں ۔
بچہ وسیلہ آمدی ؟	کس (سواری) پر آئے ہو ۔
پیادہ آمدم	پیدل آیا ہوں ۔
ہفتہ گذشتہ تشریف نیاوردید	گذشتہ ہفتہ تشریف نہیں لائے ۔
خیلی نگران بُودم	میں بہت پریشان تھا ۔

فارسی	اُردُو
بندہ کسالت داشتم۔ خدمتِ شما نرسیدم۔	میری طبیعت ناساز تھی۔ آپ کی خدمت میں نہ آسکا۔
معذرت می خواہم	معافی چاہتا ہوں۔
بفرمائید! ایک فنجان چائی میل بفرمائید	تشریف رکھیے۔ ایک پیالی چائے کی نوش فرمائیے۔
بندہ میل ندارم، خیلی متشکرم	مجھے خواہش نہیں۔ آپ کا بے حد شکریہ
آقا! شما تعارف می کنید	جناب! آپ تو تکلف کر رہے ہیں۔
ہیچ تعارف نیست۔ بندہ الان خوردم	کوئی تکلف نہیں۔ میں ابھی پی چکا ہوں۔
امروز ناہار و شام با ما صرف کنید	آج دوپہر اور شام کا کھانا ہمارے ساتھ کھالیجے
چشم!	بہت اچھا جناب
صدایت گرفتہ است	آپ کی آواز بیٹھی ہے۔
سرما خوردہ ام	زکام ہوگیا ہے
آیا مزاج شما عمل می کند	کیا آپ کا مزاج کام کر رہا ہے
نہ خیر یبوست دارم	نہیں، قبض ہے۔
آیا سر شما نیز درد می کند؟	کیا آپ کو درد سر بھی ہے۔
بلی! سرم نیز درد می کند	جی ہاں۔ میرا سر بھی درد کر رہا ہے۔

گھر میں مُلاقات

فارسی	اُردُو
خالد: صبح بخیر طارق! احوالِ شما چہ طور است	خالد: طارق صبح بخیر! کیسے حال ہیں؟

فارسی	اُردُو
طارق: حالم بسیار خوب است۔ خیلے متشکرم	طارق: میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ
خالد: پدرتاں چہ طور است ؟	خالد: آپ کے والد صاحب کیسے ہیں ؟
طارق: حالش خوب نیست۔ کسالت دارد۔	طارق: اُن کی حالت اچھی نہیں طبیعت ناساز ہے۔
خالد: بچہ ہائی تاں کجا ہستند ؟	خالد: آپ کے بچے کہاں ہیں ؟
طارق: ایشاں بمدرسہ رفتند	طارق: وہ سکول گئے ہیں۔
خالد: ساعت چند خواہند آمد ؟	خالد: کس وقت تک آئیں گے ؟
طارق: ساعت دوازدہ تعطیل می شود۔ تقریبًا ساعت دوازدہ ونیم خواہند آمد۔	طارق: ۱۲ بجے چھٹی ہوگی تقریبًا ۱۲½ بجے تک آجائیں گے۔
خالد: کسب وکار شما چگونہ است۔	خالد:۔ آپ کا کاروبار کیسا ہے ؟
طارق:۔ کساد است۔	طارق: مندہ ہے
خالد: من بایستی مرخصی شوم۔	خالد: میں اب اجازت چاہتا ہوں۔
طارق: چرا باین عجلہ ؟	طارق: اتنی جلدی کیوں ؟
خالد: برای این کہ خیلی مشغولم۔	خالد: اس لئے کہ میں بہت مصروف ہوں۔
طارق: بسیار خوب من ہم شمارا زیاد معطل نمی کنم۔	طارق:۔ بہت اچھا! میں آپ کو زیادہ دیر نہیں روکوں گا۔

جان پہچان

فارسی	اُردُو
فاروق : آقای شمس را می شناسی ؟	جناب ! آپ شمس کو جانتے ہیں ؟
اسمٰعیل : من ہیچکس را باین اسم نمی شناسم ۔	میں اس کے نام کے کسی شخص کو نہیں جانتا ۔
فاروق : آقای اصغر را می شناسی ؟	اصغر صاحب کو جانتے ہو ؟
اسمٰعیل : بلی من اُو را خوب می شناسم۔	جی ہاں ! میں اُسے خوب جانتا ہوں ۔
او رفیق من است ۔ (با من رفیق است)	وہ میرا درست ہے ۔
فاروق : کجا اقامت دارد ؟	کہاں رہتا ہے ؟
اسماعیل : درہمیں کوچہ اقامت دارد۔	اسی گلی میں رہتا ہے ۔
فاروق : آیا شما می توانید مرا بخانہ اُو رہنمائی بفرمائید ؟	کیا آپ اس کے گھر تک میری رہنمائی کر سکتے ہیں ؟
اسمٰعیل : بلے من بشما الان نشان میدہم۔ برو بالا۔ چوں در چہار راہ برسی دست چپ بگرد و در کوچہ اول منزل آقای اصغر روبروی دبستان است ۔	جی ہاں ! میں ابھی آپ کو دکھاتا ہوں آپ آگے چلئے جب چوک میں پہنچیں گے تو بائیں طرف گھومئے گلی میں پہلا مکان اصغر صاحب کا پرائمری سکول کے سامنے ہے ۔
فاروق : شما راجع باو چہ عقیدہ دارید؟	آپ اس سے کیا عقیدت رکھتے ہیں ؟
اسمٰعیل : من فکر می کنم او مرد نازنینی است ۔	میرا خیال ہے کہ وہ اچھا آدمی ہے ۔
فاروق : شما راجع بہ برادرش چہ فکر می کنید	آپ اس کے بھائی کے متعلق کیا خیال رکھتے ہیں؟

فارسی	اُردُو
اسمٰعیل : او ہم مرد شرافت مندی است	وہ بھی شریف النفس ہیں ۔
فاروق : آرزو دارم کہ با اُو آشنا شوم	میں اس سے متعارف ہونا چاہتا ہوں ۔
اسمٰعیل : خیلے خوب ۔ فردا من شمارا با و معرفی خواہم کرد ۔	بہت بہتر! میں کل آپ کو اس سے تعارف کراؤں گا ۔
فاروق : خیلی متشکرم ۔ خدا حافظ	بہت بہت شکریہ ۔ خدا حافظ

وقت کے بارے میں

فارسی	اُردُو
چہ ساعتی است ؟	کیا وقت ہے (کیا بجا ہے)
پانزدہ دقیقہ بیک ماندہ است ۔	ایک بجنے میں پندرہ منٹ رہتے ہیں ۔
ساعتِ شما کند است ۔ ساعتِ من یک و رُبع را نشان میدھد	آپ کی گھڑی آہستہ چلتی ہے ۔ میری گھڑی سوا ایک بجا رہی ہے ۔
آیا ساعتِ شما خوب کار می کند ؟	کیا تمہاری گھڑی ٹھیک چلتی ہے ۔
خیلے خوب کار میکند این ساخت آلمان است نسبتاً ارزان ہم است و وقت را دقیق نشان میدھد ۔	بالکل ٹھیک چلتی ہے ۔ یہ (گھڑی) جرمنی کی بنی ہوئی ہے نسبتاً سستی بھی ہے اور وقت بھی صحیح دیتی ہے ۔
تصور میکنم ساعتِ شما تند است ۔ تعمیر لازم دارد ۔ ساعت ساز را نشان بدہید ۔	میرا خیال ہے کہ آپ کی گھڑی تیز چلتی ہے ۔ مرمت کی ضرورت ہے کسی گھڑی ساز کو دکھائیے
مدرسۂ شما ساعت چند باز می شود و ساعت چند بستہ میگردد ۔	آپ کا مدرسہ کتنے بجے کھلتا ہے اور کتنے بجے بند ہوتا ہے ۔

فارسی	اُردُو
مدرسہ ما ساعت ہشت باز میشود و ساعت چہار و نیم بعد از ظہر بستہ میگردد.	ہمارا سکول آٹھ بجے کھلتا ہے اور دوپہر کے بعد ساڑھے چار بجے بند ہوتا ہے ۔
بسیار خوب! خدا حافظ ! فردا ساعت یک ربع ماندہ بچہار خدمت شما میرسم	بہت خوب! خدا حافظ ۔ کل پونے چار بجے آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گا ۔

موسم کے بارے میں

فارسی	اُردُو
امروز ہوا چہ طور است ؟	آج موسم کیسا ہے ؟
امروز ہوای بد است۔ آسمان صاف نیست	آج موسم خراب ہے۔ آسمان صاف نہیں ۔
آیا آفتاب طلوع کرد (آیا آفتاب نمایاں است؟)	کیا سورج نکلا ہے (کیا سورج دکھائی دیتا ہے)
نخیر! آسمان پُر از ابر است	نہیں! ابر آلود ہے ۔
باران می بارد۔ برق می زند۔ تگرگ می بارد۔	بارش ہو رہی ہے۔ بجلی کوندتی ہے۔ اولے برستے ہیں
زمین گل آلود شد ۔	زمین کیچڑ والی ہو گئی ہے ۔
الآن باران قطع خواہد شد۔ بیرون در لیز است	اب بارش بند ہو گئی ہے۔ باہر پھسلن ہے ۔
خیلی گل و شل است خیابانہا خیلی خیس است۔	بہت کیچڑ اور دلدل ہے۔ سڑک بہت گیلی ہے۔
دیروز ہوا چہ طور بود ۔	کل موسم کیسا تھا ؟
ما دیروز باز ندگی سنگینی داشتیم ۔	کل بہت بارش ہو رہی تھی (کل موسلا دھار بارش ہو رہی تھی)
بفرمائید ۔ بگردش برویم	چلئے! گھومنے کے لئے چلتے ہیں ۔
بندہ معذرت می خواہم۔ باد شدیدی میوزد،	میں معافی چاہتا ہوں۔ سخت ہوا چل رہی ہے
یخ بندان است۔ قدری استراحت کنم۔ من تصور	بہت سردی ہے۔ کچھ آرام کروں گا۔ میرا خیال ہے۔

فارسی	اُردُو
می کنم طوفان دیگر خواہیم داشت	کہ دوبارہ آندھی چلے گی ۔
بلی ہمین طور بنظر می رسد۔ بدتر از اینہا ہم خواہد شدُ ۔	ہاں ایسے ہی آثار ہیں بلکہ اس سے بھی بدتر کے ۔
آیا شما صدای رعد نمی شنوید ؟	کیا آپ گرج کی آواز نہیں سُن رہے ؟
شائد تگرگ میبارد۔ رعد و برق است	شاید اولے برستے ہیں گیرج اور بجلی ہے۔
اوہ! چہ بارانی ؟	اوہ! دیکھئے کتنی بارش ہے ۔

سونا اور جاگنا

فارسی	اُردُو
شکیل : ہنگام خواب است خوابم می آید ۔	شکیل : نیند کا وقت ہے ، مجھے نیند آ رہی ہے ۔
نعیم : معمولاً چہ موقع می خوابید ؟	نعیم : عام طور پر آپ کس وقت سوتے ہیں۔
شکیل : من ساعت دہ رخت خواب ہستم۔	شکیل : میں دس بجے سوتا ہوں (سونے کے بستر پر جاتا ہے)
نعیم :۔ چند ساعت میخوابید ؟	نعیم : کتنے گھنٹے سوتے ہیں ؟
شکیل : ہفت ساعت ۔	شکیل : سات گھنٹے ۔
نعیم : کے بلندی شوید !	نعیم : کب اٹھتے ہیں (سوکر)
شکیل : ساعت پنج صبح برمیخیزم و دست و رویم را شویم۔ موہایم سرا شانہ میزم۔ نماز می خوانم۔ صبحانہ می خورم و ساعت ہفت بمدرسہ می روم	شکیل : صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں اور ہاتھ منہ دھوتا ہوں اور سر کے بالوں کو کنگھی کرتا ہوں نماز پڑھتا ہوں ناشتہ کرتا ہوں اور سات بجے سکول جاتا ہوں ۔

فارسی	اُردُو
نعیم : دی شب من دیر بخواب رفتم ہوا سرد شدہ بود۔ پتو نداشتم خوابم نبرد۔ سرما خوردم۔	نعیم: کل رات میں دیر سے سویا۔ موسم ٹھنڈا تھا۔ میرے پاس کمبل نہ تھا مجھے نیند نہ آئی اور مجھے زکام (بھی) ہوگیا۔
شکیل : امشب ہم ہوا سرد است۔ بہتر است خود را حفظ کنید و با پتو بخوابید۔	شکیل: آج بھی موسم خنک ہے بہتر ہے کہ اپنی حفاظت کرو اور کمبل لے کر (اوڑھ کر) سوؤ۔

ہوٹل میں

فارسی	اُردُو
رشید : من یک اُطاق منفرد می خواہم	رشید: میں ایک علیحدہ کمرہ چاہتا ہُوں۔
مدیر ہتل: اطاق شمارہ ۸ خالیست در طبقۂ دوم۔ ہمہ چیز نو و تمیز است۔ ہیچ سر و صدائی در این اُطاق نیست این ہتل ہم بسیار ساکت است	ہوٹل کا مینجر: دوسری منزل میں کمرہ نمبر ۸ خالی ہے۔ سب چیزیں عمدہ اور صاف ہیں۔ اس کمرہ میں کوئی شور و غل نہیں یہ ہوٹل بھی نہایت پُرسکون ہے۔
رشید : کرایہ اُطاق چہ قدر است و قیمت خوراک چقدر ؟	رشید: کمرے کا کرایہ کتنا ہے ؟ اور کھانے کی قیمت کیا ہے ؟
مدیر ہتل : دہ روپیہ کرایہ اُطاق و نہ روپیہ قیمت خوراک است۔	مینجر: دس روپے کمرے کا کرایہ اور نو روپے کھانے کی قیمت۔
رشید: آیا صبحانہ حاضر است ؟	رشید: کیا ناشتہ ہے ؟
مدیر ہتل : بلی صبحانہ حاضر است۔ شما چہ میل دارید ؟	مینجر: ہاں! ناشتہ موجود ہے۔ آپ کیا کھانا چاہتے ہیں ؟
رشید : دو عدد تخم مرغ۔ کرہ۔ نان	رشید: دو عدد انڈے۔ مکھن۔ ڈبل

اُردُو	فارسی
اور ایک پیالی چائے ۔	سفید و یک فنجانِ چای۔
منیجر: دوپہر اور شام کو کیا کھانا چاہیں گے ۔	مدیرِ ہتل: برای ناہار و شام چہ میل دارید؟
رشید: شوربا۔ یخنی، بھنا گوشت، پلاؤ روٹی اور بکرے کے کباب وغیرہ	رشید: سوپ (آبگوشت) گوشت سُرخ کردہ، پلو و نان و کباب برہ وغیرہ
رشید: منیجر صاحب! بل لائیے ۔	رشید: آقای مدیر! صورتِ حساب را بیاورید
منیجر: لیجئے! بل چالیس روپے بنتا ہے ۔	مدیرِ ہُتل: بفرمائید صورتِ حساب۔ چہل روپیہ می شود ۔

ڈاک خانہ کے بارے میں

اُردُو	فارسی
عابد: جناب! لیٹر بکس کہاں ہے ؟	عابد: آقای! صندوقِ پُست کجُا است؟
ڈاکیہ: لیٹر بکس یہاں ہے - اپنا خط یہاں ڈالیے ۔	فراشِ پُست: صندوقِ پُست اینجا است. نامۂ خود را در آں باندازید۔
عابد: ٹکٹ کھڑکی کہاں ہے ؟	عابد: باجہ تمبر کُجا است ؟
ڈاکیہ: ٹکٹ کی کھڑکی دائیں جانب ہے ۔	فراشِ پُست: باجہ تمبر دستِ راست است ۔
عابد: (ٹکٹ بیچنے والے بابو کے پاس جاتا ہے) مجھے دس دس پیسے والی چار ٹکٹ دیجئے۔ میں یہ پیکٹ (لفافہ) رجسٹری کرانا چاہتا ہوں	عابد: (پیشِ تمبر فروش می رود) خواہش می کنم چہار تمبر دہ پول بدہید۔ می خواہم ایں پاکت را سفارشی کنم ۔
ٹکٹ فروش: اپنا پتہ (ایڈریس) لفافہ کے اوپر لکھئے بغیر ایڈریس کے قبول نہیں کئے جاتے ۔	تمبر فروش: نشانی (آدرس) خودتان را در بالای پاکت بنویسید۔ بدون آدرس قبول نمی کنند ۔

اُردُو	فارسی
عابد: برائے مہربانی دو عدد پوسٹ کارڈ بھی دیجئے۔	عابد: لُطفاً دو عدد کارت پُستال ہم بدہید
پوسٹ ماسٹر: عابد صاحب! یہ رجسٹرڈ لیٹر آپ کا ہے رسید پر دستخط کیجئے۔	رئیس پُست خانہ۔ آقای عابد! این کاغذ سفارشی برای شُما است. قبض رسید امضاء کُنید۔
عابد: بہت بہت شکریہ۔ معاف کیجئے آپ کو تکلیف دی۔	عابد: خیلی متشکّرم۔ شما را زحمت دادم۔
پوسٹ ماسٹر: کوئی تکلیف نہیں۔ یہ ہمارا فرض ہے۔	رئیس پُست خانہ: زحمتی نیست۔ این وظیفۂ ما است۔
عابد: خطوط کو کہاں تقسیم کرتے ہیں؟	عابد:۔ کُجا نامہ ہا را توزیع میکنند؟
پوسٹ ماسٹر: انکوائری سے دریافت کیجئے۔	رئیس پُست خانہ: بدفتر اطلاعات مراجعہ بفرمائید۔

سفر کے بارے میں

اُردُو	فارسی
انجم: کیا آپ کراچی جائیں گے؟	انجم: آیا شما بکراچی میروید؟
خورشید: جی ہاں!	خورشید: بلی
انجم: آپ وہاں کتنا عرصہ قیام کریں گے۔	انجم: چہ مدتی شما آنجا خواہید ماند؟
خورشید: تقریباً ایک ماہ	خورشید: تقریباً یک ماہ
انجم: آپ کا کب چلنے کا خیال ہے؟	انجم: شما فکری کُنید کی حرکت خواہید کرد؟
خورشید: میں کل چلوں گا۔	خورشید:۔ من فردا حرکت خواہم کرد۔
انجم: کیا آپ نے اپنا تمام سامان دیکھ لیا ہے؟	انجم: آیا شما تمام اثاثیہ خود را دیدہ اید؟

اُردُو	فارسی
خورشید: (جی ہاں) سب چیزیں موجود ہیں۔	خورشید: ہمہ چیز ہا حاضر است۔
انجم: واپس کب لوٹو گے؟	انجم: کی بر می گردید؟
خورشید: میں نے بھی نہیں سوچا (تاہم) جلدی آؤنگا۔	خورشید: فکر می کنم زود برگردم۔
انجم: کیا آپ بطور تفریح جاتے ہیں یا کسی کام سے؟	انجم: آیا شما برای تفریح (یا خوش گزرانی) می روید یا برای کاری۔
خورشید: میرا خیال ہے کہ میں اپنی چھٹیاں وہیں گزاروں ہو سکتا ہے کہ وہاں کوئی کام شروع کر لوں۔	خورشید: من خیال دارم تعطیلات خود را آنجا بگذرانم، ممکن است آنجا شروع بکار کنم۔
انجم: آپ تمام شہروں میں سے کس کس شہر کو پسند کرتے ہیں؟	انجم: کدام شہر را از ہمہ بیشتر دوست دارید
خورشید: میرا خیال ہے کہ لاہور اور کراچی سب شہروں سے خوب صورت ہے۔	خورشید: من تصور میکنم لاہور و کراچی از ہمہ زیبا است۔

ریلوے سٹیشن پر

اُردُو	فارسی
نعیم: سلیم صاحب کدھر جا رہے ہو؟	نعیم: آقای سلیم کجا می روی؟
سلیم: ریلوے سٹیشن جا رہا ہوں۔	سلیم: بایستگاہِ راہ آہن (راستابیون) میروم۔
نعیم: اگر پانچ منٹ صبر کریں تو میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گا۔	نعیم: اگر پنج دقیقہ صبر کنید من ہم با شما خواہم آمد۔
سلیم: کوئی حرج نہیں۔	سلیم: مانعی نیست
نعیم: آئیے! بس سے چلتے ہیں	نعیم: بفرمائید با اتوبوس برویم؟
سلیم: بہت اچھا	سلیم: خیلی خوب
(نعیم اور سلیم بس میں سوار ہوتے ہیں)	(نعیم و سلیم سوار اتوبوس می شوند)

فارسی

نعیم: اینک ایستگاهِ راه آهن ۔ هنوز قطار (ترن) نیامده است ۔

سلیم: (از رئیسِ ایستگاهِ راه آهن می پرسید) اُطاقِ انتظار کجا است؟

نعیم: اُطاقِ انتظار اینجا است ۔

سلیم: بلیط خود را بخرید ۔ دفتر بلیط آنجا است ۔

نعیم: عجله نکنید ۔ حالا زود است ۔

سلیم: من فقط بلیطِ ورود می خواهم خرید ۔

نعیم: خیلی خوب! بفرمائید ۔ بلیط ها را بخریم ۔

سلیم: ساعت چند ترن حرکت میکند؟

نعیم: ساعت هشت و نیم

سلیم: اینک قطار آمد (مسافران پیاده می شوند و عده ای سوار می شوند)

نعیم: (باربر را صدا می کند) باربر بیا این جا این اثاثیه را توی ترن بگذار ۔

باربر: اطاعت می شود ۔

نعیم: (در ترن سوار می شود و ترن ساعت هشت و نیم حرکت می کند)

نعیم: آیا این قطار سریع السیر است؟

مسافران: بخیر این قطار مسافربری است

اُردو

نعیم: یہ سٹیشن ہے ۔ ابھی ٹرین نہیں آئی ۔

سلیم: (سٹیشن ماسٹر سے پوچھتا ہے) ویٹنگ روم کہاں ہے؟

نعیم: ویٹنگ روم یہاں ہے ۔

سلیم: اپنی ٹکٹ خرید لیجئے ۔ وہ ہے ٹکٹ گھر ۔

نعیم: جلدی نہ کیجئے ۔ ابھی دیر ہے ۔

سلیم: میں صرف پلیٹ فارم ٹکٹ خریدونگا

نعیم: بہت اچھا! چلئے تاکہ ٹکٹ خریدیں ۔

سلیم: گاڑی کس وقت (کب) چلتی ہے؟

نعیم: ساڑھے آٹھ بجے

سلیم: یہ لو گاڑی آ گئی ۔ (مسافر اُترتے ہیں اور کچھ سوار ہوتے ہیں)

نعیم: (قلی کو آواز دے رہا ہے) اے قلی یہاں آؤ! اس سامان کو گاڑی میں رکھو

قلی: بہت بہتر جناب

نعیم: (ٹرین میں سوار ہوتا ہے اور ساڑھے ۸ ٹرین چلتی ہے)

نعیم: کیا یہ ایکسپریس ٹرین ہے؟

مسافر: نہیں یہ پسنجر ٹرین ہے ۔

اُردُو	فارسی
نعیم: کراچی کے لیئے (گاڑی) کہاں تبدیل کرتے ہیں ۔	نعیم: برای کراچی کجا عوض می کنند
گارڈ: سب لاہور میں ہی تبدیل ہوتی ہیں ۔	مباشر قطار: ہمہ در لاہور عوض می کنند ۔

موٹر گاڑی کا سفر

اُردُو	فارسی
ڈرائیور: ٹھہریئے (روکیئے)	مُسافر: رانندہ! نگاہ دار!
کہاں جائینگے آپ	رانندہ: کجا می خواستید بروید؟
سمندر کے کنارے	مُسافر: کنارِ دریا
چلیئے! بڑی خوشی سے سمندر کے کنارے پہنچا دوں گا ۔ کرایہ تین روپے ہوگا ۔	رانندہ: بفرمائید! باکمال میل شمارا بکنارِ دریا خواہم رساند ۔ کرایہ سہ روپیہ است ۔
برائے مہربانی آہستہ چلائیے یہ راستہ درست نہیں ہے ۔	مسافر: لطفاً آہستہ بیانید ۔ این جادہ سالم نیست ۔
زیادہ سے زیادہ رفتار فی گھنٹہ پچاس میل ہے ۔ مطمئن رہیئے ۔	رانندہ: حداکثر سرعت پنجاہ میل در ساعت است خاطر جمع باشید ۔
ڈرائیور صاحب! پل پر پانچ منٹ ٹھہریئے فضا تاریک ہے ۔ بلب جلائیے ۔ آپ اچھے ڈرائیور ہیں ۔	مسافر: آقای شوفر روی پُل پنج دقیقہ توقف کنید ۔ ہوا تاریک شدہ است ۔ چراغ را روشن کنید ۔ شما رانندہ خوبی ہستید ۔
یہ سمندر کا کنارہ ہے ۔ اگر جناب کا کوئی	رانندہ: اینک کنار دریا ۔ اگر شما فرمائشی

اُردُو	فارسی
حکم ہو بندہ آپ کا خادم ہے ۔	داشتہ باشید۔ بندہ چاکرم
میں بہت مشکور ہوں۔ خدا حافظ ۔	مسافر: خیلی متشکرم ۔ خدا حافظ

ہوائی جہاز کا سفر

اُردُو	فارسی
محمود صاحب! کہاں سے تشریف لائے ہو؟	سلیم: آقای محمود! از کجا تشریف آوردید؟
پیرس سے آیا ہوں ۔	محمود: از پاریس آمدم ۔
کس سواری سے؟	سلیم: با چہ آمدید
ہوائی جہاز کے ذریعہ	محمود: با ہواپیما آمدم
سلیم: کراچی سے پیرس تک کتنے گھنٹے کا راستہ ہے ؟	سلیم: از کراچی تا پاریس چند ساعت راہ است ؟
بذریعہ ہوائی جہاز پیرس سے کراچی تک ۲۴ گھنٹے کا راستہ ہے۔ ہفتہ کو ہم پیرس سے چلے اور پیر کو پاکستان پہنچے ۔	محمود: ہواپیما ساخت از پاریس تا کراچی را در ۲۴ ساعت می پیمائد۔ روز شنبہ از پاریس حرکت کردیم و روز دوشنبہ بپاکستان رسیدیم ۔
سلیم: سفر کا ٹکٹ کہاں سے خریدتے ہیں ؟	سلیم: بلیط مسافرت از کجا خریدید؟
محمود: کے۔ایل۔ ایم کمپنی آپ کو ہوائی جہاز کا سفر ایک جگہ سے دوسری جگہ تک کے لئے اس خوبی سے کرتی ہے کہ بغیر تکلیف و بے آرامی کے جہاں چاہیں ٹھہر جائیں۔ پاسپورٹ دیجئے سفر کا ٹکٹ اور جگہ کا	محمود: کے ایل ایم می تواند مسافرت ہوائی شمارا از نقطہ ای بہ نقطہ دیگر طورے تنظیم نمائید کہ بدون ہیچ گونہ زحمت و ناراحتی ہر جا بخواہید وقف نمائید۔ گذرنامہ بدہید بلیط مسافرت و تہیہ جا در مہمان خانہ را برای

اُردُو	فارسی
انتظام آپ کے لئے ہوٹل میں کرتی ہے۔ اس کے لئے کے۔ ایل۔ایم کے نمائندہ سے ملئے۔	شما ترتیب می دهد به نمائنده مسافر برای کے-ایل- ایم مراجعه بفرمائید۔

بحری جہاز کا سفر

اُردُو	فارسی
کیا یہاں کوئی ہے کہ فارسی زبان میں گفتگو کر سکے ؟	(ا) آیا اینجا کسی هست که بزبانِ فارسی صحبت بکند۔
جی ہاں جناب! میں فارسی زبان میں گفتگو کر سکتا ہوں۔	(ب) آقای من میتوانم بزبانِ فارسی صحبت کنم۔
بحری جہاز کی ایجنسی کہاں ہے۔	(ا) نمائندگی کشتی بخاری کجا است ؟
یہیں ہے۔	(ب) همین جا است۔
بحری جہاز نیویارک کو کب روانہ ہوگا ؟	(ا) چه موقع کشتی بطرف نیویورک حرکت خواهد کرد۔
پیر کے دن چار بجے بعد دوپہر۔	(ب) دوشنبه ساعت چهار بعد از ظهر۔
جہاز کا کیا نام ہے ؟	(ا) اسم کشتی چیست ؟
جہاز کا نام "طارق" ہے۔	(ب) اسم کشتی "طارق" است
نیویارک تک کا کیا کرایہ ہے ؟	(ا) کرایه تا نیویورک چیست ؟
تین ہزار روپیہ	(ب) سه هزار روپیه
نیویارک میں (جہاز) کتنے دن تک پہنچے گا ؟	(ا) چند روزه نیویارک خواهد رسید ؟
دس دن میں	(ب) در ده روز
نیویارک کے لئے درجہ اول کا ایک ٹکٹ دیجئے۔	(ا) یک بلیط درجه یک برای نیویورک من بدهید۔

فارسی

(ب) گذرنامه را نشان بدهید -
(ل) اینک گذرنامه ملاحظه بفرمائید -
(ب) این بلیط شما و این شمارۂ اطاق
شما است -
(ل) اثاثیه مرا وزن کنید - این چمدان
هم مال من است - دریا چه طور است؟
(ب) دریا آرام است - هفته گذشته
دریا خیلے متلاطم بُود -

اُردُو

اپنا پاسپورٹ دکھائیے -
یہ لیجئے پاسپورٹ ملاحظہ فرمائیں -
یہ آپ کا ٹکٹ اور یہ کمرہ نمبر
ہے -
میرے سامان کا وزن کیجئے یہ ٹرنک بھی
میرا ہے - سمندر کیسا ہے ؟
سمندر پُرسکون ہے گذشتہ ہفتہ سمندر
بہت متلاطم تھا -

ڈاکٹر اور مریض

فارسی

سلیم : سلام آقای دُکتر - بنده سرما خورده ام
سرم درد می کند - شب سُرفه میکنم -
دُکتر : من ترا یک معائنه کامل خواهم کرد -
سلیم : آیا تصور می کنید وضع مرض من
بد باشد ؟
دُکتر : این قدر بد نیست - قابلِ علاج است
سلیم : آیا شما فکر میکنید این کسالت مهمی
است ؟
دکتر : شما ابداً راجع بآن نگران نباشید -

اُردُو

سلیم : ڈاکٹر صاحب السلام علیکم - مجھے زکام ہوگیا
ہے - سر درد بھی ہو رہا ہے - رات کو کھانسی
ہوتی ہے -
ڈاکٹر : میں آپ کا مکمل ملاحظہ (معائنہ) کرونگا -
سلیم : کیا آپکے خیال میں میری بیماری خطرناک
ہے -
ڈاکٹر : اتنا بُرا نہیں - علاج کے قابل ہے -
سلیم : کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ طبیعت کی
ناسازی سخت ناہم ہے -
ڈاکٹر : آپ اس سے بالکل پریشان نہ ہوں -

فارسی	اُردو
سلیم: معالجہ آں چہ مدت طول خواہد کشید؟	سلیم: اس کا علاج کتنی دیر تک ہوگا۔
دکتر: برائے معالجہ یک ہفتہ وقت لازم است ۔	ڈاکٹر: ایک ہفتہ علاج کے لئے ضروری ہے ۔
سلیم: متشکرم۔ شروع بفرمائید ۔	سلیم: شکریہ (معائنہ) شروع کیجئے ۔
جمیل: (مریضِ دیگر) سلام آقای دکتر۔ ممکن است خواہش کنم من را یک معائنہ کامل (طبی) بکنید۔ ترسم کہ مبتلا بہ مرض سِل باشم ۔	جمیل (دوسرا مریض) السلام علیکم ڈاکٹر صاحب ممکن ہے کہ مجھے آپ ایک مرتبہ ملاحظہ کریں مجھے شک (ڈر) ہے کہ میں تپ دق میں مبتلا ہوں۔
دُکتر: فکر نکنید کسالت شما طوری است کہ احتیاج بہ یک عمل جراحی (طبی) دارد بایستی برای عمل بہ بیمارستان بروید ۔	ڈاکٹر: فکر نہ کیجئے۔ آپ کی طبیعت کی ناسازی ایسی ہے کہ ایک آپریشن کی ضرورت ہے۔ آپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہونا ضروری ہے ۔
اختر: (مریض دیگر) آقائی دکتر! من چاق شدہ ام۔ برای معالجہ آں چہ بایستی بکنم؟	اختر: (ایک اور مریض) ڈاکٹر صاحب! میں موٹا ہوا ہوں۔ علاج کیلئے جو مناسب ہوگا۔ کرونگا۔
دکتر: - اگر اکنوں شما وزن اضافی دارید، غذائی خود را کم کنید والاّ باعث سکتہ شما خواہد شد۔ اوّلین قدم مثبت (مؤثر) برای سلامت ماندن بی نہایت سادہ است۔ ہمہ سالہ برای یک معائنہ و معالجہ کامل خود را بہ پزشک معرفی نمائید این بہترین بیمہ سلامتی شما در مقابل مصائب و امراض طبی است ۔	ڈاکٹر: اگر اب آپ کا وزن زیادہ ہے ۔ اپنا کھانا کم کیجئے۔ ورنہ تو یہ (موٹاپا) سکتہ کا باعث بنے گا۔ ابتدائی طور پر مثبت (موثر) قدم صحت کے لئے نہایت آسان ہے۔ ہر سال ڈاکٹر سے ایک بار ملاحظہ کرانا امراض اور تکالیف کے مقابلے باعث سلامتی ہے ۔

کپڑے کی دکان پر

فارسی

خالد: اگر مانع ندارید بیائید به مغازهٔ بزازی برویم ۔

طارق: مانعی نیست ۔

خالد: این شخص دارای اقسام مختلفی از بهترین پارچه شهری می باشد۔

طارق: آقای بزاز یک پارچه ای جهت پیراهن لازم دارم ۔ بهترین قسمی که دارید، نشان بدهید ۔

بزاز: (بزاز پارچه را نشان می دهد) آقای این جنس خیلے خوب است ۔ گران نیست ۔ بسیار ارزان است ۔ جای دیگر گیر نمی آید ۔

خالد: مترے چند می فروشید ؟

بزاز: متری ۵ روپیه

طارق: این خیلے گران است ۔

خالد: در صورتیکه مترے چهار روپیه بدهید ۔ ده متر خواهم گرفت ۔

بزاز: کمتر نمی شود ۔

خالد: بسیار خوب ۵ متر بدهید ۔ اگر گران باشد پس خواهم داد ۔

اُردُو

اگر کوئی رکاوٹ نہ ہو تو آئیے ذرا کپڑے کی دکان پر چلیں ۔

طارق: کوئی حرج نہیں ۔

خالد: یہ شخص مختلف قسم کے بہترین کپڑے رکھتا ہے ۔

طارق: بزاز صاحب (کپڑا بیچنے والا) ایک کرتے کے لئے کپڑے کی ضرورت ہے ۔ کوئی اچھا سا کپڑا ہو تو دکھائیے ۔

بزاز: (بزاز کپڑا دکھاتا ہے) دیکھئے جناب یہ کپڑا بہت اچھا ہے ۔ مہنگا بھی نہیں، سستا ہے اور ایسا کہیں اور نہ ملے گا ۔

خالد: کتنے کا گز بیچتے ہو ۔

بزاز: ۵ روپے فی گز ۔

طارق: یہ تو بہت مہنگا ہے ۔

خالد: اگر چار روپے گز لگاؤ تو دس گز لے لوں گا ۔

بزاز: نہیں جناب کم نہیں ہو گا ۔

خالد: اچھا پھر ۵ گز دے دو اگر مہنگا ہوا تو واپس کر دوں گا ۔

فارسی	اُردُو
بزاز : مطمئن باشید گران نیست ۔	بے فکر رہیے مہنگا نہیں ہے ۔
خالد: بفرمائید ۔۔	خالد: اچھا تو دیجیے ۔

ورزش و تندرستی

فارسی	اُردُو
دبیر: احمد شما همیشه در دبیرستان افسرده و غمگین بنظر می آیید۔ وقت تنفس مثل آدم مریض در گوشه ای می نشینید ۔ در کلاس هیچ وقت سوالی نمی کنید و حوصله حرف زدن با همدرسان خود ندارید مگر شما مریض هستید ۔	ماسٹر: احمد تم ہمیشہ سکول میں مرجھائے ہوئے اور غگین دکھائی دیتے ہو ۔ سانس لینے وقت بیمار آدمی کی طرح کونے (گوشے) میں بیٹھے رہتے ہو۔ کلاس میں کبھی سوال نہیں پوچھتے ہو۔ اور اپنے ہم سبقوں سے بات کرنے کا حوصلہ نہیں کرتے ہو شائد تم بیمار ہو۔
احمد: نخیر ۔	احمد : نہیں جناب
دبیر: می بینم۔ شما هیچوقت چیزی نمی پرسید و بسیار بے حال و کم صدا هستید۔ آیا احمد شما بازی و ورزش نمی کنید؟ این افسردگی و کم حرفی و لاغری شما از بازی نه کردن است۔ ببینید طاهر چه قدر خوشحال و با نشاط است ۔ یقین دارم که او ورزش مے کند۔ شما این طور نیستید ؟	ماسٹر: میں دیکھتا ہوں کہ تم کسی وقت کچھ نہیں پوچھتے ہو اور بہت کمزور اور آہستہ بولنے والے ہو۔ کیا احمد تم کھیل کود اور ورزش نہیں کرتے ہو۔ یہ تمہاری افسردگی اور کم گوئی اور کمزوری نہ کھیلنے کی وجہ سے ہے۔ دیکھو طاہر کتنا خوش و خرم ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ورزش کرتا ہے اور تم ایسا نہیں کرتے ہو ۔
طاهر: بلی جناب عالی من با بچه ها بازی	طاہر: ہاں جناب عالی ۔ میں لڑکوں کے ساتھ

اُردُو	فارسی
کھیلتا ہوں۔ صبح کے وقت اور عصر کے وقت اپنے گھر ورزش بھی کرتا ہوں۔	میکنم صبح ہا و عصر ہا ہم در منزل ورزش میکنم۔
ماسٹر: احمد اگر تم بھی کھیلتے تو ہمیشہ مسکراتے اور خوش و خرم رہتے۔ ورزش ہر آدمی کے لئے خواہ بچہ ہو، جوان یا بوڑھا ضروری ہے۔ راستہ میں دوڑتے ہوئے چلنا۔ تیرنا۔ اور سواری یہ سب ورزش ہیں کچھ گھر کے کام۔ لکڑی کاٹنا۔ بیلچہ چلانا سب ورزش ہے۔ گیند بلا کھیلنا، ہاکی کھیلنا، سیر کرنا، گھومنا پھرنا بھی جسمانی ورزش کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔	دبیر: احمد! اگر شما ہم بازی بکنید، ہمیشہ خندان و خوشحال خواہید بود۔ ورزش برای ہمہ کس از کودک و جوان و پیر لازم است۔ راہ رفتن دویدن، شناکردن و سواری ہمہ این ہا ورزش است۔ بعضی از کارہای خانہ از قبیل ہیزم شکستن و بیل زدن ہم ورزش است۔ توپ بازی و چوگان بازی و سیر و گردش ہم برای ورزش جسمانی بسیار سودمند است۔

عربی، فارسی، انگریزی، جرمن، فرانسیسی اور پشتو

سیکھنے کے لئے

پروفیسر مخدوم صابری کی کتب پڑھیئے

آیئے! خط لکھیں

القاب و آداب وغیرہ

والد کے لئے :- والدِ محترم - پدرِ بزرگوار - پدرِ عزیز و مہربانم - پدرِ عزیزم - قبلہ گاہا -
والدہ کے لئے :- مادرِ عزیزم - مادرِ مہربان - والدۂ محترم - مادرِ ارجمند -
بڑے بھائی کے لئے :- برادرِ عزیزم - برادرِ مشفق - برادرِ گرامی - برادرِ محترم -
چھوٹے بھائی کے لئے :- برادرِ بجان برابر - برادرِ عزیز - عزیزم محبوب صابری -
بڑی بہن کے لئے :- خواہرِ مہربان - خواہر محترم - خواہر عزیزم -
چھوٹی بہن کے لئے :- عزیزم رفعت جہاں - خواہر نیک اختر - ہمشیرۂ عزیزم -
خاوند کے لئے :- شوہر عزیزم - شوہر مہربان - شوہر محترم -
بیوی کے لئے :- زوجۂ عزیزم - خانم عزیزم -
بیٹی کے لئے :- دختر عزیزم - عزیزم راحت جہاں
بیٹے کے لئے :- فرزندِ عزیزم - پسر عزیزم - عزیزم خالد زمان
دوست کے لئے :- عزیزم عبدالمجید - دوستِ گرامی - دوست عزیزم

والد کے نام خط

شاہراہِ دل محمد۔ لاہور
۲۰ مارس ۱۹۷۵ء

پدرِ بزرگوار

السلام علیکم و رحمت اللہ:

امروز از چاپارِ شام نامۂ جناب رسید۔ خواندم و شادکام شدم کہ آنجناب از ناخوشی صحت یافتند۔ خیلے متشکرم کہ ایزد تعالٰے صحت بخشید۔ اُمید دارم کہ در امتحانِ سالیانہ کامیاب خواہم گشت۔ ہمہ وقت خود را بہ دانش آموزی صَرف مے کُنم۔ رفیقانِ من گاہی گاہی بہ تماشائے فیلم می روند۔ باوجود اصرارِ شاں من بہ ایشاں رفاقت نمی کنم زیرا کہ من می دانم کہ با اینجا برائے تماشہ ہا نیامدیم۔ اولین کارِ ما دانش آموزی و تہذیبِ اخلاق است۔ نباید کہ ما از کارِ حقیقی غافل ماندہ۔ اوقاتِ عزیز خود را تلف کُنیم۔

لاہور بازی ہائے بسیار دارد۔ ولے ہر کہ در بازی می افتد۔ بازیچۂ مردان مے شود شُما از من بے اندیشہ ناشید۔ من تکالیفِ خود را می شناسم۔ ہمہ آموزگاران از من خوشنود ہستند۔

بخدمتِ مادرِ عزیزم از من سلام بگوئید۔ عثمان را بوسید و خواہرم را آدابِ برادرانہ رسانید۔

قربانِ شما

نعیم احمد خاں

ترجمہ :۔ والد بزرگوارم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔ آج شام جناب کا والا نامہ پہنچا۔ میں نے پڑھا اور میں خوش ہُوا کہ آپ نے بیماری سے صحت پائی۔ اللہ تعالٰے کا بے حد شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے آپ کو صحت عطا فرمائی۔ مجھے اُمید ہے کہ میں سالانہ امتحان میں کامیاب ہوں گا۔ سارا وقت تعلیم حاصل کرنے میں صَرف کر رہا ہوں۔ میرے ساتھی کبھی کبھی فلم دیکھنے جاتے ہیں اور باوجود اُن کے اصرار کے مَیں اُن کے ساتھ نہیں جاتا ہوں۔ اس لئے کہ میں جانتا ہوں کہ یہاں میں تماش بینی کے لئے نہیں آیا ہوں۔ بلکہ ہمارا پہلا کام

علم سیکھنا اور اخلاق سنوارنا ہے کہ ہمیں نہیں چاہیئے کہ اصلی اور حقیقی کام سے غافل ہو کر اپنے قیمتی اوقات ضائع کریں ۔

لاہور میں بہت سے کھیل تماشے ہیں۔ لیکن جو کھیل کود میں پڑتا ہے وہ لوگوں کا کھلونا بنتا ہے۔ آپ میری طرف سے بے فکر رہیں میں اپنی ذمہ داریوں کو جانتا ہوں ۔ تمام اُستاد مجھ سے خوش ہیں ۔

میری والدہ بزرگوار کو سلام عرض ہے اور چھوٹے عثمان کو پیار اور ہمشیرہ صاحبہ کو برادرانہ آداب

آپ پر فدا
نعیم احمد خان

بیٹے کے نام خط

کوچۂ قندھاری ۔ پشاور
۵ / آوریل ۱۹۷۵ء

فرزندِ عزیزم

عُمرت دراز باد ۔ ہمین کہ از ادارۂ خود آمدم تقدیس نامۂ شما آوردہ بمن داد ۔ خواندم وخیلے خوش وقت شدم ۔ از احساسِ تکلیف شما خرسندم و یک گونہ اطمینان یافتم ۔ راست است کہ بچگانِ رشید اوقاتِ خود نکنید ۔ رشادت از شما دُور باشد ۔ انجام کار پشیمان شوند دے چرا کارے کُند عاقل کہ باز آید پشیمانی ۔

پورِ عزیزم ! از پیشرفتِ شما در اسباق فخری کُنم ۔ احترام و عزّت با دخانوادہ بشما مفوض است ۔ بکوشید تا در دین و دنیا ناموری و شہرت حاصل بکنید ۔ تماشائے سینما و تیاتر مردمانِ آوارہ را زیب مے دہد ۔ بعد از فراغتِ تعلیم تیاتر ہا را تماشہ توانید کرد ۔

از مادرت و برادر و خواہرت دُعاہا و سلام ہا۔
پدرشُما

حافظ منیر احمد خان

ترجمہ :۔ میرے پیارے بیٹے! تمہاری عمر دراز ہو۔ جونہی میں اپنے دفتر سے آیا تو نقدتیس نے تمہارا خط مجھے دیا۔ اور میں بہت خوش ہُوا۔ تمہاری اپنی ذمہ داریوں کے احساس کرنے سے میں بہت خوش ہوں۔ اور میں نے یک گُونہ اطمینان پایا۔

سچ ہے کہ سمجھ دار بچے اپنے اوقات کو اپنی جان کی طرح عزیز رکھتے ہیں۔ اور تم بھی سمجھدار بچے ہو۔ اگر اپنے اوقات کی قدر نہ کروگے تو سمجھ داری تم سے دور ہوگی اور آخرکار پشیمان ہونا پڑے گا۔ عقلمند ایسا کام کیوں کرے کہ آخر اس کو پشیمانی اٹھانا پڑے؟

میرے پیارے! آپ کے اسباق میں آگے ہونے پر مجھے فخر ہے اور خاندان کی عزّت و وقار بھی تم سے وابستہ ہے۔ کوشش کرو تاکہ دین و دنیا میں تمہاری شہرت ہو۔

سینما اور تھیٹر کا تماشہ دیکھنا آوارہ لوگوں کو ہی زیب دیتا ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کے بعد سینما کا تماشہ (بطورِ تفریح) دیکھ سکتے ہو۔

تمہاری والدہ، بھائی اور بہنوں کی طرف سے تمہیں سلام و دُعا۔

تمہارا والد

حافظ منیر احمد خاں

بیٹے کا خط ماں کے نام

مادرِ محترم! سایۂ اُت از سرم کم مباد

با این کہ صدہا فرسنگ از شما دُور بُودہ از دامنِ مہر و محبت آن مادرِ گرامی محروم

ہستم۔ باز خاطرات شیریں و مہر مادری را فراموش نکردہ۔ شب و روز با خیالِ شما و خواہر نازنینم مشغولم۔

چہ ہستی و حیات و زندگی خود را از شما دانستہ و اگر روزی توانستم فرشتہ خوش بختی را در آغوش گیرم۔ این نکتہ را فراموش نخواہم کرد کہ اوّلین وسیلۂ سعادت من در سایۂ زحمات فراموش نشدنی شما انجام گرفتہ است۔ امیدوارم آن مادرِ عزیز نیز مرا فراموش نکردہ و یک فرزندِ باوفا و حق شناس بداند۔

فرزند شمُا

فرید احمد خان

ترجمہ: والدۂ محترم! آپ کا سایہ ہمارے سر پر ہمیشہ رہے۔ باوجود اس کے کہ سینکڑوں میل آپ سے دور ہوں۔ لیکن والدہ کی مہربانی اور پیار کو نہیں بھلایا۔ دن رات آپ کے خیال اور اپنی پیاری بہن کے خیال میں مشغول ہوں۔ کیونکہ میں اپنا وجود اور اپنی زندگی کو آپ کی زندگی سے وابستہ سمجھتا ہُوں۔ اور اگر کسی دن ہو سکا تو خوش نصیبی کے ساتھ بغلگیر ہو جاؤں گا۔ اس نکتہ کو میں نہیں بھُولوں گا کہ پہلا سعادت اور نیک بختی کا ذریعہ آپ کی ناقابل فراموش مہربانیوں میں پوشیدہ ہے۔

میں اُمید رکھتا ہوں کہ میری والدہ محترمہ بھی مجھے نہیں بھلائیں گی اور مجھے باوفا بیٹا اور حق شناس سمجھیں گی۔

آپ کا بیٹا

فرید احمد خان

ماں کا خط بیٹے کے نام

فرزندِ عزیزم

نامۂ سرتا پا محبتت رسید۔ خوش وقت شدم کہ نورِ چشم من کم کم بمرتبہ ہائی شائستہ

زندگی رسیده است۔ زیرا طرزِ جملہ بندی وروشِ نوشتنِ نامہ لقدر خوب و زیبا بُود کہ با نامہ ہائی یک سال پیش تو اید اُشباہتی نداشت وہمیں چیز ہاست کہ دل مرا از شادمانی مُسرت مالا مال کردہ واطمینان میبایم کہ آئندہ درخشانی انتظار تُست۔ درباره ما اظہار نگرانی کردہ بودی ولی خاطرات جمع باشد کہ اگرچہ دوری تو برای ہمگی سوزندہ ورنج آور است ولی در برابر موفقیت ہائی وپیشرفت ہای کہ کسب میکنی این محرومیت ہای برائی ماقابلِ تحمل می باشد۔

براورت چوں خیلی علاقہ بدیدن تو داشت، دیروز بوسیلہ تیزگام حرکت کرد۔ البتہ از وضع حال وسلامتی ہمہ افرادِ خانوادہ ہرگونہ اطلاعی را در دسترس تو خواہد گذاشت۔

چوں چندروزی بپایان امتحان ہائی تو نماندہ منتظرم کہ پس از تمام کردن کارہا ہرچہ زودتر با ہم مراجعت نمائید۔

پدرت بیش از من مشتاقِ دیدنِ تُست

ترجمہ :۔ میرے پیارے بیٹے! تمہارا محبت سے بھرپور خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ مادرِ مہربان تو میرا نورِ چشم شائستگی کے مرتبہ کو پہنچا ہے۔ اس لئے کہ خط کے جملے اور طرزِ تحریر خوب صورت تھے۔ جبکہ ایک سال پہلے اس کا گمان تک نہ تھا۔ اسی چیز نے ہمارے دل کو خوشی و مسرت سے مالا مال کردیا۔ اور اطمینان حاصل ہوا کہ مستقبل میں خوشحالی تمہارا انتظار کررہی ہے۔

ہمارے بارے میں آپ نے اظہارِ فکر کیا ہے لیکن خاطر جمع رکھو۔ اگرچہ تمہاری دُوری سب کے لئے پریشانی اور تکلیف کا باعث ہے لیکن جو تم ترقی اور سبقت لینے میں وقت لگا رہے ہو یہ محرومیت ہمارے لئے قابلِ برداشت ہے۔

تمہارا بھائی تمہیں ملنے کی بہت خواہش رکھتا تھا کل بذریعہ تیزگام روانہ ہُوا ہے وہ یقیناً تمام اہلِ خانہ کی خیر و عافیت سے تمہیں آگاہ کرے گا۔ امتحان آگے چند دن تک ختم ہونے والا ہے۔ ہم تمہارے منتظر ہیں کہ فوری طور پر یہاں آؤ۔

تمہارے والد صاحب مجھ سے بھی زیادہ تمہیں دیکھنے کے مشتاق ہیں۔

فقط : تمہاری والدہ

بڑے بھائی کے نام خط

برادرِ مہربانم

السلام علیکم :۔ از روزے کہ شما بہ پشاور رفتید ما ہمہ برائے نامۂ شما انتظار می کنیم لیکن بے سود۔ کاش کہ شما انتظار مے دانستید واز خیریت خویش ما را اطلاع مے دادید۔ مادر از ہمہ کس اندوہگین تر است و ہر روزے مے پرسید کہ نامہ آمدہ است یا نہ۔

پدر ما ہم خیلے پریشان است و شما ہمہ را فراموش کردہ۔ دل بہ پشاور نہادہ اید۔ برادرِ بزرگوارم ! شما نباید کہ ما را فراموش کنید۔

شما با من گفتہ بودید کہ بہ پشاور رسیدہ انگور و سردہ خواہم فرستاد ولے چہ اُفتاد کہ پیمانِ خود را ہم از دل ہمچو زنگار زدودہ آید۔ فرزند و زنِ خود را باید تسلیت دادہ۔

من ہر روز علی الصباح بہ دبستان مے روم و اسباق خویش را یاد مے گیرم۔ بعد از مراجعت با پسرِ شما بازی مے کنم۔ امید دارم کہ زُود نامۂ خیریتِ شما بما برسد۔

برادرِ عزیز شما

طارق زمان خان

ترجمہ :۔ میرے مہربان بھائی! جس دن سے آپ پشاور گئے ہیں ہم سب آپ کے خط کا انتظار کر رہے ہیں لیکن بے فائدہ۔ کاش آپ ہمارے انتظار کی کیفیت کو جانتے اور اپنی خیریت کی ہمیں اطلاع کرتے۔

والدہ سب سے زیادہ غمگین ہیں اور روزانہ پوچھتی ہیں کہ خط آیا کہ نہیں۔ والد صاحب بھی بہت فکرمند ہیں لیکن آپ نے سب کو بُھلا دیا۔ اور پشاور میں دِل لگا دیا۔ بھائی جان! آپ کو نہیں چاہیئے کہ آپ ہمیں بُھلا دیں۔

آپ نے ہمیں کہا تھا کہ پشاور پہنچنے پر انگور اور سردہ بھیجوں گا لیکن کیا ہُوا کہ اپنا وعدہ

بھی دل سے زنگ کی طرح پھینک دیا۔ اپنے بیوی بچوں کو تسلی دینا چاہیئے ۔
میں ہر روز سکول جاتا ہوں اور اپنے اسباق یاد کرتا ہوں سکول سے واپسی پر آپ کے لڑکے کے ساتھ کھیلتا ہوں ۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ ہمیں جلد ہی خط لکھیں گے ۔

آپ کا پیارا بھائی

طارق زمان خان

چھوٹے بھائی کے نام خط

برادرِ عزیزم

ناخوشنودی مادر و پدر بر سرِ من ۔ مجبور بودم ۔ چوُں بہ پشاور رسیدم تپ آمد و مرا بے ہوش کرد ۔ تاب و تواں نگزاشت کہ شمارا نامہ نویسم ۔ زاید پیشِ خدمت من شب و روز در تیمارداری مصروف بود ۔ علاج دکتور کردم ۔ اِلّا فائدہ نشد ۔ لاچار پیش طبیبے رفتم ۔ اُو ناخوشیٔ من تشخیص کردہ دوائے تجویز کرد کہ صبُح و شام مے خورم ۔ از ہفتہ گذشتہ بہتر اَم ۔ قدرے صحت یافتہ برائے شمُا و خانوادہ میوہ ہا خواہم فرستاد ۔ مادر و پدرم را تسلیت بدہید مطمئن شوند ۔

پورم ناصر را بوسید و علاوہ مادرم و پدرم را اسلام برسانید و بگوئید کہ برائے من دُعاہا بکنند ۔

خوُب است کہ شمُا مدرستان بروید و سبق خود را یاد مے گیرید ۔ برادرِ عزیزم! یاد دارید کہ جد و جہد ایں وقت برائے مستقبل شما سودمند است ۔ اگر محنت خواہید کردِہ ثمر آن بہ مستقبل خواہید یافت ۔

برادرِ شمُا

ایم ۔ ایم ۔ صابری

ترجمہ :۔ میرے پیارے بھائی ! ماں باپ کی ناراضی میرے سر پر ہے ، میں مجبور تھا جب میں پشاور پہنچا تو بخار آگیا اور مجھے بے ہوش کر دیا ۔ اور تاب و طاقت نہ چھوڑی

کہ میں آپ کو خط لکھتا۔ میرا نوکر میری تیمارداری میں دن رات مصروف تھا۔ ڈاکٹری علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا تو مجبوراً ایک حکیم کے پاس گیا۔ اس نے بیماری کی تشخیص کی اور دوا تجویز کر دی جو کہ صبح شام میں کھاتا ہوں۔ گذشتہ ہفتہ کی نسبت حالت بہتر ہے۔ کچھ صحت ہو جائے گی تو آپ کے اور گھر والوں کے لئے میوے روانہ کروں گا۔ میری والدہ اور والد کو تسلی دیں تاکہ وہ مطمئن ہو جائیں۔ چھوٹے ناصر کو پیار کریں اور والدین کو سلام کہیں، اور اُن سے عرض ہے کہ وہ میرے لئے دُعا کریں۔

بڑی اچھی بات ہے کہ تم سکول جاتے ہو اور اپنا سبق یاد کرتے ہو۔ میرے پیارے بھائی یاد رکھو کہ اس وقت کی کوشش تمہارے مستقبل میں تمہارے کام آئے گی اور فائدہ دے گی اور اس کا پھل مستقبل میں ضرور پاؤ گے۔

تمہارا بھائی

ایم ایم صابری

بڑی بہن کے نام خط

خواھر مہربانم

السلام علیکم: بعد از پدر رد گفتن شما چوں بخانہ آمدم۔ دیدم کہ مادرِ مہربانم بہ رخصتِ خواب دراز کشیدہ است۔ و از چشمانشان اشک ہا بر چہرہ رواں است۔ پُرسیدم ایں چہ حالت است؟ گفتند دلم ملول گشتہ است و دلتنگی من بہ کمال رسیدہ۔ خواہرش و کوُدکش برفتہ و دلم راہم باخود بردہ۔ چہ کنم بر نج اندام۔

گفتم ایشاں بخانہ خود بخیریت رفتہ اند۔ دُعا کنید تا باخیریت وصحت مانند ایں اندرہ شما درست نیست۔ گفت پسرم! تو مادر نیستی! تا بدانی کہ جدائی مادر رو دُختر چہ معنی دارد؟

التماس مے کنم کہ از خیریت خود نشان زرد مطلع بکنید۔ تا مادرِ عزیزم تسلیت یا

بپند - بہ آقا جان سلام مخلصانہ بگوئید و فہیم احمد را ببوسید -

برادرِ عزیز شما

محمد نعیم احمد خان

ترجمہ :- میری مہربان بہن ! السلام علیکم ! جب میں گھر واپس آیا تو دیکھا والدہ سو گئی نہیں اور اُن کی آنکھوں سے چہرے پر آنسو بہہ رہے تھے - میں نے پُوچھا کہ یہ کیا وجہ ہے تو کہا کہ میرا دل ملول ہے - میرے دل کی بیقراری انتہا کو پہنچ گئی ہے تمہاری ہمشیرہ چلی گئی اور چھوٹی کو بھی ساتھ لے گئی اور میرے دل کو بھی ساتھ لے گئی - اب میں کیا کروں میں تکلیف میں ہوں -

میں نے کہا وہ اپنے گھر خیریت سے گئے ہیں - دعا کیجئے تاکہ وہ خیریت اور صحت کے ساتھ رہیں - یہ آپ کا غم کرنا صحیح نہیں ہے - تو انہوں نے جواب دے دیا کہ بیٹے تو ماں نہیں ہے کہ تجھے معلوم ہوتا کہ ماں اور بیٹی کی جُدائی کیا ہوتی ہے - میں گذارش کرتا ہوں کہ اپنی خیریت سے انہیں جلدی مطلع کریں تاکہ ہماری والدہ کو تسلی ہو جائے آقا جان کو مُخلصانہ سلام اور فہیم احمد کو پیار -

آپ کا بھائی

محمد نعیم احمد خان

بہن کا خط بھائی کے نام

برادرِ عزیزم

نامہ شُما رسید - سپاس بخدا مے کنم کہ شما بخیر و خوبی ہستید - من و فہیم احمد بہ خیریت بخانہ رسیدیم - مطمئن باشید - پدر جان فہیم بہ دورہ رفتہ اند - چشم دارم کہ تا دو ہفتہ باز خواہند رسید - نامۂ ایشان کہ مفصل باشد تا حال نرسیدہ - تنہا تلگراف باین مضمون از پشاور آمدہ است "کہ بخیریت ہستیم" خدمت گارم

از اینجا رفتہ است۔ اگر ممکن باشد بچۂ را کہ از بازار چیز ہائی خوردنی بیارد فرستید۔ ماہانہ کہ جائز باشد ادا خواہم کرد۔

مادرِ مہربانم را تسلیت بدہید واز من سلام بگوئید۔ راحت را ببوسید۔ امیدوارم کہ چوں پدرجان فہیم از دورہ باز خواہند آمد۔ نامہ بشما خواہم فرستاد و مادرم را خواہم طلبید۔ تامدتے بامن باشند و فہیم کہ از جُدائی ایشاں رنجور شدہ است، بصحبتِ ایشاں شفا یابد۔

خواہر شما

افسرجہاں بیگم

ترجمہ :۔ میرے پیارے بھائی! تمہارا خط ملا۔ خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ آپ لوگ بخیر و عافیت ہیں اور فہیم احمد خیریت سے گھر پہنچ گئے۔ آپ مطمئن رہیں۔ فہیم کے ابا جان دورے پر گئے ہیں۔ اُمید ہے کہ دو ہفتہ تک واپس پہنچ جائیں گے۔ اُن کا مفصل خط ابھی تک نہیں ملا۔ صرف اِس مضمون کا تار پشاور سے آیا ہے کہ "میں خیریت سے ہوں" میرا نوکر چلا گیا ہے۔ اگر ہو سکے تو کوئی بچہ بازار سے کھانے پینے کی چیزیں خرید کر لانے کے لئے بھیج دو جو مناسب تنخواہ ہو گی ادا کر دیا کروں گی۔

والدۂ مہربان کو تسلی دیں اور میری طرف سے سلام کہہ دیجئے۔ راحت کو پیار کرنا۔ مجھے اُمید ہے کہ جب فہیم کے ابا جان دورہ سے واپس آئیں گے تو آپ کو خط لکھوں گی اور والدہ کو بلاؤں گی تاکہ کچھ عرصہ میرے پاس رہیں۔ اور فہیم کو جو اُن کی جدائی کی وجہ سے افسردہ ہے اُنکی صحبت اور گفتگو سے تندرست اور خوش ہو جائے۔

تمہاری ہمشیرہ

افسرجہاں بیگم

دوست کے نام خط

دوست عزیزم

تعطیلات تابستان برائے ہمہ دوستان مبارک باد! امروز کہ یکم تیر ماہ جولائی است و تابستان بہ نہایت رسیدہ است و گرما مے تفسد۔ ہوائے از جانب کوہستانِ مری خنکی مے آرد و دعوت مے دہد کہ از سوختہ جانان خِطّہ ہائے گرم سیر بیائید۔ شما را بہ آغوش خود جائے دہم و از شدت گرما بہ مانم۔

رفیق جان! لاہور از راولپنڈی گرم تر باشد۔ بیائید تا چند ہفتہ بہ کوہستانِ مری باہم گذرانیم و گرما را فراموش کنیم۔ بیائید تا از دوزخ سوئے فردوس برویم و مناظر لطفِ ایزدی را تماشہ کنیم و از نعمت ہائے خدائے نعیم بہرہ بریم۔

من برائے شما تا ہفتم ژولائی زحمت انتظار خواہم کشید۔ امید دارم کہ شما مرا مایوس نکنید۔ از آمد خود مرا بالواسطہ تلفون بگوئید تا۔ بجائے زحمت بشادمانی انتظار ظاہر ہمکنار باشم۔

عمو جان را سلام بگوئید عم جان را ہم ہمیں طور۔

دوست شما

ثاقب اخلاص خان

ترجمہ :- میرے عزیز دوست! موسم گرما کی چھٹیاں سب دوستوں کے لئے مبارک ہوں آج یکم جولائی ہے اور گرمی کا موسم شروع ہے اور سخت گرمی ہوتی ہے اور ہر طرف سے مری کے پہاڑوں کی ٹھنڈی ہوائیں آ رہی ہیں اور پکار رہی ہیں کے اے گرم خطہ کے جلے ہوؤ آ جاؤ میں تمہیں اپنی آغوش میں جگہ دوں گی اور گرمی کی شدت سے نجات دلاؤں گی۔

رفیق جان! لاہور راولپنڈی کے نسبت زیادہ گرم ہے۔ آیئے چند ہفتہ تک مری کے پہاڑ پر اکٹھے گذاریں اور گرمی کو بھلا دیں۔ آیئے تاکہ جہنم سے جنت کی طرف جائیں اور اللہ تعالٰی کی مہربانیوں کے مناظر کو دیکھیں اور نعمت والے خدا کی نعمتوں سے بہرہ ور

ہوں ہیں آپ کے لئے سات جولائی انتظار کی زحمت اُٹھاؤں گا۔

امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہ کریں گے۔ اپنے آنے کی بذریعہ ٹیلیفون اطلاع کریں تاکہ بجائے زحمت کے خوشی سے آپ کا انتظار کروں پھوپھا جان کو سلام کہنا اور پھوپھی صاحبہ کو بھی۔

آپ کا دوست
ثاقب اخلاص خان

دوست کو خط کا جواب

دوستِ مہربانم

شما کہ مرا یاد کردہ اید۔ احسانِ عظیم برسرم نہادہ۔ مناسب بُود کہ اولیت نامہ از من باشد۔ ممنونم کہ مرا طلبیدہ اید۔ من ہم خواہم کوہستانِ مری ہوائے صدا نشتم اکنوں کہ شما مدعو کردہ اید۔

خیلے متشکرم! من و برادرِ خوردم خالد زمان بتاریخ ہفتم ژولائی از لاہور بیٹرن سوار شدہ بہنگام شام می رسیم۔ مطمئن باشید۔

پدر جانم اجازہ دادہ و مادرم ہم رضامند شُدہ اند۔ پروگرام آئندہ متعلق بشما است۔ چند آنکہ بزودی بر مری برسیم۔ بہتر باشد۔ تا از گرمائے میدان نجات یابیم۔ جو گرمائے شدید است ممکن است کہ باران ہم زود تر خواہید بارید و لُطف برشگال ہم خواہیم اندوخت۔ از ما ہمہ بزرگان را سلام و نیاز و خورداں را چشم بوسی۔

دوستِ عزیز شما
نعیم احمد خان

ترجمہ:۔ میرے مہربان دوست! آپ نے جو مجھے یاد فرمایا ہے، مجھ پر احسان عظیم رکھا ہے، مناسب تو یہ تھا کہ خط میں پہل میری طرف سے ہوتی۔ میں آپ کا ممنون ہوں کہ آپ نے

مجھے بلایا ہے۔ میں بھی چاہتا ہوں کہ مری کے پہاڑ پر سیر و تفریح کروں۔ اب جبکہ آپ نے بلایا ہے میں بہت شکر گزار ہوں۔

میں اور میرا بھائی خالد زمان بتاریخ سات جولائی لاہور سے ٹرین پر سوار ہو کر شام کے وقت پہنچیں گے مطمئن رہیئے۔

ابا جان نے اجازت دے دی ہے اور والدہ بھی راضی ہو گئی ہیں۔ آئندہ پروگرام آپ کے ذمہ ہے کہ جتنا جلدی مری پہنچ جائیں بہتر ہے تاکہ گرمی سے نجات حاصل کریں۔ فضا بہت گرم ہے۔ ممکن ہے کہ بارش بھی جلدی برسے گی اور برسات کا بھی لطف اٹھائیں گے تمام بڑوں کو سلام و نیاز اور بچوں کو پیار۔

آپ کا دوست

نعیم احمد خان

دعوتِ شادی کا رُقعہ

آقائی مقبول احمد خان

بہ مُسرّت و شادمانی مژدۂ بجناب پیش مے کنم کہ بہ دو مارس ۱۹۷۵ء بروز شنبہ عروسی برادرِ عزیزم محبوب احمد خان برگذاری شُد۔ اُمید وارم کہ آنجناب با خانم و بچگان شریکِ عروسی شوند۔ و روزِ آئندہ دعوتِ ولیمہ شمولیت کردہ۔ متشکرم گردانند۔

مخلص شما

محمد صابر خان

ترجمہ: جناب مقبول احمد خان صاحب۔ میں مسرت اور خوشی سے آپ کو خوشخبری پیش کرتا ہوں کہ ۲ مارچ ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ برادرِ عزیز محبوب احمد خان کی شادی ہونا قرار پائی ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ آپ اپنی بیگم صاحبہ اور بچوں سمیت شادی میں شریک ہوں گے اور اگلے روز دعوتِ ولیمہ میں بھی شمولیت فرما کر شکریہ کا موقع

دیں گے ۔

آپ کا مخلص
محمد صابر خان

دوست کے نام عید کی مبارکباد

دوستِ گرامی

مقدمِ عید سعید را آں دوستِ شفیق تبریک مے گویم و اُمیدوارم ایں سالِ خجستہ را با نہایت شادی و مسرّت و کامیابی بسر آورید ۔

ایں دُعا از من و از جملہ جہاں آمین باد ۔

دوستِ شُما

عثمان احمد خان

ترجمہ :۔ عیدِ مبارک آنے کی مشفّق دوست کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہوں ۔ اور مجھے اُمید ہے کہ آپ اس مبارک سال کو نہایت خوشی و کامرانی سے گذاریں گے ۔

یہ دُعا میری اور تمام جہان والوں کی طرف سے قبول ہو ۔

آپ کا دوست
عثمان احمد خان

دوست کے نام تعزّیت کا خط

دوستِ عزیزم

از نامۂ امجد کہ ہمیں امروز صبح بمن رسیدہ از درگشت پدرِ شُما اطلاع حاصل

کردم ۔ ہمہ ما ازایں فاجعہ اسفناک بی اندازہ متاثر ہستیم ۔ تقاضا داریم احساسات پُر از تاسف و دلسوزی ما را پذیرفتہ و مطمئن باشید کہ ایں کلمات نمی تواند بہ تنہائی شدت اندوہ ما را نشان دہد ۔ شما یک ماہ پیش از کسالت آں مرحوم متذکرہ شدہ بودید ولی گمان نمی کردم کہ آں کسالت منجر بہ ایں ضایعہ اسفناک خواہد گردید ۔

چہ شما فوق العادہ خوش محبت و مہربان بودید و ما خاطرہ ہائی بسیار شیریں از آں مرحوم داریم ۔ مادر غم و اندوہ شما شریک و سہیم ہستیم و از خداوند مسئلت می نمائیم کہ بشما صبر و تحمل عطا فرمایند ۔ آمین

دوستِ شما

محمد عمر فاروق

ترجمہ :۔ میرے عزیز دوست ۔ امجد کا خط جو آج صبح ہی مجھے ملا ۔ آپ کے والد کے انتقال کی اطلاع ملی ۔ ہم سب اس افسوسناک مصیبت سے بہت ملول ہوئے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں کہ افسوس سے لبریز احساسات اور ہماری دلی تکلیف کو قبول کریں ۔ آپ مطمئن رہیں کہ یہ کلمات ہمارے انتہائی غم کا پتہ دیتے ہیں ۔ آپ نے مرحوم کی بیماری کا تذکرہ ایک ماہ پہلے کر دیا تھا لیکن مجھے گمان بھی نہ تھا کہ یہ بیماری ایک افسوسناک ضیاع کا باعث بنے گی ۔ مرحوم کتنے ہی فوق العادات اور بہترین اخلاق والے مہربان تھے ۔ اور ہمارا دل اُن سے مسرور تھا ۔ ہم آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں ۔ اور اللہ تعالٰی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو صبر و تحمل عطا فرمائے ۔ آمین

آپ کا دوست

محمد عمر فاروق

المکتبۃ الرحیمیۃ
21422

ایران جانے کے خواہشمند حضرات کی معلومات کے لئے

ایران

ایران کی سلطنت کے شمال میں بحیرۂ خزر اور رُوسی ترکستان کا علاقہ ہے۔ مشرق میں افغانستان اور پاکستان، جنوب میں خلیج فارس اور خلیج عمان اور مغرب میں عراق اور ترکی ہیں۔ اس کی آبادی ۱۹۶۸ء میں دو کروڑ اسی لاکھ تھی اور اب تین کروڑ کے قریب ہے۔ ایران کا رقبہ چھ لاکھ ستائیس ہزار مربع میل ہے اس وقت ایران دنیا کے مضبوط ترین ملکوں میں شمار ہوتا ہے۔

آب و ہوا:۔ عرب اور تھر ریگستان کی قربت کی وجہ سے گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ درجہ حرارت دنیا میں سب سے زیادہ ہے اکثر مقامات پر ایک سو تیس ڈگری سے زیادہ گرمی جاتی ہے۔ بلند سطح ہونے کی وجہ سے سردیاں بھی سخت ہوتی ہیں۔ شمال اور شمال مغرب میں بحیرۂ خزر کے کنارے اسّی انچ سالانہ بارش ہوتی ہے۔ یہاں کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے اور یہ سب سے زیادہ گنجان آباد علاقہ ہے۔

پیداوار:۔ گندم، جو، چاول، پھل، چقندر، سبزیاں، خشک میوہ جات اور دالیں وغیرہ وغیرہ — بحیرہ خزر اور خلیج فارس سے بڑی مقدار میں مچھلیاں حاصل ہوتی ہیں۔ قابلِ ذکر ذریعہ آمدنی تیل کی پیداوار ہے۔

صنعت و حرفت:۔ دستکاری میں ایرانی لوگ بڑی مہارت رکھتے ہیں۔ دھات کا کام اور قالین بافی یہاں کا خاص پیشہ ہے۔ ایرانی قالین دنیا بھر میں مشہور ہیں، سیسہ، کروم، سرخ آکسائڈ، کوئلہ، گندھک، نمک اور تانبا بڑی مقدار میں ملتا ہے۔ سیمنٹ، شکر، ریشمی و سُوتی اور اُونی کپڑے کے کارخانے، بجلی کا سامان کاربن اور ریلیں تیار کرنے کے ورکشاپ بھی ہیں۔ چاندی، لکڑی، پلاسٹک اور نائیلون کا سامان بھی تیار ہوتا ہے۔ ایران میں فولاد کا کارخانہ بھی قائم ہو چکا ہے اور تیل صاف کرنے کا کارخانہ (ریفائنری) بھی کام کر رہا ہے۔

ذرائع نقل و حمل :- ایران ایک وسیع ملک ہے، ملک کے تقریباً سارے حصوں میں سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا جال بچھا ہوا ہے اور مشہور شہروں کو ہوائی سروسیں چلتی ہیں ایران کی بڑی بندرگاہیں خرم شہر، بوشائر، بندر مشہور، بندر عباس اور بندر شاہ پور ہیں بندر پہلوی خاص بندرگاہ ہے ایران کی جہازراں کمپنیاں خلیج فارس سے امریکہ اور بحرالکاہل تک سامان لے جاتی ہیں۔

ایرانی سکہ :- ایرانی سکہ ریال ہے، ایک ریال میں سو دینار ہوتے ہیں، ایران میں دس، بیس، پچاس، سو، دو سو، پانچ سو اور ایک ہزار کے بنک نوٹ چلتے ہیں نصف ریال (۵۰ دینار) ایک، دو، پانچ اور دس ریال کے سکے بھی چلتے ہیں۔ طوّمان (توُمان) عموماً دس ریال کا ہوتا ہے۔

ہوائی سفر :- مہرآباد ائیرپورٹ شہر سے زیادہ دُور نہیں۔ بذریعہ کار پندرہ بیس منٹ لگتے ہیں۔ اگر ایران سے بذریعہ ہوائی جہاز باہر جانا ہو تو دو سو پچاس ریال بطور ائرپورٹ سروس ٹیکس ادا کرنے پڑتے ہیں (ہو سکتا ہے کہ اب اس میں کوئی اضافہ ہو گیا ہو) لیکن ایران میں بہتر گھنٹے سے کم قیام کرنے کی صورت میں یہ ٹیکس نہیں دینا پڑتا۔ سیاحت کا ویزا تین ماہ کا ہوتا ہے اور ٹرانزٹ ویزہ سات سے چودہ یوم کا۔ چیچک، ہیضہ اور پیلے بخار کے حفاظتی ٹیکوں کا سرٹیفکٹ ہونا ضروری ہے آمد سے اڑتالیس گھنٹے کے اندر اندر باغ ملی کے محکمہ پولیس میں اندراج کرنا ضروری ہے۔ تازہ ترین قواعد و ضوابط سے آگاہ ہونے کے لئے ایرانی سفارت خانہ سے معلومات حاصل کریں)

اوقاتِ کار :- ایران میں جمعہ کو تعطیل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جمعرات کو نصف دن کاروبار ہوتا ہے نصف جمعرات اور پورے جمعہ کی تعطیل کے بعد، ہفتہ سنیچر سے شروع ہوتا ہے۔

نوروز کا جشن :- ایرانیوں کا سب سے بڑا قومی جشن نوروز ۲۱ مارچ سے ۲ اپریل تک ہر سال بڑی دھوم دھام اور رنگارنگی سے منایا جاتا ہے۔ نوروز ہی موسم بہار کا آغاز ہوتا ہے۔

ایران کے مشہور شہر :- تہران، ایران کا مشہور ترین اور خوبصورت ترین شہر اور دارالسلطنت بھی ہے جس کا شمار دنیا کے جدید ترین شہروں میں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تبریز، اصفہان، شیراز، ہمدان، مشہد، قم، طوس، نیشاپور، قزوین، قصر شیرین، اہواز، آبادان، کرمان، یزد، رے، تختِ جمشید

انگریزی سیکھنے کے لیے آسان کتاب

انگریزی اُردو بول چال

از

مخدوم صابری

یہ کتاب خاص طور پر اُن حضرات کے لیے آسان طریق پر ترتیب دی گئی ہے جو ملازمت، کاروبار یا سیاحت کے لیے بیرونِ ملک جانا چاہتے ہیں۔ لیکن انگریزی زبان نہ جاننے کے سبب انھیں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس مختصر کتاب میں تقریباً وہ تمام ضروری الفاظ، مفید جملے اور مختلف موضوعات پر مکالمے درج ہیں۔ جن کی دورانِ سفر اور قیام کے دوران اکثر ضرورت پڑتی ہے۔

اپنے قریبی کتب فروش یا
درجِ ذیل پتہ سے طلب فرمائیں:

ملک بُک ڈپو ۰ اردو بازار، لاہور